خریداران پیسہ اخبار کیلئے ضروری قاعدہ۔ پیسہ اخبار کا ہر ایک خریدار ... کو اگر مندرجہ ذیل قاعدہ منظور ہے تو پیسہ اخبار کی خریداری جاری رکھے اور اگر وہ خریداری جاری رکھتا ہے تو گویا وہ کارخانہ کو ... اجازت دیتا ہے کہ حسب معمول سابقہ کتب انعامی کا وی پی بغرض وصولی قیمت پیسہ اخبار کے بلا کسی مزید اجازت کے اسکی خدمت میں ختم ایام خریداری روانہ کیا جاتا رہے۔ گویا کارخانہ کو ایسے خریدار کے نام وی پی بھیجنے کی بلا عذر اجازت حاصل ہے۔ لیکن جو خریدار اخبار اپنی طرف سے خود ہی پیشگی قیمتیں بھیجا کرتے ہیں وہ اس قاعدہ سے مستثنیٰ ہونگے (منیجر پیسہ اخبار لاہور)

پیسہ اخبار

مینیجر کا ضروری نوٹس

ناظرین پیسہ اخبار کی تعداد بفضل خدا اس قدر بڑھ رہی ہے کہ ہر ایک صاحب کے نام رجسٹر خریداران میں تلاش کرنے کیلئے بڑی وقت اور محنت صرف کرنی پڑتی ہے۔ اس لئے ہر ایک صاحب اپنی ہر قسم کی خط و کتابت میں اپنا رجسٹر نمبر لکھ کر جو اخبار کی چٹ پر ہمیشہ چھپا ہوا ہوتا ہے ضرور درج فرمایا کریں۔ اگر خط پر نویسندہ کا نام نہ ہو تو کچھ حرج نہیں مگر رجسٹر نمبر ضرور ہو۔

منیجر پیسہ اخبار لاہور

نمبر ۴۰ | یوم شنبہ ۱۳ اکتوبر ۱۹۰۶ء مطابق ۲۴ شعبان ۱۳۲۴ ہجری موافق ۲۸ اسوج سمت ۱۹۶۳ بکرمی | جلد ۲

واقفیت عامہ کیلئے شمار اور عدد

وحشی جانوروں سے اموات ہندوستان میں ۱۹۰۵ء کے اندر وحشی جانوروں نے جسقدر انسانی جانوں کا نقصان کیا اسکی تعداد ۲۰۵۴ بمقابلہ ۲۱۵۷ سال ماسبق کے تھی ان میں ۷۴۸ ہاتھیوں نے مارے (۶۱ صرف اضلاع وادی آسام میں) شیروں نے ۱۰۴۸ آدمی ہلاک کئے (ممالک متوسط میں ۲۱۲) انکی کیفیت حسب ذیل ہے۔ تیندوے ۷۸۶ (ضلع انگول ۸۰ پالاسے موہ ۴ سنگھ بھوم ۷) بھیڑیے ۱۵۳ بمقابلہ ۳۴۴ سال ماسبق۔ سانپ (بمبئی میں) ۲۱۷۹۶ بمقابلہ ۲۱۸۸۰ سال ماسبق جانوروں کے اتلاف نفوس کی تعداد ۸۸۲۰۶ ۲۲۷ ... و ۱۹۰۴ء کے تھی اس کے علاوہ ۸۰۳۹ بمقابلہ ۱۰۳۷۴ ۱۹۰۵ء کے سانپوں سے کاٹے۔ وحشی جانوروں کے مارے ہوؤں میں شیروں سے ۳۰۲۸۳ ہلاک کئے گئے تیندوے ۴۸۰۵ بھیڑیے ۹۴۳۲۔ لگڑ بگڑ ۲۴۲۳ دیگر حیوانات ۳۸۹۴ وحشی جانور ۱۶۹۱۵۔ بمقابلہ ۱۶۱۲۲ ۱۹۰۴ء کے مارے گئے۔ شیر ۱۳۵۵ تیندوے ۴۸۱۱ ریچھ ۲۲۳۶ بھیڑیے ۲۰۱۶۔ اور لگڑ بگڑ ۵۵۴۔ ان کے لئے جو انعام دیا گیا اس کی مقدار ۱۲۸۶۶۵ روپے بمقابلہ ۱۰۰۰۳۳ ۱۹۰۴ء کے تھی۔ بلا فیس ۱۹۰۱ لیسنس بمقابلہ ۸۲۰۹ ۱۹۰۴ء کے تقسیم ہوئے۔

ریلوں سے اتلاف نفوس ریلوں کے تصادم میں امریکہ اگرچہ بڑھا ہوا ہے لیکن اس قدر بیسے ہندوستان کی رپورٹ اموات ... ہوئی نہیں ہے۔ اسکا اصلی سبب ہندوستانیوں کی غفلت قرار دیجاتی ہے بہرحال ۱۹۰۵ء میں حوادث سے مسافروں میں مع ریلوے ملازموں کے ۳۸۰ مرے اور ۹۴ زخمی ہوئے لائن چلنے میں غلطی کی وجہ سے ۴۳ مرے ہیں اور ۴۰ زخمی ہوئے ۱۶۶ آدمی لائن کو عبور کرتے ہوئے ہلاک ہوئے اور ۴۰ کے سخت چوٹ آئی۔ ۱۳۵ آدمیوں نے ریل سے ... خودکشی کی۔ گاڑی کو نقصان پہنچانے کی کوشش کی وجہ سے ۴ جانیں ضائع ہوئیں۔ ۱۰۵۰ ۱۴۰ آدمی زخمی ہوئے۔ ۱۹۰۵ء کے اندر سلسلہ ریل میں ۷۶۸ یا ۴۸۸ ... فیصدی میل کا اضافہ ہوا۔ اور اسکے ساتھ ہی ریل کے حوادث بھی بقدر ۱۹ فیصدی کے بڑھ گئے۔

مذاق

کسی شخص نے اپنی بیوی سے ناراض ہوکر اسکی ایک گال پر تھپڑ مارا۔ عورت نے جا کر اپنے باپ سے شکایت کی۔ باپ کو بہت غصہ آیا۔ اور سوچنے لگا کہ کس ترکیب سے داماد سے انتقام لے۔ آخر سوچتے سوچتے ایک بات اُس کے ذہن میں آگئی۔ اُس نے اپنی بیٹی سے پوچھا کہ "کون سے گال پر تھپیڑ مارا تھا"؟ اُس نے بتا دیا۔ باپ نے آؤ دیکھا نہ تاؤ جھٹ بیٹی کے دوسری گال پر زور سے ایک تھپڑ رسید کیا۔ اور کہا "جا اُس بد ذات سے کہدینا کہ تو نے میری بیٹی کو مارا تو کیا میں تیری بیوی کو چھوڑے دیتا تھا۔ تو نے ایک گال پر مارا تو میں نے بھی دوسرے پر جڑ دیا"۔

ایک صاحب نے اپنے سائیس سے کہا کہ "مولوی صاحب سے ہمارا اسلام کہنا اور کہنا کہ اپنا صحیفہ کاملہ عنایت فرماویں بعد مطالعہ دو چار روز میں واپس کر دینگے"۔ سائیس بیچارے کو یہ علمی الفاظ کس طرح یاد رہتے مولوی صاحب کے گھر پہنچا اور کہنے لگا۔ "مولوی صاحب ہماری سرکار کا ہستہ ہے اپنی جیتیجا ضعیفہ حاملہ کاملہ دیدو دو چار روز میں منہ کالا (مطالعہ) کر کے بھیج دینگے۔" (سید محمد شمشاد حسین قمر)

ایک کانا (آنکھوں والے سے): "ہم تم سے زیادہ دیکھتے ہیں"۔

آنکھوں والا: "کیسے بیوقوف ہوگئے ہو۔ ہماری دو آنکھیں اور تم سے کم دیکھتے ہیں"؟

کانا: "آؤ ہماری تمہاری شرط ہوجائے۔ ہم زیادہ دیکھتے ہیں"۔

آنکھوں والا: "اچھا شرط ہے"۔

کانا: "شرط ہوتے ہی" "وہ مارا ہم جیتے"۔

آنکھوں والا: "خواہ مخواہ ہم جیتے۔ کوئی دلیل"؟

کانا: "ہاں کیوں نہیں"۔

آنکھوں والا: "وہ کیا"؟

کانا: "وہ یہ کہ ہم تمہاری دونوں آنکھیں دیکھتے ہیں اور تم ہماری ایک ہی آنکھ دیکھتے ہو"۔

عجیب۔ عجیب باتیں

پانی میں آگ خلیج میکسیکو میں سمندر میں دس میل کے رقبہ میں آگ جلتی ہوئی نظر آتی ہے اس کے شعلے ایسے ہیں جیسے مٹی کے تیل کے ہوتے ہیں۔ خیال ہے کہ خلیج مذکور کی تہ میں مٹی کے تیل کا کوئی چشمہ ہے۔ مگر پھر بھی پانی کے نیچے چشمہ نکلنا بھی کچھ کم حیرت انگیز نہیں ہے رات کے وقت صدہا میل تک سمندر میں شعلے بھڑکتے نظر آتے ہیں جس سے ایک نہایت دلفریب سین دکھائی دیتا ہے۔

سانپ کے کباب آسٹریلیا میں کئی قسم کے سانپ بھون کر کھائے جاتے ہیں۔ کہتے ہیں کہ لذت میں یہ مچھلی سے بڑھے ہوئے ہوتے ہیں۔ ایک سیاح کا بیان ہے کہ جب یہ بھونے جائیں تو خوشبو عمدہ سے عمدہ کبابوں کے بری نہیں ہوتی۔

گھوڑوں کی ارزانی جنوبی امریکہ میں گھوڑے نہایت سستے فروخت ہوتے ہیں حال میں بمقام مونٹیویڈیو ایک گھوڑا ایسا کو بکا اور اُسے ایک خراس والے نے خریدا ہے۔

غبارہ سے علاج ڈاکٹر جارج بل کا (جو ولایت کا ایک ڈاکٹر اور آنکھوں کے علاج میں خاص طور پر مشہور رہے) قول ہے کہ آنکھ کے بہت امراض کا علاج بیلون میں ۳ یا ۴ ہزار فٹ پر اچھی طرح ہو سکتا ہے ڈاکٹر بل یہ بھی سفارش کرتا ہے کہ بیلون کے علاج کو عام کرنا چاہئے۔ علاوہ ازیں دردسر کے واسطے بھی بیلون میں بیٹھکر اوپر جانا اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ اگر ... کے تماشوں کے دیکھنے سے نظر کو نقصان پہنچا ہو تو ۳ ہزار فٹ کی بلندی پر چڑھنے سے بہتر اور کوئی اس کا علاج نہیں ہے۔

عجیب رہایشگاہ مدراسی علاقہ آرچنگیل کے مقام سولوونسکی میں ایک عجیب رہائشگاہ ہے اسکی چار دیواری ایک میل کے دور میں سنگین فصیل ہے۔ ۲۰ فٹ بلند اور ۲۰۰ فٹ دور مینار بھی ہیں۔ جن پر توپیں چڑھی ہوئی ہیں۔ یہ رہائشگاہ کیا ہے قلعہ ہے۔

ہر مرض کا علاج

کم و بیش عرصہ دس سال سے پیسہ اخبار میں حفظ صحت کا کالم جاری ہے اور اُسکے سب نسخے بصورت کتاب حفظ صحت تین حصوں میں چھاپے گئے ہیں۔ آپ اُنسے ہر مرض کا مجرب نسخہ بلکہ کئی کئی نسخے معلوم کرسکتے ہیں۔ قیمت فی حصہ ایک روپیہ

منیجر کارخانہ پیسہ اخبار سے منگائیے

حفظ صحت

استفسار

ورم جگر:- میری والدہ کو عرصہ ۵ سال سے بخار و کھانسی کے ساتھ ورم جگر و طحال ہو گیا ہے ایک مہینہ میں علاج سے بخار جاتا رہا۔ طحال و ورم موجود ہے صورت یہ ہے کہ داہنی پسلی کے نیچے ایک گومڑا ناف تک معلوم ہوتا ہے۔ اُس کے نیچے ایک چھوٹا گومڑا اور ہے جو پسلی میں ایک روپیہ کی مقدار میں باہر معلوم ہوتا ہے۔ (خریدار ۲۳۱۲۲)

درد:- میری بیوی کے ہاتھ پیر۔ سر اور کمر میں ہمیشہ خفیف سا درد ہوتا ہے۔ اور بجائے تین روز کے پانچ چھ روز تک علامات حیض رہتے ہیں۔ (۳۵۰۰۹)

دانے:- میرے لڑکے کی عمر دو برس کی ہے اُسے ایک سال سے دانوں نے بہت ستا رکھا ہے۔ دانوں کی کیفیت یہ ہے کہ سفید سفید آبلے تمام بدن میں سر سے پاؤں تک نکلے۔ اُس کے بعد پیپ بھر گئی۔ تمام بدن میں قبل دانے نکلنے کے اور دانے نکلنے پر بھی کھجلی بیان سے باہر ہوتی ہے۔ (خریدار ۲۵۶۷۸)

مرگی:- میرے اہل خانہ کو ۱۹۱۸ء سے ایک عارضہ ہے جسکو اوائل میں ہسٹیریا یعنی اختناق الرحم خیال کیا جاتا تھا۔ مگر اب چند سال سے صرع یعنی مرگی معلوم ہوتی ہے۔ مریضہ کو حیض کے نقص کی شکایت اکثر رہا کرتی تھی اب دو تین سال سے حیض مطلقاً بند ہے۔ عمر قریب ۴۵ سال کی ہے۔ دورہ قریب ہر گیارہ روز میں ہوا کرتا ہے۔ اور اکثر تین چار روز اُسکا زور رہا کرتا ہے (ایک تکلیف ...)

علاج

درد:- (بجواب استفسار ۱۲۶) کشتہ شنگرف کے استعمال سے درد کافور ہوگا۔ کشتہ کی ترکیب یہ ہے:- شنگرف رومی ایک تولہ کو آب برگ سرس ۴ تولہ میں کھرل کرکے ٹکیہ بنالیں جبکہ ٹکیہ خشک ہو جاوے دو برگ مدار میں لپیٹ کر بارہ جنتری کی چار سیر کی آنچ سے کشتہ کرلیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں بہ رنگ عنابی کشتہ برآمد ہوگا۔ شنگرف کشتہ شدہ ایک تولہ۔ گھوہاں ایک تولہ۔ قرنفل تولہ مرچ سیاہ تولہ۔ الائچی خورد ... ان سب کو عرق کنوار گندل میں کھرل کرکے بقدر دانہ مرچ سیاہ گولیاں بنالیں ہر صبح نہار ایک گولی تازہ عرق گاؤزبان کے ساتھ کھلایا کریں خصوصاً خوراک میں آرام ہوگا۔ غذا ارہر ... دال ... (دوست محمد خان ... کوٹلہ)

گمنام نشان عزیز

۹۴- پتہ لگ گیا:- مولوی احمد رشید صاحب خلف حکیم ملا نواب صاحب علیگڑھ موجود ہیں۔ قیام اُنکا اکثر بمکان حاجی عبدالجلیل خاں محلہ حکیم کی سرائے شہر علیگڑھ میں ہوتا ہے۔

۹۵- محمد طیب عمر ۱۵ سال رنگ سفید گندمی میانہ قد چہرہ لمبا اور آنکھیں کلاں اور لمبی رخسار پر سیاہ تل اور ٹھوڑی پر نشان چوٹ اور مونچھوں کا آغاز ساکن مرادآباد محلہ کٹہرہ عرصہ تین ماہ سے کسی کے ہمراہ اپنے گھر سے کہیں چلا گیا ہے۔ گمان ہے کہ محمد طیب بنگالہ یا بہار کی طرف میں اہل حدیث کے زمرہ میں ہے۔

۹۶- میرا ماموں زاد بھائی اشتیاق احمد خاں ولد محمد حسین خاں صاحب سب انسپکٹر تھانہ پہاڑی ضلع باندہ کا ۱۴ ستمبر سے پتہ نہیں۔ (حلیہ) عمر ۱۴ برس چہرہ کتابی رنگ گندمی قد میانہ ایک نتھنے و رخسار پر گلاس سے کٹنے کا نشان اور منہہ پر چیچک کے نشان ہیں۔

عام

سوال

ربڑ کی نلیاں:- ربڑ کی نلیاں و سامان بہت جلد سڑ جاتے ہیں۔ کوئی صاحب مہربانی فرماکر کوئی تجویز انکی حفاظت کے لئے تحریر فرماویں۔ (خریدار ضلع ناگپور)

قشرالبیض:- مجھکو قشرالبیض بکثرت کچے چونے کی ضرورت ہے کوئی صاحب فیاض اگر فروخت کریں تو مجھے مطلع فرماویں۔ ذریعہ پیسہ اخبار ... قیمت اور اپنا پتہ درج فرماویں۔ میں اُسے منگوا لونگا۔ ربڑ کا عکس کرنے کی ترکیب آسان مطلوب ہے (۳۱۵۰۰)

علاج الامراض:- علاج الامراض فارسی چھاپہ قدیم غیر نولکشوری اور بوستان خیال فارسی مکمل مصنفہ میر تقی خیال کہاں سے اور کس قیمت پر ملیگی۔ (۲۲۲۲۰)

لینس کا شیشہ:- لینس کا شیشہ آتشی ہے یا نہیں اور اگر دھوپ میں رکھا جائے تو خراب ہوتا ہے یا نہیں (خریدار پیسہ اخبار)

سبحۃ المرجان:- سبحۃ المرجان فی آثار ہندوستان مصنفہ آزاد بلگرامی۔ کہاں سے اور کس قیمت پر ملسکتی ہے (...)

جواب

گندھک کا گلاس:- اول گندھک کو ہم وزن گھی میں پگھلا کر گھیکوار کے دودھ میں بجھاؤ ورنہ نقصان دیگی پھر ... کر جس میں نرم آنچ پر پگھلا ... اور ایک قلعی دار گلاس کو گھی سے چپڑ کر ... کراسمیں ... کر دیں تاکہ گندھک گلاس کے اندر ... جب سب گندھک گلاس میں پہنچ جائے تو گلاس کو گھما کر ... کریں کہ گندھک گلاس کے کناروں پر گلاس کی شکل میں جمتی جائیگی اور ٹھنڈی ہوکر آسانی سے نکل آئیگی ... (...)

شعر و سخن

قطعات تاریخ اخبارات و رسائل کارخانہ پیسہ اخبار لاہور

جناب مکرم حضرت ایڈیٹر صاحب دام مجدکم

میرے ایک بزرگ نے قطعات تاریخ پیسہ اخبار ہفتہ وار و پیسہ اخبار روزانہ۔ بچوں کا اخبار اور انتخاب لاجواب لکھے ہیں واسطے اندراج اخبار جناب کی خدمت میں بھیجتا ہوں درج فرماکر ممنون منت فرماویں۔ راقم نیاز ملا محمد بخش حنفی قادری ...

قطعہ تاریخ اجرائے پیسہ اخبار ہفتہ وار

گشت محبوب عالم این اخبار — بہ عنایات ایزد غفار
در اشاعت کسے ... شد — تا نماند بصد ہزار شمار
ہست محبوب نیز عبد عزیز — جامع و مہتمم بعز و وقار
گفت ہاتف برائے تاریخش — پیسہ اخبار برق ہفتہ وار

روزانہ پیسہ اخبار

ہست محبوب مرد فرزانہ — نیز عبدالعزیز مردانہ
ہر دو صاحب برادرانند بہم — غالب دور ... یگانہ
شائع کردند پیسہ اخبار — ہفتہ وار است و نیز روزانہ
گفتمے از برائے تاریخش — پیسہ اخبار فیض روزانہ

بچوں کا اخبار

کیا ہی عمدہ ہے بچوں کا اخبار — ہے یہ نخل ادب کا برخوردار
پڑھتے ہیں اسکو بچے خوش ہوکر — آرزو کرتے ہیں اسے ... پیار
ہے یہ محبوب کا لگایا باغ — اسکے محبوب چار ہے نقش و نگار
اُن کے احسان سے ہم ہیں گرویدہ — رکھے مادام خوش اُنہیں ستار
اس کی تاریخ یوں لکھی میں نے — ... بچوں کا اخبار

انتخاب لاجواب

منشی محبوب عالم نکتہ دان ... — ... ہم خواہ ... کا ...
دو ... ہیں ... لاجواب — ... نکلا انتخاب ...
روز ... دیکھتے ہیں ہم ... اخبار ... — ... انتخاب
لیکن ... دیکھکر ... — ... انتخاب لاجواب
جستجو تاریخ کی ... ہاتف نے کہا — لاجواب ... انتخاب لاجواب

عبادت

ماسٹر انڈین لٹریچر مولانا محمد یوسف صاحب قیصر بھوپالی

... خواب میں ... مجھے ... لفظ یوں ... کی ... ہوگی
... خدا ... خوشنود — ... عبادت کیلئے ... دنیا میں ...
... — ... آغوش ...
... جان ... — ... کریوں ...
... — ... نہیں ...
... — ... ہی عمر ...
... — ... جواب ...
... — ... کام ...
دین و دنیا کی بھلائی ... — آدمی ... نہیں ...
... — ... خالق ...
... عبادت ... — ... الہ ...

پیسہ اخبار کلب

انعامی کتابیں صرف آخر ماہ نومبر تک

بہت سے اصحاب ناظرین پیسہ اخبار سے دریافت کر رہے ہیں کہ پیشگی قیمت ادا کرنے والے ناظرین کو سوا سو صفحہ یا ایک ہزار صفحہ کی انعامی کتابیں کب تک مل سکیں گی۔ واضح ہو کہ آخر نومبر ۱۹۱۰ء تک ہر ایک نئے یا پرانے خریدار پیسہ اخبار کو سالانہ قیمت ادا کرنے پر اس قدر غیر معمولی مقدار صفحوں کی کتب معززہ میں سے ملیں گی۔ خریداروں کو اس سے بہتر موقع مفت پیسہ اخبار حاصل کرنیکا ملنا مشکل ہے۔

چار عمدہ اخبارات اور رسالے صرف [illegible] میں

صاحبان انتخاب لاجواب اور پیسہ اخبار کے بعض خریداران نے ایک سے زیادہ مرتبہ توجہ دلائی ہے کہ جو صاحبان کارخانہ پیسہ اخبار کے چاروں اخبار اور رسالے خریدیں انہیں قیمت میں ضرور رعایت ملنی چاہیئے چنانچہ بالفعل یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ اس ہفتے سے لیکر آخر نومبر تک مندرجہ ذیل رعایت پر ان چاروں پرچوں کی خریداری منظور کیجائے۔

	اصل قیمت
(۱) پیسہ اخبار ہفتہ وار	[illegible]
(۲) پیسہ اخبار روزانہ	[illegible]
(۳) انتخاب لاجواب	[illegible]
(۴) بچوں کا اخبار	[illegible]
اصل قیمت چاروں کی	[illegible]

مگر چاروں پرچوں کے یکجائی خریدار سے آخر نومبر تک صرف [illegible] پیشگی۔ واضح رہے کہ یہ رقم یکمشت پیشگی وصول ہونی چاہیئے۔ اور اس صورت میں کوئی کتاب وغیرہ نہیں مل سکتی۔

نتیجہ مقدمہ فہمید حساب بجواب پیسہ اخبار یکم ستمبر ۱۹۱۰ء۔ محمد امداد صاحب جبلپوری لکھتے ہیں "میر جمال علی صاحب انسپکٹر پولیس کو معلوم ہو کہ انجمن اسلامیہ جبلپور کے سابق پریسیڈنٹ خان بہادر مولوی علی احمد صاحب پر حساب فہمی کی ڈگری ہو چکی ہے جسکی اپیل خان بہادر موصوف نے ناگپور میں پیش کی تھی۔ مگر بیچارے اس میں بھی کامیاب نہ ہوئے۔ ابتک صرف شمس العلماء مولوی محمد امین صاحب ایکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر و پریسیڈنٹ انجمن اسلامیہ کی مہربانی کی وجہ سے ضابطہ کی کارروائی نہیں کیگئی۔ ورنہ شرکائے انجمن کبھی خاموش نہ بیٹھتے۔ اس سے زیادہ حالات انسپکٹر صاحب معلوم کرنا چاہتے ہوں تو حافظ حفیظ احمد خاں صاحب وکیل جبلپور محلہ سکادم گنج سے دریافت فرمائیں۔"

پرانے ٹکٹوں کے متعلق محمد برکت علی صاحب گوجرانوالہ سے لکھتے ہیں۔ کہ پیسہ اخبار میں کسی شخص نے میری شکایت کی ہے۔ میرا جواب یہ ہے۔ اول پرانے ٹکٹ ہی صرف قیمت پاتے ہیں مگر موجودہ مروجہ ٹکٹ۔ ہاں موجودہ ٹکٹ صرف اصول بل wholesale نرخ پر فروخت ہوتے ہیں اور یہ ایک سیکڑہ فی ہزار بڑی آسانی سے مل سکتے ہیں۔ اب ان صاحب کے ٹکٹ جو تعداد میں تین سو پچاس تھے کسی صورت میں پرانے یا قابل قدر نہ تھے۔ میں ان ٹکٹوں کی قیمت انھیں کیا دے سکتا ہوں۔ دوم جونہی میں نے پیسہ اخبار میں اشتہار دیا تھا میں نے اس میں کچھ ترمیم کرنی چاہی لیکن وہ ترمیم بجائے اس کے کہ دوسرے اشتہار میں ہوتی کہیں آخر کے اشتہار میں ہوئی۔ اگر وہ میرے حسب منشا دوسرے ہی اشتہار میں ہو جاتی تو انکو کبھی شکایت کرنیکا موقع نہ ملتا۔ کیونکہ اس میں لفظ حسب پسند اور حصول ڈاک بذمہ بھیجنے والے کے زائد تھے۔ سوم ٹکٹ بھیجنے والے کو چاہیے تھا کہ پیشتر قیمت کا فیصلہ کر لیتا۔ چہارم اشتہار میں درج کرانے سے پیشتر انکو میرے ساتھ خط و کتابت کرنی لازمی تھی۔ میں اب بھی نرخ مذکورہ بالا پر قیمت ادا کرنے کو رضامند ہوں۔

اختلاف عقائد: غضنفر علی عرف مولی میاں لکھنؤ سے لکھتے ہیں "بسبب آزادی عام کے جو فی زمانہ عالمگیر ہے ہر ایک جاہل و عالم اک نئی روش اور نئی مشرب کسی مذہب کی طرف مائل دیکھا جاتا ہے۔ چنانچہ نیچری و قادیانی و اہل قرآن وغیرہ۔ اب تفتیش اس امر کی ضرورت ہے کہ ہر ایک اپنے مذہب و مشرب کا ماحصل بیان کرے۔ چونکہ ظاہر صرف اسقدر تو معلوم ہے کہ جس گروہ میں جو کوئی داخل ہوا اس گروہ کے نزدیک وہ ملامت سے بری ہو جاتا ہے اور چند مفتی کا مورد تحسین بنجاتا ہے۔ مگر آپ خود ان کے مذاہب و مشارب کی تحقیقات سے کل بعمل کیجئے۔ خود معتقدین کی تحقیقات سے آپ کسی نتیجہ پر نہیں پہنچ سکتے۔ اور یوں تو انداز عبارت بھی یہ ہے کہ کل مذہب بما لدیہم فرحون۔"

اراضی کی آمدنی: محمد شمس الاسلام صاحب معرفت منشی محمد مصباح الدین صاحب مختار بیٹ لکھتے ہیں۔ خریدار پیسہ اخبار نمبر ۴۵۴۵۳ یا دیگر ناظرین کو اگر زراعت کا شوق ہو تو انکو تاڑ کے خرچ سے کم از کم [illegible] سالانہ [illegible] آمدنی ہو سکتی ہے اور عمدہ زمین میری معرفت مل سکتی ہے۔ طرفہ یہ ہے کہ سوائے رکھوالی کے ہر روز کوئی محنت مزدوری بھی ہرگز نہیں کرنی پڑے گی۔ اور بجز مرتبہ تخم ریزی یا زمانہ کٹائی زراعت کے اور کسی وقت بذات خاص کچھ تکلیف یا کسی امر کی نگرانی یا محنت مشقت سے پیش جانے کی ضرورت ہوگی۔ یہ سلسلہ دوامی نسلاً بعد نسل قائم رہیگا۔ جو [illegible] یا کو جاپانی کے کارخانے کی طرح وقت طلب [illegible] کام نہیں ہوگا۔ نہ تجارت کی مانند دیوالہ کا خطرہ رہیگا۔

ہومیوپیتھک رسالے: رسید حکیم شمس الدین صاحب [illegible] کمپنی پٹنہ سے لکھتے ہیں آپ رسالہ ہومیوپیتھک طبیب کے دفتر سے مزید حالات دریافت کر سکتے ہیں۔

کتاب بدل دیجئے: حسن محمد خاں صاحب نمبر ۳۵۰۳ شکایت کرتے ہیں کہ کرزن گزٹ کے اشتہار کے مطابق میں نے مدرسہ توحیدیہ [illegible] سے جو کتاب فیض القلوب منگائی تھی انہوں نے بجائے اس کے روح [illegible] مجیدی [illegible] نہیں دیتے۔ امید ہے کہ مہتمم صاحب اپنی غلطی کی درستی کر دینگے۔

تاریخ: محمود خاں صاحب نمبر ۲۵۹۶ افسوس ہے نوجوان صاحبزادہ عبدالرحیم خاں کا ۸ شعبان کو انتقال ہوا ہے جسکی تاریخ وفات آپکو مطلوب ہے۔ امید ہے کہ صاحب ناظرین میں سے آپ سے ہمدردی کرکے تاریخ موزوں کر دیں گے۔ عموماً ناظرین پیسہ اخبار سے ہر قسم کی تاریخوں کی فرمائش کیجاتی ہے۔ اور اکثر وہ ہمدردی سے اسکی تعمیل بھی کر دیتے ہیں۔ لیکن خیال میں بہتر ہوگا کہ آئندہ جو صاحب استطاعت کو تاریخی نام تجویز کرانا چاہیں وہ کچھ معاوضہ بھی نام دینے والے صاحب کیلئے مقرر کر دیں۔ خواہ وہ معاوضہ کریں یا کسی کار خیر میں داخل کر دیں۔

شکسپیر کے اردو ڈرامے: خریدار صاحب بمبئی سے لکھتے ہیں کہ معزز پیسہ اخبار کے ناظرین کوئی صاحب بتا سکتے ہیں کہ شکسپیر کے مشہور ڈرامے ترجمہ اردو زبان میں ہو چکے ہیں مثلاً (۱) [illegible] جوالا پرشاد صاحب برق (۲) جہانگیر ہیملٹ (۳) [illegible] (۴) بھول بھلیاں (کمیڈی آف ایررس) (۵) [illegible] (۶) رومیو جولیٹ "[illegible]" (۷) [illegible] "وینس کا سوداگر" (۸) "عیار" اسکی بحث بیان ڈراموں کے علاوہ اور بھی کسی صاحب نے ترجمہ کیا ہے ہو چکا ہے تو کسی مطبع سے دستیاب ہو سکتا ہے۔ میری رائے میں تو ابھی تک باقیماندہ ڈراموں کے ترجمہ پر کسی صاحب نے توجہ نہیں مبذول فرمائی۔ بڑے افسوس کی بات ہے کہ وہ ذرک جسکے تمام دنیا کی زبانوں میں ترجمے ہو چکے ہیں ابھی اردو کے لیے وسیع لٹریچر میں صرف [illegible] کا ترجمہ ہوا ہے۔ گجراتی مرہٹی سندھی وغیرہ میں شیکسپیر کے پورے ڈراموں کا لفظ بلفظ ترجمہ عرصہ سے موجود ہے۔ [illegible] کے سرپرست اردو کوئی صاحب باقیماندہ ڈراموں کے ترجمہ کیطرف توجہ مبذول فرماویں تو کمترین انکی خدمت کے لیے ایک معقول رقم بطور نذر دینے کو تیار ہے۔

سفر حج: سید محمد جعفر شاہ صاحب نمبر ۳۰۲۱۲ جدہ میں [illegible] پوچھتے ہیں کہ آیا مکہ معظمہ تک سواری شتر مکہ معظمہ اور وہاں سے سواری شتر مدینہ منورہ تک [illegible] میں ریل کہیں نہیں ملیگی۔ البتہ حجاز ریلوے جو دمشق کی جانب سے مدینہ کے قریب پہنچ رہی ہے جب وہ مکہ پہنچ جائے گی تو حاجی مکہ اور مدینہ کے درمیان سفر کر سکیں گے۔ اور اگر مکہ سے جدہ تک بھی تعمیر ہو گئی تو جہاز سے اتر کر بسواری ریل ہندوستانی حاجی مکہ معظمہ میں پہنچا کرینگے۔ جیسے کہ شامی و ترک وغیرہ دوسری طرف سے بسواری ریل مکہ میں آیا کرینگے۔

پٹواریاں کے مدرسے: اشرف خاں صاحب مدرس تحصیل [illegible] دریافت کرتے ہیں کہ پنجاب کے کس مدرسہ میں پٹواریاں جاری ہے یا جاری ہونے والا

پیسہ اخبار

لاہور - یوم شنبہ ۱۳ - اکتوبر ۱۹۰۶ء

محمڈن ڈیپوٹیشن کا ایڈریس اور حضور وائسرائے کا جواب

یکم اکتوبر ۱۹۰۶ء کا دن مسلمانان ہند کی پولیٹیکل بیداری کی تاریخ میں یادگار رہیگا۔ جبکہ انہوں نے اپنے سیاسی حقوق اور قومی فوائد کی توسیع و حفاظت میں عملی کوشش کا پہلا قدم بڑھایا۔ اور مختلف حصص ملک کے سربرآوردہ اصحاب کا ایک زبردست ڈیپوٹیشن بدیں غرض حضور معدلت گستر وائسرائے کی خدمت میں بھیجا کہ وہ ایک مبسوط ایڈریس کے ذریعہ سے مسلمان رعایا کے خیالات و ضروریات بالتفصیل نائب السلطنت ہند کے گوش گذار کریں۔ اور لاٹ صاحب کی زبانی اہل اسلام کی حقرسی و پامالی کے خوشگوار مواعید حاصل کرکے اپنے کثیر التعداد ہموطنوں کو اطمینان دلائے جنکی سالہائے گذشتہ میں بعض غیر معمولی واقعات نے خاص ضرورت پیدا کر دی ہے کہ مسلمانوں کا اپنے پولیٹیکل حقوق کی رعایت کا مناسب طریقہ اختیار کرنے پر آمادہ اور گورنمنٹ سے اپنے لیے پورا انصاف حاصل کرنے کی کوشش پر کمربستہ ہونا نہ فقط انکی قومی فلاح و بہبود بلکہ حکومت انگریزی کی مضبوطی و ہردلعزیزی کے لحاظ سے بھی خواہان ملک گورنمنٹ کے لیے قابل مسرت اور دیگر فرقہائے رعایا کے لیے موجب طمانیت ہونا چاہیے۔ خصوصاً جبکہ اس بات پر نظر کیجاتی ہے کہ محمڈن ڈیپوٹیشن نے یکم اکتوبر کو ہزایکسیلنسی لارڈ منٹو بہادر کی خدمت میں حاضر ہوکر جو ایڈریس پیش کیا۔ وہ سات صفحات پر ۱۶ کالموں میں سمائے اور مسلمانوں کی جملہ خواہشوں ضرورتوں اُمیدوں پر حاوی ہونے کے باوجود اختلافی مسایل کے تذکروں سے بالکل پاک تھا۔ اور اس کی اتنی بڑی عبارت میں ایک لفظ بھی ایسا نہیں ملسکتا جس سے صریحاً یا کنایۃً آبادی کے دوسرے فرقوں کی دلشکنی کا احتمال ہو۔ چونکہ ایڈریس کے مضمون کا پیش ہونے سے قبل شایع کیا جانا قرین مصلحت نہ تھا۔ اس لیے قیاس کے گھوڑے دوڑانے والوں کو طبع آزمائی کے لیے ایک نیا میدان مل گیا۔ اور انہوں نے عجیب عجیب بدگمانیوں کا اظہار کیا۔ بعض نے اسکی پوشیدگی کا سبب ہی یہ قرار دیا کہ اس میں ہندوؤں کی شکایتیں کیگئی ہیں۔ اور بعض بنگالی اخبارات نے بطریق طعن و تضحیک یہ لکھا کہ اس میں سر فلر کے استعفیٰ کا رونا رویا گیا ہے۔ مگر اب ایڈریس کا مضمون شایع ہونے پر ان حضرات کو اپنی بلند پروازی خیالات پر سخت شرمندہ ہونا پڑیگا۔ کیونکہ ایڈریس میں سر فلر کا استعفا تو درکنار۔ تقسیم بنگال و دیگر اختلافی مسایل کا بھی کہیں ذکر نہیں ہے۔ اور مسلمانان ہند کی جانب سے جتنی درخواستیں پیش کی گئی ہیں وہ ایسی مناسب دو اجبی اور انڈین پبلک کے عام پولیٹیکل مقاصد پر اتنی حاوی ہیں کہ مقامی معاصر ٹریبیون جیسے زبردست حامی کانگریس کا نامہ نگار ایڈریس کی کھلے دل سے تعریف کرتا۔ اور ملکی اغراض کے اعتبار سے ایسا کارآمد ٹھہراتا ہے۔ گویا کانگریس کے مطالبات کو نرم کرکے دوسری صورت میں پیش کیا گیا ہے۔ ممکن ہے کہ ایڈریس کے بعض خیالات مثلاً "قایم مقام انسٹیٹیوشنوں کے ہندوستان میں ناموزون" بتائے جانے سے موئدین کانگریس متفق الرائے نہ ہو سکیں۔ مگر مسلمانوں کی جانب سے اُن میں حصہ لینے پر آمادگی ظاہر کی گئی ہے اور ڈسٹرکٹ و میونسپل بورڈوں سے لیکر وائسرائے و صاحب وزیر ہند کی کونسلوں تک تمام انتظامی و قانونی مجالس میں قایم مقامی رعایا کے لیے طریق انتخاب جاری ہونے پر زور دیا گیا ہے۔

ڈیپوٹیشن کے ایڈریس سے بڑھکر حضور لارڈ منٹو بہادر کا جواب انڈین پبلک خصوصاً مسلمانوں کے لیے بہت دلچسپ معنی خیز اور ہر طرح حوصلہ افزا و قابل شکریہ ہے۔ ہزایکسیلنسی نے اس کی خاطر اپنی عادت کے خلاف ایک خاصی طویل سپیچ دینے کی زحمت گوارا فرمائی اور اس میں مسلمانوں کو برٹش گورنمنٹ کی شفقت و ہمدردی کا پورا یقین دلاتے ہوئے وعدہ کیا کہ اُن کے قومی مقاصد و فوائد کا ہر طرح خیال رکھا جائیگا۔ اور حکومت انگریزی کی برکات سے مستفیض ہونے کا انہیں پورا موقع دیا جائیگا۔ تقریر کے آغاز میں اپنے ڈیپوٹیشن کی حاضری شملہ کو پُرمعنی ٹھہراتے ہوئے اسکی حالت قایم مقامی کو کما حقہٗ تسلیم فرمایا۔ اور برٹش گورنمنٹ کے عظیم الشان فوائد کا ایڈریس میں تسلیم کیا جانا اپنے لیے بحیثیت وائسرائے قابل فخر ٹھہرایا ہے۔ پھر اُن کوششوں کا حوالہ دیا۔ جو منجانب گورنمنٹ ۱۷۸۲ء سے لیکر جبکہ وارن ہیسٹنگز صاحب اوّل گورنر جنرل نے کلکتہ میں مدرسہ عالیہ قایم کیا تھا۔ اس وقت تک مسلمانوں کی تعلیم کے متعلق عمل میں آتی رہی ہیں۔ علیگڈھ کالج اور اُس کے محترم بانی کا ذکر نہایت بڑے اچھے لفظوں میں کیا۔ اور لارڈ لٹن بہادر کے اس خطبہ سے جو محمڈن کالج کی بنیاد رکھے جانے کے موقع پر سرسید نے اپنے ایڈریس میں جو خیالات ظاہر فرمائے تھے انہیں سے بعض بجنسہٖ انہی الفاظ میں آپنے ڈیپوٹیشن کو یاد دلائے اور بکمال شفقت کالج کے قابل قدر کام کی اہمیت کا اعتراف فرمایا۔ پھر مسلمانوں نے ابتک احتیاط و اعتدال کی جو پالیسی برتی ہے اس کا شکریہ ادا کیا۔ اور اسی کی ضمن میں اُن کے جذبات صادق سے ہمدردی ظاہر فرما کر آپنے بنگالیوں کو بھی تھپک دیا۔ جو ہزایکسیلنسی کے تدبر پر دال ہے۔ پھر جدید صوبہ مشرقی بنگال میں مسلمانوں کی وفاداری کی پوری قدردانی اور اُن کے فوائد کی کامل حفاظت ہونیکا اطمینان دلایا۔ اور پولیٹیکل آب و ہوا کا تغیر پذیر ہونا قبول کرتے ہوئے اس امر کا اعتراف کیا کہ یہ صورت خدانخواستہ رعایا کی بددلی یا غیر مطمئن لوگوں کی سرگرمی سے پیدا نہیں ہوئی ہے۔ بلکہ اس کا اصلی سبب تعلیم کی زیادتی پر مبنی ہے۔ آپنے اُمید ظاہر فرمائی کہ ملک میں مغربی تعلیم برابر روزترقی پکڑیگی اور خواہ اس میں باعتبار ضروریات رعایا قدرے اموز ونیت ہو مگر ہند و اہل ہند کو اس سے فوائد کثیر پہنچیں گے۔ آخر میں آپنے وعدہ فرمایا کہ قانونی کونسلوں میں قایم مقامی عنایہ عنصر بڑھائے جانے کی تدابیر پر وائسریگل اگزیکٹو کونسل کے ممبران کی جو کمیٹی غور و بحث کر رہی ہے۔ اُسے محمڈن ڈیپوٹیشن کے ایڈریس کی کاپی ارسال کر دیجائے گی اور تمام امور میں مسلمانوں کی خبر رسانی کا پورا خیال رکھا جائیگا۔ ممکن بلکہ اغلب ہے کہ بہت سے لوگ حضور لارڈ منٹو بہادر کے اس جواب کو گول مول ٹھہرائیں اور مسلمانوں کی متعدد درخواستوں میں سے ایک کا بھی شافی و قطعی جواب نہ ملنے پر مایوس ہو کر خود کو ان کے خوشگوار مواعید کی عمومیت سے مطمئن نہ کرسکیں مگر انہیں خیال کرنا چاہیے کہ محمڈن ڈیپوٹیشن کے ہزایکسیلنسی کی خدمت میں حاضر ہونے اور ایڈریس پیش کرنے کی تجویز جس تیزی و عجلت سے عمل میں لائی گئی ہے اس نے ہزایکسیلنسی کو اہل اسلام کی درخواستوں کے متعلق ضروری امور کی تحقیقات اور کسی خاص طریق عمل کے قرارداد کا موقع نہ دیا تھا اور لیے تنگ وقت میں صاحب وزیر ہند کی بھی باضابطہ منظوری نہیں منگائی جا سکتی تھی البتہ قوی اُمید ہے کہ جوں جوں ہزایکسیلنسی کو موقع ملتا جائے گا

درمیان میں آپکے ہمدردانہ خیالات کی عملی تصدیق ہوتی جائیگی اور مسلمانوں کی سب شکایات رفتہ رفتہ دور ہوجائینگی مگر اس کے ساتھ ہی اہل اسلام کا بھی فرض ہے کہ وہ اپنی اصلاح و ترقی خاصکر استفادہ تعلیم کے بارہ میں جان توڑ کر کوشش کریں اور جیسے ایڈریس میں ناقابلیت کے جس الزام کو دفع کرنے کی کوشش کیگئی ہے اُسے عملی طور پر بھی محض فرضی و نادرست ثابت کر دکھائیں۔

محمڈن ڈیپوٹیشن کا پیش ہونا

ہز ایکسیلنسی لارڈ منٹو بہادر نے یکم اکتوبر گذشتہ کو محمڈن ڈیپوٹیشن کے ارکین کو شرف باریابی بخشے اور اُس کا ایڈریس سماعت فرمانے میں جن اشفاق مربیانہ و الطاف رئیسانہ کا اظہار فرمایا وہ نیز تمام رعایائے ہند خصوصاً مسلمان کمیونٹی کو منشرح اور ہز ایکسیلنسی کا نہایت شکرگذار ہونا چاہئیے۔ آپکے حکم سے ڈیپوٹیشن کی خاطر وائسریگل لاج کا بال روم خاص طور پر آراستہ و پیراستہ کیا گیا اور ارکان ڈیپوٹیشن کے لیے قرینہ سے کرسیاں لگائی گئیں گیارہ بجتے بجتے ڈیپوٹیشن کے ارکین جنکی تعداد اُمید کے خلاف صرف ۳۴ تھی۔ بال روم میں پہنچ گئے۔ اور اپنی اپنی کرسیوں پر متمکن ہوئے۔ ہز ہائینس سر آغا خاں نے اُس اونچی نفرئی چوکی پر نشست فرمائی۔ جو آپ کے لیے خاص طور پر رکھی گئی تھی نامہ نگار ٹربیون مظہر ہے کہ ممبران کے ترتیب وار بیٹھتے ہی نواب محسن الملک بہادر نے سید نواب علی صاحب چودھری کی مدد سے تقسیم بنگال کے بارہ میں ڈیپوٹیشن کی رائے دریافت کی اور چونکہ ارکین رغالباً اس کی تائید پر متفق تھے۔ سوا گیارہ بجے حضور وائسرائے مع خشم و خدم تشریف لائے اور ارکین ڈیپوٹیشن سے جنہیں ہز ہائینس سر آغا خاں نے خدمت عالی میں پیش کیا۔ بکمال خندہ پیشانی و اخلاق ملاقی ہوئے بعد ازاں کرنیل عبدالمجید خاں صاحب فارین منسٹر پٹیالہ نے ایڈریس ایک زرنگار خریطہ میں رکھکر نذر کیا۔ اور آنریبل خلیفہ سید محمد حسین صاحب وزیر پٹیالہ کی اجازت حاصل کرنے پر سر آغا خاں نے اسکا مضمون بلند آواز سے سُنایا اور ہز ایکسیلنسی نے مشفقت آمیز لہجہ میں اُس کا جواب دیا۔ مبصرین کی رائے ہے کہ لارڈ منٹو بہادر نے دوران قیام ہندوستان میں ایسی شاندار تقریر بہت کم فرمائی ہوگی۔

نواب سید محمد بہادر کا شرکت سے احتراز

افسوس ہے کہ آنریبل نواب سید محمد بہادر نامور رئیس مدراس و ممبر کونسل وائسرائے نے محمڈن ڈیپوٹیشن کو اپنی وجاہت سے زینت بخشنے اور اُس کے ارکین کو لارڈ منٹو بہادر کی خدمت میں پیش کرنے کی جو خوشگوار امید لگائی گئی تھی وہ پوری نہ ہونے پائی۔ اور نواب صاحب ممدوح نے لوگوں کے متواتر اصرار پر بھی آخر میں اس کی شرکت سے محترز رہنا مناسب سمجھا جسکی وجہ یہ بتائی جاتی ہے کہ آپکو ایڈریس کے بعض مطالب سے اختلاف تھا اور گو آپکی خواہش کے مطابق ترمیم

کے بعض فقرات میں ترمیم کردیگئی مگر پیرا نمبر ۱۰ میں ایک فقرہ جس کا یہ مطلب ہے کہ قانونی کونسلوں کے ہندو مسلمان ممبر الگ الگ ہندوؤں اور مسلمانوں کی رائے سے منتخب ہوا کریں بدستور قائم رکھا گیا۔ اور چونکہ آپ ایسا طریق انتخاب بالکل غیرضروری بلکہ ملکی مقاصد کے لیے مضر سمجھتے ہیں۔ اسلیے آپنے ڈیپوٹیشن کی شمولیت گوارا نہ فرمائی۔ گو جیسا کہ آپنے ایک اخبار کے قائم مقام سے بعد میں بیان فرمایا ہے آپ کو مذکورہ بالا فقرہ کے سوا ڈیپوٹیشن کی تمام اغراض سے ہمدردی ہے۔

پراونشیل کانفرنس میں اُردو کا سوال

تمام حامیان اُردو اس قابل قدر تحریک پر منشی محمد سمیع علی صاحب چشتی کے شکرگذار ہونگے کہ انہوں نے پنجاب پراونشیل کانفرنس کے گذشتہ اجلاس دہلی میں زبان اُردو کے حق استحقاق کی طرف لوگوں کو توجہ دلائی۔ اور سودیشی تحریک کی ضرورت و فوائد پر بحث کرتے ہوئے بہت زور سے بتایا کہ سودیشی کی نسبت ہمارے لمبے چوڑے دعوے کس طرح درست ہوسکتے ہیں جبکہ پراونشیل کانفرنس جیسے اہم پولیٹیکل جلسوں کی کاروائی میں ہم ایک غیر زبان برتتے ہیں۔ اور اپنی گفتگو اور اپنی تقریروں کا حق جان بوجھکر تلف کرتے ہیں۔ حالانکہ ضرورت ہمیں انگریزی کے استعمال پر مجبور نہیں کرتی۔ اسی سے کانگرس کی مذہبی کاروائی اُردو یا ہندی میں کیے جانے کا سوال پیش ہوچکا ہے مگر اس کے متعلق آخیر یہ عذر کیقدر معقول کہا جائیگا کہ اجلاس کانگرس میں تمام حصص ملک کے لوگ جمع ہوتے ہیں اور اُن میں بہت سے اصحاب ہندوستانی زبان نہیں سمجھتے مگر پنجاب کی سرکاری و پبلک زبان بالکل اُردو ہے۔ اور اس کے کسی حصے کے تعلیم یافتہ اشخاص کی نسبت اُردو نہ جاننے کا عذر تسلیم نہیں کیا جاسکتا۔ اور یہ ہمارا افسوس ہے کہ انگریزی ابھی تک عام نہیں ہوئے پائی پھر کوئی وجہ نہیں کہ ہمارے پولیٹیکل جلسوں کی کاروائی اُردو میں نہ کیجائے۔ تاکہ اس کی مفصل کیفیت ہر ادنیٰ و اعلیٰ کے کان تک پہنچ سکے۔ جس سے اغراض و مقاصد کانگرس کو حقیقی مدد ملنی یقینی ہے۔

محمڈن ڈیپوٹیشن اور اخبارات انگلستان

ولایتی تار برقی سے معلوم ہوا ہے کہ دونوں بڑی پولیٹیکل پارٹی کے زبردست اخبارات نے محمڈن ڈیپوٹیشن کی حاضری شملہ کی اہمیت کو بخوبی محسوس کیا ہے اور انگلستان کے مایۂ ناز اخبار ٹائمز نے یہاں تک لکھ دیا ہے کہ مسلمانان ہندوستان کے سرپرآوردہ قائم مقاموں کا اپنی قوم کی توقعات و خیالات ظاہر کرنے کے لیے نائب سلطنت ہند کی خدمت میں حاضر ہونیکا موقع ایسا نازک تھا کہ اگر فریقین میں کسی سے خدانخواستہ کوئی ذراسی فروگذاشت بھی ہو جاتی تو اندیشہ تھا کہ آئیندہ اس کے نتائج رعایا و گورنمنٹ دونوں کے حق میں سخت مضر و خطرناک نکلتے۔ مگر آفرین ہے لارڈ منٹو بہادر کو کہ جنہوں نے اپنی تقریر میں اس موقع کی نزاکت اور بطور قائم مقام تاج برطانیہ اپنے مرتبہ کی عظمت کا پورا لحاظ رکھا اور ہر قسم کی پیچیدگیوں اور غلط فہمیوں کے احتمال کو مٹا دیا۔ اخبار سٹینڈرڈ

ٹربیون اور ڈیلی نیوز نے بھی لارڈ ممدوح کے تدبر و مصلحت اندیشی کی داد دی ہے۔

مسٹر سٹیڈ کے پریسیڈنٹ کانگرس ہونیکا خیال

نیشنل کانگرس کے آئندہ اجلاس کلکتہ کی صدارت پر بنگالی لیڈروں میں جو بحث چھڑی ہوئی ہے اُس کے متفرقات سے آزاد ہوکر کانگرس کو محفوظ رکھنے کے لیے دونوں پارٹیوں کو جن میں تمام محبان وطن و ہمدردان قوم شامل ہیں۔ رضامند رکھنے کے لیے اعتدال پسند و معاملہ فہم اصحاب نے تجویز پیش کی کہ مشہور عالم و نامور رسالہ ریویو آف ریویوز کے محترم ایڈیٹر جناب مسٹر سٹیڈ کو جو سیاست ہند سے جنکا تعلق قدیم ہے دو ماہ قبل انگلینڈ سے بلا کر کانگرس کا آئندہ اجلاس کلکتہ کا پریسیڈنٹ بنایا جائے جس سے دادا بھائی نوروجی اور مسٹر تلک کے طرفداروں کی باہمی مخالفت کا طوفان بالکل فرو ہوجائیگا۔ مسٹر سٹیڈ انٹرنیشنل پولیٹکس میں اعلیٰ پایہ رکھتے ہیں اور روس و جرمن کے شکستہ مزاج و خود مختار فرمانرواؤں سے اپنی حریت کا سکہ منوا چکے ہیں۔

ارکین ڈیپوٹیشن کو گارڈن پارٹی

ہز ایکسیلنسی لارڈ منٹو بہادر نے محمڈن ڈیپوٹیشن کے ساتھ اپنے اشفاق و مراحم صرف اس کی باضابطہ حاضری کے وقت تک ہی محدود نہ رکھے۔ بلکہ اُسی روز شام کو اپنی دولتسرا کے باغیچہ میں اُس کے ارکین کی خاطر ایک شاندار گارڈن پارٹی کا سامان کیا جس میں عالیجناب لیڈی منٹو صاحبہ نے مہمان نوازی کا کام ایک ممبر و خدمتگار فرماکر ملاقات معمولہ اور شیریں گفتگو فرمائی اور اُنکی خاطر مدارات میں اہتمام بلیغ فرماکر سب کو ممنون اخلاق کا پابند بنالیا۔ اور جیسا کہ بالعموم رواج ہے بینڈ باجوں کے علاوہ ہز ایکسیلنسی لارڈ کچنر سر ڈینزل ابٹسن سر لوئی ڈین آنریبل مسٹر بیکر سر ہیوٹ وغیرہ کونسل کے جملہ ممبران اور تمام دفاتر کے افسران اعلیٰ بھی شریک تھے۔ کہا جاتا ہے کہ محمڈن ڈیپوٹیشن کی بابت یہ گارڈن پارٹی پولیٹیکل روایتوں میں آخری ترانہ رکھتی ہے اور اسی کے ساتھ شملہ کا سیزن سرکاری طور پر ختم ہوگیا۔

پراونشیل کانفرنس میں اُردو زبان

بڑی خوشی کی بات ہے کہ منشی محمد علی صاحب چشتی کی قابل قدر کوشش سے صوبہ پنجاب کے سب سے بڑے پولیٹیکل جلسہ میں زبان اُردو کا استحقاق ثابت کرنے کے متعلق ایک رزولیوشن پاس ہوا اور حاضرین جلسہ کی ایک معقول تعداد نے اُن کی حمایت و تجویز سے اتفاق رائے ظاہر کرنے پر اجلاس پراونشیل کانفرنس کی بہت سی کاروائی اُردو میں کیگئی۔ مثلاً اکثر ریزولیوشنوں پر محرکین و موئیدین کی تقریریں ملکی زبان میں ہوئیں جنہیں اُردو کے بڑا خواہوں کو خوشنود و مسرت حاصل ہوگئی ہوگا اور منشی جی جلسہ کو مبارکباد دینی چاہئیے۔ اُمید ہے کہ زبان اُردو کا استعمال جو اب کانفرنس کے آئندہ اجلاسوں کا

دستور العمل قرار پائیگا - اور صوبجات متحدہ کی کانفرنس میں بھی اس نظیر کی پیروی ہوگی

جنوبی ہند کے مسلمان اور ہز اکسیلنسی گورنر مدراس

صاحب گورنر مدراس نے تعلقہ سلیم میں مقامی انجمن اسلامیہ کے ڈیپوٹیشن کے ایڈریس کا جواب دیتے ہوئے مسلمانان جنوبی ہند کو صاف لفظوں میں جتا دیا کہ گورنمنٹ سے کسی "عنایت خاص کی امید رکھنا" دماغ بیہودہ سخن خیال باطل بستن" کا مصداق ہے جس سے فورًا ہاتھ کھینچ لینا چاہیے اور "بلف ہیلپ" کے زریں اصول پر کاربند ہونا چاہیے - اگر پہلے دیگر صوبجات ہند کے بعض حکام سر آر تھر لالی کے پیشرو افسران نے مسلمانوں کو "من چہ و چہ امیر توجہ دلائی اور خود ہز اکسیلنسی ممدوح نے ترچناپلی و کوئمبٹور وغیرہ مقامات میں وفد ہائے اسلامیہ کو عہ زمانہ با تو نسازد تو با زمانہ بساز" کا بھی سبق پڑھایا تھا - مگر جس کھرے لہجہ اور کڑے الفاظ میں سلیم ڈیپوٹیشن کو جواب دیا گیا ہے - اُس کی نظیر "جھڑکنے اور تسلی دینے" کی عالمگیر پالیسی کے دفتر میں مشکل سے ملے گی -

بہترین طریق عمل

ہز اکسیلنسی نے مسلمانوں کی جدید تعلیمی بیداری کا مسرت کے ساتھ اعتراف فرماتے اور اس بارہ میں اُنہیں اپنی جانب سے ہمدردی و اعانت کی اُمید دلاتے ہوئے جتایا کہ اس ملک میں کامیابی کی کنجی تعلیم ہی ہے اور سرکاری ملازمت میں مسلمانوں کی تعداد قلیل پائے جانے کی یہ وجہ نہیں کہ گورنمنٹ اُن پر ملازمت کا دروازہ بند کرنا چاہتی ہے بلکہ اس دروازہ میں سے گزرنے کے لیے اُن کو اپنے ساتھ ہوشیاری تعلیم اور مختلف اسامیوں پر کام کرنے کی لیاقت ساتھ لانی پڑتی ہے جس میں وہ بڑی حد تک قاصر رہے ہیں" کون کہہ سکتا ہے کہ ہز اکسیلنسی کے اقوال درست اور باتیں معقول نہیں - لیکن اے کاش صاحب ممدوح کو اُن پوشیدہ کوششوں کا بھی کچھ علم ہوتا جو مسلمانوں کی نالائقی کو اصلیت سے کئی درجے بڑھا کر دکھانے اور نیز لایق و مستحقین کو بھی سرکاری دفاتر و محکموں کے داخلے سے روکنے میں بعض تنگ خیال و متعصب حضرات کی جانب سے عمل میں لائی جاتی ہیں اور یہی خفیہ کارروائیاں ہیں - جنکے ناگوار اثر سے محفوظ رہنے میں مسلمان حکام کی امداد چاہتے ہیں -

ترکی و مصری سرحد کے قضیہ کا خاتمہ

قاہرہ دارالامارۃ مصری ایجنٹ نے تاربرقی سے یہ دریافت کرکے تمام حامیان امن و امان کو طمانیت اور خیر خواہان دولت عثمانیہ کو جن میں مسلمانان ہند بھی دل سے شامل ہیں مسرت ہوگی کہ یہ رپورٹ صحائف خاصکر فرنچ و جرمن جرائد میں ترکی و مصری افسروں کی مشترکہ کمیشن کے حد بندی جزیرہ نمائے سینا کی کوششوں میں ناکام رہنے اور قضیہ عقبہ کے ازسرنو نازک صورت اختیار کرنے کا جو اندیشہ ظاہر کیا گیا تھا وہ غلط نکلا - اور باب عالی نے کمیشن کے ذریعہ سرحد متنازعہ کا بخوبی تصفیہ ہونے کی جو امید ظاہر کی تھی وہ بااحسن وجوہ پوری ہوئی اور دونوں طرف کے ارکین نے قرار داد سرحد کے بعد معاہدہ پر دستخط کر دیئے - جو لوگ و فرانسیسی اخبار ات ترکی ممبروں پر حد بندی کے کام میں روڑا اٹکانے کا غلط الزام لگاتے اور باب عالی کو مصری علاقہ ہضم کرنے کے درپے بتاتے تھے اُنہیں ایسے سہل تصفیہ پر شرمندہ ہونا چاہیے -

راوی ورما کی وفات

افسوس ہے کہ راجہ راوی ورما نامور مصور نقاش نے ۵۹ سال کی عمر میں وفات پائی - آنجہانی نے نامی گرامی استادان فن تصویر کشی کی طرح گو راجہ صاحب نے اپنی زندگی کا کوئی خاص مشن مشتہر نہیں کیا تھا مگر اس میں کلام نہیں کہ ہندوستان کی تاریخ قدیم کے شاندار واقعات اور ہندوؤں کے قومی و مذہبی معتقدات کی خوبصورت رنگین تصویریں بنا کر اور بازار میں ارزاں قیمت پر اُنکی رنگین کاپیاں ملک میں پھیلا کر اُنہوں نے اپنے ہم مذہبوں میں قومیت کی فیلنگ ازسرنو قائم کرنے میں قیمتی مدد دی اور اپنی اس خاموش مگر پر زور کوشش سے لوگوں کے دلوں میں اپنے ملک اور اپنی روایات کو بنظر قدر و منزلت دیکھنے کا جوش پیدا کیا جس پر محبان وطن کو اُنکا شکر گزار ہونا چاہیے -

کولاٹانک

کولا طاقت بڑھاتا ہے زیادہ فکر و محنت غم و بیماری یا تبدیل آب و ہوا کی وجہ سے بدن کمزور ہو گیا ہو تو کولا کا استعمال کرو اس سے نئی طاقت پیدا ہوتی ہے کولا کام کو بڑھاتا ہے - گھوڑے کی سواری پیدل سفر یا جسمانی کسرت کا نتیجہ کولا ٹانک پڑھنا پڑھانا اور خیال وغیرہ کا کام ہے - کولا پیو تم جلدی نہیں تھکو گے - ہول دل تھرتھراہٹ کمزوری چہل نہیں ہے ایسے خواہ محنت میں تم ہر جاتا ہے - کولا نصف فائدہ کرتا ہے کولا کا ہی شام جنکو بنانا کام خواہ کسی وجہ سے رات کو جاگنا پڑتا ہے اُنکو کولا پینا چاہیے جس سے رات کو جاگنے کی حرارت اور کمزوری نہیں ہوتی کولا شراب چھوڑانے کی دوا ہے شراب کے عیبوں کو دور کرنے میں کولا آب حیات ہے اگر خراب پانی پیو تو ایک خواہ دو پوری خوراک کولا کی پیو سو جاؤ اچھی نیند آئیگی جاگنے پر طبیعت تر و تازہ رہیگی سر کا درد و جگر و طبیعت کی سستی چہرہ کا بھاری پن آنکھوں کی سرخی مزاج کی گرمی ایک دم میں مٹ جاتی ہے چند روز تک کولا کے استعمال سے شراب کی نفرت ہو جاتی ہے - کولا افیون چھڑانے کی دوا ہے - کولا کے سہارے سے افیون بھی چھوٹ جاتی ہے - کولا پیو - اور افیون کی مقدار کم کرتے جاؤ کچھ دنوں میں بغیر کسی قسم کی تکلیف کے افیون اور بھنگ چرس وغیرہ کی عادت چھوٹ جاتی ہے -

۳۲ خوراک پوری خوراک کی ایک شیشی قیمت عہ ڈاک محصول ۴ر

المشتہر

ڈاکٹر ایس کے برمن نمبر ۶/۵ تارا چند دت اسٹریٹ کلکتہ

نہایت عجیب عید کارڈ

سلسلہ مساجد عالم



نہایت خوشنما اور دلکش رنگین عید کارڈ کارخانہ پیسہ اخبار میں تیار ہو گئے ہیں جن پر علاوہ موزوں عبارات دنیا کی مشہور مساجد کی تصویریں کئی کئی رنگوں میں چھاپی گئی ہیں - چھ مختلف نمونے ہیں قیمت فی عدد ڈیڑھ پیسہ فی درجن تین آنہ فی سو عہ اسکے علاوہ مختلف نمونوں کے ارزاں قسم کے ایک روپیہ درجن کے حساب سے بھی عید کارڈ ملتے ہیں -

المشتہر منیجر کارخانہ پیسہ اخبار لاہور

شائقین باغ کو مژدہ

موسم جاڑہ کی ترکاریوں کے بیج عمدہ تازہ شرطیہ جمنے والے جو کہ اگست سے نومبر تک بوئے جاتی ہیں - دیسی قسم کے ۳۲ پیکٹ مبلغ عہ میں - اور ولایتی بیجوں کا پارسل ۱۶ قسم کا دو روپیہ میں - ولایتی چار روپیہ میں اور موسمی پھولوں کا بیج دیسی ۲۰ قسم کا عہ میں - ولایتی عہ میں علاوہ محصول و پیکنگ کے دنیا بھر کے کارخانوں سے ارزاں بیچا جاتا ہے زیادہ مقدار کے خریدار اور پودوں کے طلبگار فہرست کارخانہ کے مطابق منگا سکتے ہیں - جو مفت ملتی ہے -

المشتہر منیجر کارخانہ پھلواری ایجنسی شہر سہارنپور

بال اُڑانے کا پوڈر

قیمت فی بکس ۸ر تین بکس عہ

کارخانہ پیسہ اخبار لاہور سے ملیگا

مسٹر سٹیڈ کی مجوزہ صدارت کانگریس

معلوم ہوتا ہے کہ مسٹر سٹیڈ کو آئیندہ اجلاس کانگریس کا پریسیڈنٹ بنانے کی تجویز ابھی تک صرف ایک خیال کی صورت میں ہے جو بنگالی یا ہندوستانی کی بجائے کسی اینگلو انڈین دماغ سے نکلا اور اخبار انگلشمین کلکتہ کے ذریعہ سے ملک میں پھیلا ہے۔ لیکن جبکہ مسٹر سٹیڈ دسمبر آئیندہ میں ہندوستان تشریف لانے اور ایام کرسمس کلکتہ میں گذارنے کا پختہ ارادہ کر چکے ہیں اور کانگریس کے دیکھنے کی بھی خواہش رکھتے ہیں تو کوئی وجہ نہیں کہ انکے بارہ میں اینگلو انڈین جوز کا خیال شکریہ کے ساتھ قبول نہ کیا جائے۔ اور مسٹر سٹیڈ کو وزیٹر کی بجائے پریسیڈنٹ کی شاندار حیثیت سے شرکت کانگریس کا موقع نہ دیا جائے۔

غالباً مسٹر سٹیڈ مان لیں گے

اس کے منظور کرنے میں غالباً مسٹر موصوف کو کچھ عذر و تامل نہ ہوگا کیونکہ انڈین نیشنل کانگریس کی تحریک انہی اغراض پر مبنی ہے جنہیں مسٹر موصوف نے امن و آزادی و انصاف کی حمایت میں اپنی زندگی کا مشن قرار دے رکھا ہے اور بڑی بڑی مشکلات و مصائب کے مقابلہ میں ثابت قدمی سے نباہا ہے۔ اس میں کلام نہیں کہ مسٹر سٹیڈ جیسے بلند پایہ بزرگ نے عالمگیر اثر و اقتدار میں صدارت کانگریس کی عزت سے مستغنی ہیں مگر انکی سرپرستی سے کانگریس کی وقعت میں جو بیش بہا اضافہ متصور ہے اس کے خیال سے غالباً مسٹر موصوف ہندوستانیوں کی درخواست رد نہ کر دینگے۔ خصوصاً جس حالت میں کہ اپنے رسالہ ریویو آف ریویوز کے مضامین میں انہوں نے ہمیشہ اہل ہند کی مساعی ترقی کا مسرت و ہمدردی کے ساتھ ذکر کیا ہے۔

سر آغا خاں اور سودیشی تحریک

بمبئی کا نامور گجراتی اخبار جام جمشید لکھتا ہے کہ پچھلے دنوں دوران قیام کولمبو میں ایک اخبار کے نامہ نگار نے ہز ہائینس سر آغا خاں بالقابہم کی خدمت میں حاضر ہو کر بعض امور دریافت کئے جنکے جواب میں ہز ہائینس ممدوح نے فرمایا کہ موجودہ سودیشی تحریک مجھے پسند نہیں اور نہ اس طریقہ سے کسی قسم کا فائدہ حاصل ہوگا۔ اس آپادھاپی میں تجارت کبھی نمایاں فروغ نہیں پاتی معلوم ہوتی۔ پھر سودیشی کی اشاعت کا طریقہ ایسا مکروہ و بیہودہ رکھا گیا ہے گویا کہ اپنا گلا اپنے ہی ہاتھ سے کاٹنے کی بات اس پر صادق آتی ہے۔ امید ہے کہ سودیشی کے حامی ہز ہائینس سر آغا خاں جیسے بیدار مغز معاملہ فہم بزرگ کی اس نصیحت سے فائدہ اٹھائینگے۔ اور سودیشی کو تمام آلودگیوں سے پاک کر کے خالص خوشگوار صورت میں ملک کے روبرو پیش کرینگے۔

آل انڈیا محمڈن ایسوسی ایشن کی تجویز

تمام مسلمانان ہند کے لیے یہ امر کمال مسرت و اطمینان کا موجب ہوگا کہ محمڈن ڈیپوٹیشن کے اراکین نے جو مختلف حصص ملک کے سربرآوردہ و با اثر اصحاب تسلیم کئے جا سکتے ہیں۔ اپنی قوم کے حقوق و فوائد کی حفاظت اور توسیع کے لئے صرف وقتاً فوقتاً نائب السلطنت ہند کی خدمت میں ایڈریس پیش کر دینے کو کافی نہیں سمجھا اور زمانہ کی موجودہ رفتار نیز تعلیم یافتہ مسلمانوں کے رجحان خاطر پر نظر رکھ کے پولیٹکل ایسوسی ایشن قائم کرنے کی تجویز پر دوران قیام شملہ میں غور و بحث کی۔ بعض اصحاب کی رائے تھی کہ مجوزہ ایسوسی ایشن اسی وقت قائم کر لی جائے اور مختلف صوبجات میں اسکی شاخیں جاری کرنی شروع کر دی جائیں مگر بعض دوراندیش اصحاب نے اس عاجلانہ کارروائی کو نامناسب قرار دیا اور قیام ایسوسی ایشن کا معاملہ محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس کے آئندہ اجلاس ڈھاکہ پر ملتوی رکھنا بہتر سمجھا تاکہ اثنا میں لوگوں کو اس کے متعلق ضروری امور پر بخوبی غور کر لینے کا موقع مل سکے۔

امیر افغانستان کی سیاحت ہند

اخبار پاینیر کو اپنے سرحدی نامہ نگار سے خبر ملی ہے کہ ہز مجسٹی امیر حبیب اللہ خاں بہادر نے ۵ ستمبر گزشتہ کو دار الامارۃ کابل میں ایک عظیم الشان رخصتی دربار عام منعقد فرمایا جس میں اطلاع

ترجمان سے اپنے عزم سیاحت ہند کا حال اُن سے بیان فرمایا اور سفر کی تیاریوں کا حال بھی سُنایا جسپر تمام اراکین نے بالاتفاق آپکے خیال کی تائید کی۔ اور سیاحت ہند کے ارادہ پر خوشنودی و اطمینان ظاہر کیا۔

(زجوانب مملکت سردار و علماے حسب طلب امیر موصوف شریک ہوئے تھے۔ امیر صاحب نے خاص زبانی بغیر)

مسئلہ عقبہ قسطنطنیہ کی تازہ خبریں ظاہر کرتی ہیں کہ مصری اور ترکی سرحدوں کے تعین میں اب تک جو توقف واقع ہوا اُس کی اصلی وجہ یہ ہے کہ علاقہ جات تقسیم الحائز فدلیس۔ مولا اور منیعہ جو خلیج عقبہ سے کچھ نیز دیک تجر احمر پر واقع اور عثمانی قلمرو کے تابع ہیں۔ مصری کمشنر اُن حد بندی سے مصری علاقہ میں شامل کرنا چاہتے تھے۔ باب العالی کا قول تھا کہ اِن علاقوں کے ماتحت سلطنت عثمانیہ ہونے کی بڑی دلیل یہ ہے کہ یہاں کے باشندے سالانہ خراج ترکی خزانہ میں ادا کرتے رہتے ہیں۔ اسلیے اگر یہ دعوے صحیح ثابت ہو تو بلاشبہ اِن مقامات پر سلطنت عثمانیہ کا حق قابل تسلیم ہے اور جھگڑا نا فضول ہے۔ آخر بعد تحقیقات ترکی دعوے درست نکلا۔

اتحاد کی سب سے پہلی ضرورت ہندو مسلمانوں کے اتحاد کے خواستگار خیال کو عملی زندگی میں لانا چاہتے ہیں تو انکے

لیے سب سے پہلے اس امر کی ضرورت ہے کہ دونوں قوموں کے لیڈر زبان اُردو کو اپنی متفقہ کوششوں سے ترقی دیں۔ مگر افسوس ہے کہ مسلمان تو اپنے نکبت و ادبار کی وجہ سے اُردو کی کوئی خدمت نہیں کر سکتے۔ اور ہندوؤں میں اعلیٰ تعلیم یافتہ اصحاب نے انگریزی سے دل لگا لیا ہے۔ اور متوسط لیاقت کے لوگ اپنی مقامی بولی کی توسیع۔ ترقی کے بعد ناگری کی توسیع پر تلے ہوئے ہیں یہی نہیں بلکہ ایک بڑے گروہ نے ہندی کی حمایت میں اُردو کی مخالفت کو بھی لازمی گردانا ہے۔ ہندو اصحاب اگر مذہبی خیالات سے سنسکرت ہندی کی اسی طرح خدمت کریں جس طرح مسلمان عربی و فارسی کی کرتے ہیں تو کوئی محل شکایت نہیں مگر غضب تو یہ ہے کہ ناگری کی خاطر اُردو کے جائز حقوق بڑی بیدردی سے تلف کیے جاتے ہیں۔

اُردو سے للّہی بغض بعض حضرات کو اُردو سے للّہی بغض ہے اور وہ اسے بوجہ غلط فہمی مسلمانوں سے منسوب کر کے سخت نفرت کی نظر سے دیکھتے ہیں اور ہندو مسلمانوں کے میل جول کی بجائے صرف اسلامی حکومت ہند کی یادگار سمجھکر اسکے گلے پر چھری سے ذبح کرنا چاہتے ہیں۔ ایسے ہی ایک صاحب ہمعصر انڈیا ہر لکھتے ہیں "آپ کا اخبار پہنچا۔ مجھے اُس نے دھوکا دیا۔ میں سمجھتا تھا یہ انگریزی میں ہوگا۔ مگر جب اسے اُردو میں دیکھا تو مایوس ہو گیا۔

کیونکہ میں نے اُردو اخبارات کا خریدنا بالکل بند کر دیا ہے چونکہ اُردو ہماری زبان نہیں بلکہ مسلمانوں کی ہے۔ اسلیے جو ہندو اس زبان میں کوئی اخبار نکالتا یا کوئی کتاب لکھتا ہے۔ میری رائے میں وہ ملک و قوم کا دشمن اور کپوت ہے کیونکہ وہ اپنی مادری بھاشا کی ترقی نہیں کرتا ہے"

کیا ٹھکانا ہے اس بغض و تنگخیالی کا۔ مگر لطف یہ ہے کہ ایک طرف تو آپنے مذکورہ بالا چٹھی اسی ملکشوں کی زبان میں لکھکر روزمرہ کی ضروریات میں اس کے ناگزیر ہونے کا ثبوت دیا ہے اور دوسری جانب انگریزی کی قدردانی کا میلان ظاہر کیا جسپر اخبار انڈیا کا یہ ریمارک واقعی قابل داد ہے کہ بھاشا تو خیر مادری زبان ہوئی۔ مگر انگریزی کیا پدری زبان ہے۔ جس کے آپ رنگے شایق نظر آتے ہیں۔ افسوس بھلا سرزمین ہند کیا ترقی کرے جبکہ اس کے فرزندوں میں ایسے ایسے خدمتی حضرات موجود ہیں۔

کانگریس کا ز کو نقصان! کوئی محب وطن بنگال کی ناگوار صورت معاملات کو دیکھکر افسوس کے ساتھ یہ نتیجہ نکالنے سے باز نہیں رہ سکتا کہ فضول جھگڑوں سے بنگال میں کانگریس کاز کو سخت مضرت پہنچ رہی ہے اور مسٹر سریندر ناتھ بنرجی اور بابو بپن چندر پال دونوں کی پارٹیوں کے لوگ اپنی اپنی بات بالا رکھنے کی کوششوں میں

مشغول ہوکر کانگریس کی ضروری خدمت سے غافل و بے پرواہ ہوگئے ہیں۔ ڈھاکہ میں بنگالی لیڈروں کی جو کانفرنس پچھلے دنوں منعقد ہوئی تھی اس سے تمام قضیوں کے طے ہوجانے کی قوی امید باندھی گئی تھی۔ مگر دو ڈھائی ہفتہ گذر جانے کے باوجود جنگ اسکی مفصل کارروائی و قرارداد شائع نہ کئے جانے سے اندیشہ ہوتا ہے کہ خدا نخواستہ کانفرنس کی کوشش بھی ناکام رہی۔ اجلاس کے سابق میں عموماً چھ مہینے قبل پریذیڈنٹ کی نامزدگی رغیرہ عمل میں آجایا کرتی تھی۔ اور تیاریاں شروع ہو جاتی تھیں مگر اب صرف ڈھائی مہینے کی قلیل مہلت باقی رہنے پر بھی نہ استقبالیہ کمیٹی قائم ہوئی ہے نہ پنڈال کے لئے جگہ پسند کیگئی ہے۔ نہ پریذیڈنٹ کا باضابطہ انتخاب ہوا ہے اور نہ اخراجات اجلاس کے لئے لوگوں سے چندہ لیا گیا ہے۔

ہز مجسٹی امیر کابل اور دہلی میں بقرعید کی نماز

ہز مجسٹی امیر حبیب اللہ خان بہادر کی سیاحت ہند کا مفصل پروگرام ابھی سرکاری طور پر مشتہر نہیں کیا گیا۔ لیکن خاص خاص مقامات کی تشریف بری اور مختلف کاموں کی انجام دہی کے متعلق جو متفرق اطلاعیں اب تک شائع ہوچکی ہیں انہیں بہ نظر ہندوستان کی مسلمان آبادی میں خاص نعمت و دلچسپی کی نظر سے دیکھی جائیگی کہ امیر ممدوح نے کوئی ایک ہفتہ کے قریب دہلی میں ٹھہر کر اولیائے کرام کے مزاروں کی زیارت سے مشرف ہونے اور عید الضحےٰ کا دوگانہ شاہان مغلیہ کی عیدگاہ یا جامع مسجد میں ادا کرنے کا ارادہ کیا ہے جس سے اُن مساجد و عیدگاہ کی تاریخی شان و شوکت ایک مرتبہ پھر تھوڑی دیر کے لئے بحال ہوجائے گی۔ اور مذہب اسلام کی اُس شاندار خصوصیت کا موثر و قابل قدر نظارہ قدیم دارالسلطنت ہند میں نمایاں ہوگا جسنے عبادت کے معاملہ میں شاہ و گدا کا درجہ بالکل مساوی رکھا ہے اور ایک غریب آدمی کو بے تکلف فرمانروائے وقت کے پہلو میں کھڑے ہوکر نماز پڑھنے کا حق بخشا ہے۔

مسلمانان دہلی توجہ کریں!

دہلی یوں تو اپنے مذہبی تمدنی اثر سے دور دور کے راسخ الاعتقاد مسلمانوں کو اپنی نماز جمعۃ الوداع میں برابر کھینچتی رہتی ہے مگر قوی امید ہے کہ آئندہ بقرعید کے موقع پر امیر نامدار کے ساتھ ایک ہی جماعت میں نماز ادا کرنے کا مسرت آمیز اشتیاق اطراف و جوانب ملک سے عبادت گذار اصحاب کو جوق جوق دہلی لیجائے گا۔ اور صلوٰۃ عید الضحےٰ میں وہ کیفیت پیدا کریگا جو شرکاء کے دلوں سے مدۃ العمر محو نہ ہوگی مگر قرین مصلحت یہ ہے کہ مسلمانان دہلی اس تقریب سعید کی کوئی موزون یادگار اپنی شاہی عبادتگاہوں میں انکی عمارتوں کے استحکام یا دینی مدرسہ کے اجرا کی قائم کرنے کی تجویز نکالیں تاکہ امیر ممدوح کو بھی اپنے حوصلے اور شان کے موافق اعانت کا خیال پیدا ہوا۔

جاپان کی خوشحالی!

روس کا مالیہ ابھی تک اخراجات جنگ کے بار گراں کے بوجھ سے نہیں سنبھلا اور یورپ کی منڈیوں میں اسکی ساکھ بحال نہیں ہوئی۔ لیکن جاپان نے تاوان جنگ کا ایک پیسہ وصول نہ ہونے اور قیدیوں کے خرچ کا مطالبہ ابتک اٹکے رہنے کے باوجود صرف اپنی رعایا کی ہمدردی و ایثار اور اپنے اراکین دولت کی سعی و تدبیر سے اپنی حالت ایسی درست کرلی ہے اور انگلستان و امریکہ کے قرضوں کی ادائیگی کا ایسا اچھا انتظام کیا ہے کہ جنگ کے بعد سے اسکا اعتبار روز بروز بڑھتا جاتا ہے۔ اور بڑی سے بڑی رقم کا قرضہ بھی اسے بڑی سہولت کے ساتھ مل سکتا ہے مگر مدبرین جاپان قرضداری اور خاصکر اہل یورپ کی قرضداری کے نقصانات بخوبی سمجھتے ہیں۔ اس لئے وہ اپنے سر پر زیادہ بوجھ نہیں لینا چاہتے اور اپنی مانگ اپنے ملک ہی سے پوری کرنے کا انتظام کر رہے ہیں جس میں انکو یقیناً کامیابی ہوگی۔ کیونکہ جاپان کے لوگ ایثار نفس ہمدردی قوم کے ساتھ مستعدی و بلند ہمتی میں بھی کسی سے کمتر نہیں۔ اور بقول ایم۔ ٹکاہاشی وہ عنقریب صنعت و تجارت کے متعلق بعض ایسے عظیم الشان کام شروع کرنے والے ہیں جنکا حال سنکر دنیا کو حیرت ہوگی!

مدراس ہائیکورٹ میں بھی ججوں کی تعداد میں اضافہ کرنے کی ضرورت ظاہر کی گئی ہے۔

محمڈن ڈیپوٹیشن کا ایڈریس

یکم اکتوبر کو تمام صوبجات ہند کے ۳۵ نامور اور معزز مسلمانوں کا ایک ڈیپوٹیشن بسرگروہی ہز ہائینس سر آغا خاں حضور وایسرائے بہادر کی خدمت میں ایک ایڈریس پیش کرنے کے واسطے حاضر ہوا۔ صبح گیارہ بجے تمام ممبران ہال مذکور میں جمع ہوئے حضور وایسرائے معہ لیڈی منٹو کے بال روم میں تشریف لائے تمام حاضرین اٹھ کھڑے ہوئے۔ سر آغا خاں نے ڈیپوٹیشن کے تمام ممبروں کو پیش کیا۔ اس کے بعد خلیفہ محمد حسن صاحب ممبر کونسل ریاست پٹیالہ نے ایڈریس پیش کرنے کی درخواست کی اور سر آغا خاں ایڈریس لیکے آگے بڑھے اور صاف بلند آواز سے سنانا شروع کیا۔ تمام ممبر اس وقت کھڑے تھے۔ جب ایڈریس ختم ہوچکا تو ہز اکسیلنسی نے اس کے جواب میں ایک ہمدردی آمیز تقریر کی۔ سر آغا خاں کے واسطے خاص نقرئی کرسی کا انتظام کیا گیا تھا۔ وائسرائے بہادر نے جو تقریر ایڈریس کے جواب میں کی ہے۔ وہ واقعی بہت عمدہ طویل ہے [ہمارے لارڈ منٹو لارڈ کرزن کی طرح لمبی چوڑی اور فصیح و بلیغ تقریر کرنے کے شایق نہیں ہیں۔ ایڈیٹر]

ایڈریس کا ترجمہ

حضور عالی! اس اجازت سے فایدہ اٹھا کر جو حضور نے ہمکو عطا فرمائی ہم جملہ خدویان جاگیردار تعلقہ دار وکلاء زمیندار تجار وغیرہ جو ملک معظم کی مسلمان رعایا منجملہ کے قایم مقام ہیں حضور والا کی خدمت میں نہایت ادب کے ساتھ حسب ذیل ایڈریس پیش کرتے ہیں تا کہ آپ اس پر غور فرما دیں۔ ہم ان تمام بیش بہا نعمتوں کو جو اس وسیع ملک کی مختلف المذاہب اور مختلف النسل رعایا کو برٹش راج سے حاصل ہوتی ہیں بخوبی جانتے اور انکی قدر کرتے ہیں۔ اور ہر طرح سے امن حفاظت مال و جان شخصی آزادی اور آزادی مذہب کے واسطے جو ہم کو حاصل ہے شکرگذار ہیں مزید برآں دانشمند اور مہذب گورنمنٹ سے ہمکو ہر طرح توقع ہے کہ یہ نعمتیں بڑھتی رہیں گی اور ہندوستان آیندہ اقوام عالم میں ایک اہم درجہ حاصل کریگا۔

ہندوستان میں انگریزی راج کے طرز عمل کی ایک یہ خصوصیت رہی ہے کہ جہاں تک ممکن ہوتا ہے اس ملک کے لوگوں کی آراء اور خواہشات کا ایسے معاملات میں جن کا اثر انکی فلاح پر پڑتا ہے لحاظ کیا جاتا ہے۔ اختلاف نسل اور مذہب کا بھی تمام اہم مسایل ہند میں واجبی طور پر خیال کیا جاتا ہے۔

ملک کے مختلف صوبوں کے ہر فرقہ کے باثر اور نامور آدمیوں سے بعض ضروری اور اہم معاملات میں مشورہ کرنے کے اصول کو ابتدا سے ملحوظ رکھکے رفتہ رفتہ مسلمہ پولیٹیکل یا تجارتی انجمنوں تک وسیع کیا گیا اور انکو حق دیا گیا کہ وہ اہم معاملات پر اپنی رائے اور خیالات سے حکام کو مطلع کریں۔ بعد ازاں رعایا کے قایم مقام براہ راست تقرر یا انتخاب کے وسیلے سے میونسپلٹیوں۔ ڈسٹرکٹ بورڈوں اور لیجسلیٹو کونسلوں میں لینے کا حق وسیع کیا گیا آخر الذکر کے متعلق حضور نے ایک کمیٹی اس غرض سے مقرر فرمائی ہے کہ وہ مزید توسیع عنصر قایم مقامی پر غور کرے اسی غرض سے اور بعض وجوہ سے حضور کی خدمت میں حاضر ہونے کی جرأت کی تا کہ ہم اپنے حق قایم مقامی اور بعض دیگر معاملات کی طرف جنکا اثر ہماری قوم کی بہبود پر پڑتا ہے حضور کو توجہ دلائیں۔ ہندوستان میں ۱۹۰۱ء کی مردم شماری کے رو سے چھ کروڑ بیس لاکھ مسلمان ہیں جو ملک معظم کے مقبوضات ہند کی کل آبادی کا ۱/۴ اور ۱/۵ حصہ کے درمیان ہیں۔ اگر اینیمسٹوں[1] کو خارج کر دیا جائے اور دیگر چھوٹے چھوٹے مذاہب کے مقلدوں کو اس سے علیحدہ کر دیا جائے اور بعض ایسے گروہوں کو جو بظاہر ہندو کہلاتے ہیں مگر در اصل نہیں ہیں نکال دیا جائے تو مسلمانوں کا تناسب اور بھی بڑھ جاتا ہے۔ اس لیے ہم عرض کرتے ہیں کہ قایم مقامی کے کسی نظام میں خواہ وسیع ہو یا محدود ایک قوم جو روس کو چھوڑ کر یوروپ کی اول درجہ کی سلطنت کی آبادی سے زیادہ بڑی ہو واجبی طور پر دعوی کر سکتی ہے کہ اسے سلطنت کا ایک رفیع جزو تصور

[1] ایک مغربی فرقہ ہے جو یہ مانتا ہے کہ زندگی کا عنصر اور جسمانی ترقی کا عنصر اور جزو روح ہے۔ ۱۲

کیا جائے۔ ہم حضور کی اجازت سے ایک قدم اور آگے بڑھتے ہیں۔ اور تاکید کرتے ہیں کہ مسلمانوں کو بلاواسطہ یا بالواسطہ قائم مقامی یا دوسرے طریقوں میں جو درجہ دیا گیا ہے وہ انکی تعداد کے اعتبار سے نہیں ہونا چاہیئے۔ بلکہ انکی پولیٹیکل اہمیت اور انکی فوجی جمعیت کے اعتبار سے جو سلطنت کی حفاظت کے واسطے مقرر کیگئی ہے ہونا چاہیئے۔ ہم یہ بھی توقع کرتے ہیں کہ حضور مسلمانوں کی اس سولہ پینشنری حالت کا جس کی روایات اُن کے دلوں سے محو نہیں ہوئی ہیں لحاظ فرمائیں گے۔

خاموش زیادہ دیر تک نہ رہ سکے

ہندوستان کے مسلمان ہمیشہ اپنے حکمرانوں کی انصاف پرستی اور راست شعاری پر جسکے واسطے وہ مشہور رہے ہیں پورا اعتماد رکھتے ہیں۔ اس لیے انہوں نے (مسلمانوں نے) ایجیٹیشن کرنے والے طریقوں سے اپنے دعاوی کا تقاضا کرنے سے احتراز کیا ہے۔ گو ہم دل سے چاہتے ہیں کہ آئندہ مسلمانان ہند پرانے طریقہ کو ترک نہ کریں۔ مگر حال کے واقعات نے نوجوان مسلمانوں کے فیلنگ کو بہت مضطرب کر دیا ہے۔ اور ممکن ہے کہ بعض واقعات اس فیلنگ کو استحکام دیں اور نوجوان اعتدال پسند اور سنجیدہ مزاج بزرگوں کی صلاح سے منحرف ہو کر بے قابو ہو جائیں۔

اس لیے ہم گذارش کرتے ہیں۔ کہ اس عرضداشت پر جو حضور کی خدمت میں بھیجی گئی ہے۔ اور جسے ہم نے اپنے ہم مذہبوں کی خواہشوں اور رائے سے باحتیاط لکھا ہے حضور بغور توجہ فرمائیں۔

ہم امید کرتے ہیں حضور ہمکو معاف فرمائیں گے۔ جب ہم یہ کہیں کہ یورپین آئین ہندوستان کے موافق نہیں ہیں۔ ہماری قوم کے بہت سے اہل رائے اور صاحب فکر سب سمجھتے ہیں کہ اگر مغربی آئین ہندوستان کی سیاسی۔ مذہبی اور تمدنی حالت کا لحاظ کر کے کامیابی سے رائج کرنے ہوں تو کمال احتیاط۔ پیش بینی اور دانشمندی کی ضرورت ہوگی۔ اگر ہوشیاری سے کام نہ لیا گیا تو ان آئین کا رواج بعض قباحتوں کے علاوہ ہمارے قومی فوائد ایک غیر ہمدرد کثرت رائے کے رحم پر چھوڑ دیے جائیں گے۔ چونکہ ہمارے حاکموں نے اپنی قدیمی رعایا اور آئین کے سبب ان آئین کے رواج کو اس ملک کے لیے مصلحت آمیز سمجھا ہے اور انکو انتظام ملک میں وضع کیے جانے کے خواہاں ہیں۔ اس لیے ہم مسلمان لوگ اپنے قومی فوائد کا لحاظ کر کے آئین نو کی شرکت اور استفادہ سے خود کو محروم نہیں رکھ سکتے۔

قائم مقامی ناکافی ہے

اسلیے ہم شکر کے ساتھ اعتراف کرتے ہیں کہ مسلمانان ہند کو جس قدر قائم مقامی ملی ہے وہ محض حضور اور حضور کے پیشرووں اور لوکل گورنمنٹوں کی جو مسلمان ممبر لیجسلیٹو کونسلوں کے واسطے نامزد کر رہی ہیں انصاف پسندی اور راست شعاری کے طفیل سے حاصل رہی ہے۔ ہم یہ عرض کیے بغیر نہیں رہ سکتے کہ اس وقت تک جو قائم مقامی ہمکو ملی ہے وہ ہماری ضروریات کے واسطے ناکافی ہے اور اُن لوگوں کی جنکی طرف سے ممبر نامزد ہوتے رہے ہیں اس سے دلجمعی نہیں ہوئی ہے۔ یہ ضروری قاعدہ اُس وقت کے حالات کے مطابق تھا ایک طرف وائسرائے اور پراونشل لیجسلیٹو کونسلوں کے ممبروں کی تعداد محدود کردیگئی ہے۔ اور دوسری طرف انتخاب کا طریقہ جس سے عام اہلِ اسلام کا رجحان معلوم ہوسکے آسان نہیں ہے۔ اسبات کی توقع نہیں ہے کہ مسلمان امیدوار کا نام انتخاب کرنیوالے مجمعوں کی طرف سے گورنمنٹ کی خدمت میں پیش کیا جائیگا۔ اگر وہ امیدوار تمام ضروری معاملات کے ہمدردی رکھنے والا ہوگا تو شاید ایسا ہو۔ ہم انصاف کے ساتھ اپنے غیر مسلم ہموطنوں کی اس خواہش کو معتوب نہیں کر سکتے جس سے وہ اپنی جمعیت سے فایدہ اُٹھانا چاہتے ہیں۔ وہ اپنی قوم کے اُمیدواروں کے حق میں ووٹ دینگے۔ یا ایسے اشخاص کو منتخب کرینگے۔ جو ہندوؤں کے حق میں رائے دینگے کیونکہ انکو اپنے انتخاب کے واسطے ہندو ووٹ پر انحصار رکھنا پڑیگا۔ اسمیں شک نہیں ہے کہ ہندوؤں اور مسلمانوں کے بہت سے اہم فوائد ایک دوسرے سے وابستہ ہیں۔ اور ہم ان فوائد کو لیجسلیٹو کونسلوں میں [illegible] اشخاص کے وسیلے سے محفوظ دیکھ کر بہت خوش ہونگے۔ تاہم اس سے انکار نہیں کیا جاسکتا کہ ہم مسلمان ایک مختلف قوم سے ہیں اور ہمارے اپنے خاص فوائد بھی ہیں جن سے دوسرے گروہوں کو کوئی واسطہ نہیں ہے۔ اور ہمارے ان خاص فوائد کو قلت یا ناکافی قائم مقامی سے نقصان پہنچ رہا ہے۔ ان صوبوں میں بھی جہاں مسلمانوں کی تعداد غالب ہے انکے ساتھ ایسا سلوک کیا گیا ہے گو وہ سیاسی طور پر بالکل بہت تھوڑے اور کمزور عنصر ہیں۔ جسے نظر انداز کیا جاسکتا ہے۔ پنجاب سندھ اور مشرقی بنگال کی یہی کیفیت رہی ہے۔ قائم مقاموں کے انتخاب کی نسبت اپنی رائے دینے کے پیشتر ہم یہ عرض کرنا چاہتے ہیں کہ کسی جماعت کی سیاسی اہمیت کا اس کے ممبروں کی سرکاری ملازمت کا درجہ ایک حد تک نقصان یا فایدہ پہنچاتا ہے۔ اگر سرکاری ملازمت میں انکو (جیسے کہ بدقسمتی سے مسلمانوں کی اس وقت حالت ہے) معقول حصہ نہ ملے تو انکے اثر و اقتدار کو نقصان پہونچتا ہے جو انکا واجب حق ہے۔ اس لیے ہم درخواست کرتے ہیں کہ گورنمنٹ ازراہ الطاف شاہانہ مسلمانوں کو اعلی سرکاری ملازمتوں کا ایک واجبی حصہ عطا فرمائیے۔ بعض صوبوں کی گورنمنٹوں نے اس رعایت کے واسطے احکام جاری کیے ہیں۔ مگر اس عذر سے ان کے اوپر عمل نہیں کیا گیا کہ لایق مسلمان نہیں ملتے۔ یہ عذر کچھ عرصہ پیشتر موجہ ہوگا۔ لیکن اس وقت فضول ہے جہاں کہیں مسلمانوں کو ملازم رکھنے کی خواہش حکام کی ہوئی ہے۔ وہیں قابل مسلمان بکثرت دستیاب ہو جاتے ہیں۔ جنہوں نے کو رسیات کا یقین دلاتے ہیں جو گو گانہ تعلیم یافتہ مسلمانوں کی

شمار بڑھ گیا ہے۔ مگر بدقسمتی سے اعلیٰ قابلیت کو ترجیح دینے کی وجہ سے انکو مسترد کیا جاتا ہے۔ اس طریقہ سے مقابلہ کا عنصر ایک بدترین صورت میں داخل ہو جاتا ہے۔ اور ہم حضور کی توجہ کو ایک ہی فرقہ کے لوگوں کو ملازم رکھنے کی سیاسی اہمیت کی طرف مبذول کرتے ہیں۔ ہم اسی کے متعلق یہ بھی عرض کرنا چاہتے ہیں کہ بعض مسلمانوں نے تعلیم کے واسطے بہت کوشش کی ہے اور نوجوانوں کا کیرکٹر درست کرنے کے لیے جانفشانی سے کوشش کی ہے۔ اس لیے یہ امر ذہنی تیزی کے مقابلہ میں علاوہ حیثیت رکھتا ہے اور ایک سرکاری افسر کے واسطے عمدہ کیرکٹر بہت اچھا وصف ہے۔

مسلمان ججوں کا تقرر

ہم جرأت سے عرض پرداز ہیں کہ تمام ہندوستان کے مسلمانوں کی ایک بڑی تعداد اس امر کی شاکی ہے کہ چیف کورٹوں پر مسلمان جج بہت تھوڑے مقرر کیے جاتے ہیں۔ جب سے عدالت ہائے اعلیٰ بنی ہیں۔ اُس وقت صرف تین مسلمان وکیل ان عہدوں پر ممتاز ہوئے ہیں۔ اور انہوں نے اپنے فرائض کی انجام دہی سے گورنمنٹ کو ہر طرح سے خوش کر دیا۔ اس وقت ایک مسلمان بھی کسی ہائیکورٹ کا جج نہیں ہے۔ کلکتہ کی ہائیکورٹ میں ۳ ہندو جج ہیں۔ جہاں مسلمان آبادی کا تناسب ہندو آبادی کے بہت قریب ہے۔ اور پنجاب چیف کورٹ میں دو ہندو جج ہیں۔ حالانکہ مسلمان آبادی اس صوبہ کی بہت زیادہ ہے۔ اس لیے ہماری یہ درخواست ہے کہ ہر ایک ہائی کورٹ اور چیفکورٹ میں ایک ایک جج مسلمان ہونا چاہیے۔ ان عہدوں کے پُر کرنے کے واسطے لایق مسلمان وکیل اگر ایک صوبہ میں نہیں تو دوسرے سے دستیاب ہو سکتے ہیں۔ ہم مزید عرض کرتے ہیں کہ شرع محمدی سے واقف مسلمان جج عدالت گستری کے انتظام کو تقویت دینے کا موجب ہوگا۔ چونکہ میونسپل اور ڈسٹرکٹ بورڈوں کو اہم مقامی معاملات سلجھانے پڑتے ہیں جو شہروں کے باشندوں کی صحت و آسایش تعلیمی ضروریات اور مذہبی معاملات پر اثر ڈالتے ہیں۔ ہم امید کرتے ہیں کہ حضور خدیو یان کو معاف فرما دیں گے۔ اگر حضور عالی کی توجہ لوکل بورڈوں کے مسلمان ممبروں کی طرف منعطف کرنے کی تکلیف دیں۔ لوکل بورڈ وغیرہ حکومت خود اختیاری کی طرف پہلا قدم ہیں اور قایم مقامی کے اصول سے انہی بورڈوں میں عوام واقف ہوتے ہیں۔ باوجود اس کے مسلمانوں کی لوکل بورڈوں کی پوزیشن کسی رہنما اصول سے ترتیب نہیں پکڑتی۔ جو عام طور پر مطلق ہو۔ مختلف مقامات میں انتخاب کا قاعدہ مختلف ہے۔ مثلاً علیگڈھ کی میونسپلٹی کے چھ وارڈ ہیں اور ہر وارڈ کی طرف سے ایک ہندو اور ایک مسلمان کمشنر منتخب کیا جاتا ہے۔ پنجاب اور دیگر صوبوں میں بھی یہی اصول ملحوظ رکھا جاتا ہے۔ مگر بہت مقامات میں مسلمان ٹیکس دہندگان کے قایم مقام کافی طور پر نہیں پائے جاتے۔ اس لیے ہم ادب سے درخواست کرتے ہیں کہ مقامی حکام کو ہندو اور مسلمان ممبروں میونسپل کمیٹی اور لوکل بورڈوں کی تعداد مقرر کر دینی چاہیے میونسپلٹی کی

قوت کا مجلسی حیثیت مقامی اثر اور اُنکی جماعت کی خاص ضروریات کے اعتبار سے تناسب قایم کرنا چاہیے جب نسبتی تناسب سرکار کی طرف سے مقرر ہو جائے تو دونوں قوموں کو اپنے اپنے قایم مقام بھیجنے کی اجازت دیجائے جیسے کہ پنجاب کے اکثر شہروں میں ہوتا ہے۔

ہم یہ بھی عرض کرتے ہیں کہ یونیورسٹیوں کی سنڈیکیٹ اور سینٹ میں بھی اسی قسم کا انتظام کر دینا چاہیے یعنی سرکار کی طرف سے ہندوؤں اور مسلمانوں کے تناسب کی تعداد مقرر ہو جانی چاہیے۔

لیجسلیٹو کونسلوں میں قایم مقام

اب ہم لیجسلیٹو کونسلوں کے مسلمان ممبروں کی بابت عرض کرتے ہیں۔ پہلے وائسرائے کی کونسل کو لیتے ہیں۔ ہم ادب سے عرض کرتے ہیں کہ میونسپلٹی اور ڈسٹرکٹ بورڈوں کی طرح لیجسلیٹو کونسل کے مسلمان ممبروں کی تعداد بھی مقرر کر دینی چاہیے۔ اور مسلمان زمینداروں۔ وکیلوں۔ تاجروں اور دیگر پیشوں کے قایم مقاموں۔ میونسپل اور ڈسٹرکٹ بورڈوں کے مسلمان ممبروں اور یونیورسٹیوں کے مسلمان گریجویٹوں سے جنکی ڈگری کی میعاد پانچ برس کی ہو جائے انتخاب کرنے والے کالج قایم کر دیے جائیں۔ اور ایسے قواعد کی رو سے جو حضور کی گورنمنٹ مرتب کرے مسلمان ممبروں [کے] انتخاب کا اختیار دیا جائے۔ امپیریل لیجسلیٹو کونسل کی بابت [illegible]

کے قایم مقاموں کی سخت ضرورت ہے جب ذیل کی عرض ہے

(۱) کونسل کے ممبروں میں مسلمان قایم مقاموں کی تعداد انکی اہمیت کے مطابق مقرر کی جائے۔ اور ہر حالت میں مسلمان ممبروں کی تعداد ایسی قلیل نہ ہونے پائے کہ انکے وجود کا کوئی اثر نہ پڑے۔

(۲) جہاں تک ممکن ہو مسلمان ممبروں کا انتخاب ہو نہ کہ نامزدگی۔

(۳) مسلمان ممبروں کے انتخاب کے واسطے مسلمان زمینداروں وکیلوں۔ تاجروں اور دیگر پیشوں کے بااثر اشخاص جنکی پوزیشن حضور کی گورنمنٹ مقرر فرمائے گی۔ [illegible] کے مسلمان ممبروں۔ یونیورسٹیوں کے مسلمان فیلوؤں کو انتخاب کرنے کا اختیار ایسے قاعدہ سے دیا جائے۔ جسے حضور کی گورنمنٹ مناسب سمجھکر مقرر کرے۔

تھوڑے عرصہ سے اس بات کا چرچا ہے کہ وائسرائے بہادر کی ایگزیکٹو کونسل میں ایک یا ایک سے زیادہ ہندوستانی ممبر مقرر کیے جائیں۔ اگر ایسا ہونے والا ہو تو ہم عرض کرتے ہیں کہ مسلمانوں کے دعاوی کو نظر انداز نہ کیا جائے۔ ایک [illegible] مسلمان اس جلیل القدر عہدہ کے فرائض انجام دینے کے قابل ہیں۔

یونیورسٹی کی ضرورت

ہم حضور کی خدمت میں ایک مسئلہ پیش کرنا چاہتے ہیں جسکا ہماری قومی فلاح پر بہت ہی گہرا اثر پڑتا ہے۔ ہم خوش [illegible]

جانتے ہیں کہ ہماری قومی تمناؤں انحصار یونیورسٹی کے قیام پر ہے جو ہماری مذہبی اور مذہبی زندگی کا مرکز ہو۔ اس لئے ہم نہایت ادب سے عرض پرداز ہیں کہ حضور اس لوبعو مجی میں ہماری امداد کی تجاویز نکالیں۔ مسلمان قوم اس میں بہت گہری دلچسپی لیتی ہے۔

اخیر میں ہم حضور کو یقین دلانا چاہتے ہیں کہ حضور ملک معظم کی مسلمان رعایا کی اس موقع پر ایڈریس میں عرض کردہ طریقے دستگیری کرکے انکی وفاداری تاج کی بنیاد پر اور انکی پولیٹیکل ترقی و قومی اقبال مندی کو استحکام فرمائیں گے اور حضور کا نام رشت دراز تک شکریہ کے ساتھ یاد کیا جائیگا۔ اور ہمکو امید ہے کہ حضور ازراہ شفقت ہماری گذارشات پر غور فرمائیں گے۔

ہم ہیں حضور کے نہایت تابعدار خادمان

حضور وائسرائے کا جواب

یور ہائینس اینڈ جنٹلمین! آپکے ایڈریس کی بہت سی قابل غور باتوں کا جواب دینے سے پیشتر آپ مجھے اجازت دیجئے کہ میں آپکو شملہ آنے پر خوش آمدید کہوں۔ آپکی موجودگی معنی ہے۔ جو ایڈریس آپنے پیش کیا ہے اسکے اوپر بہت سا مختلف ریاستوں کے وزرا و زمیندار اور قانون دانوں تاجروں اور ہز مجسٹی کی مسلمان رعایا کے بہت سے قائم مقاموں کے دستخط ہیں میں آپکے ڈیپوٹیشن کی نیابتی نوعیت سے خوش ہوں کہ وہ ہندوستان کے روشن خیال مسلمانوں کی خواہشوں اور تمناؤں کے اظہار کا وسیلہ ہے۔ میں خیال کرتا ہوں جو کچھ آپ نے کہا ہے۔ وہ ایک نیابتی مجمع کیطرف سے کہا گیا ہے جس نے ہندوستان کی موجودہ پولیٹیکل حالت پر خوب غور کرکے اپنی رائے قائم کی ہے اور شخصی خیالات اور رائے کو اس سے علیحدہ رکھتا ہے۔ میں آپکا شکر گزار ہوں کہ آپنے مجھے ایک موقع دیا ہے کہ میں اسلام کے مقلدوں کے جائز دعاوی اور انکے ملک کے انتظام میں شرکت حاصل کرنے کے ارادہ کو تسلیم کروں۔

بحیثیت وائسرائے مجھے اسبات کے سننے سے فخر حاصل ہوا ہے کہ آپ برٹش راج کے فوائد کو جو اس ملک کی مختلف نسلوں اور قوموں کو پہنچے ہیں تسلیم کرتے ہیں آپنے خود جو ایک فاتح اور حکمران قوم کی نسل سے ہیں تسلیم کیا ہے کہ آپ شخصی آزادی۔ آزادی عبادت۔ عام امن اور ترقی کے جو اس ملک کو نصیب ہوئی ہے شکر گذار ہیں۔ یہ دیکھنا خالی از دلچسپی نہیں ہے کہ ابتدا ہی سے مسلمانوں کو سرکاری ملازمت کے قابل بنانے کے واسطے بہت کوششیں کیگئی ہیں۔

اسلام کی امداد

سنہ ۱۷۸۲ء میں وارن ہیسٹنگز نے کلکتہ مدرسہ کی بنیاد ڈالی تھی تاکہ اس کے طلبا سرکاری ملازمت کے واسطے ہندوؤں سے مقابلہ کرسکیں۔ سنہ ۱۸۳۵ء میں میرے جد امجد لارڈ منٹو بہادر نے مدرسہ کی اصلاح کی تائید کی اور دیگر میں مسلمانوں کے واسطے کالج کھولنے کی کوشش کی بعد محمڈن ایجوکیشن ایسوسی ایشن کی کوششوں سے سنہ ۱۸۸۵ء میں گورنمنٹ رزولیوشن پاس ہوا جس میں مسلمانوں کی تعلیم اور انکی سرکاری ملازمت کے مسئلہ کا تصفیہ کیا گیا ہے۔ مسلمانوں کی اپنی کوششوں کا نتیجہ علیگڈھ کالج ہے جو سر سید مرحوم کی جانفشانی اور تندہی سے مسلمانوں کے واسطے مخصوص ہوا۔ سنہ ۱۸۷۷ء میں علیگڈھ کا سنگ بنیاد لارڈ لٹن کے ہاتھ سے نصب ہوا تھا۔ اس موقع پر سر سید نے وائسرائے بہادر کی طرف مخاطب ہوکر حسب ذیل تقریر کی تھی۔

حضور نے جو ذاتی شرف مجھے بخشا ہے اس سے مجھ اس امر کا یقین ہوتا ہے اور میرے دل میں ذاتی شکر گذاری کے علاوہ اعلےٰ تر خیالات پیدا ہوتے ہیں۔ آپکی موجودگی از روزی سے مجھے یقین ہے کہ برٹش راج کو ہماری قوم سے ہمدردی ہے۔ اور مجھے اس بات سے بہت تسلی تشفی ہے مجھے اسبات سے اطمینان ہے کہ اس کام کی گذشتہ سالوں کی کوششوں سے ایک طرف تو میری ہموطنوں کی تحریک ہوئی اور دوسری طرف انگریز ہمارے مددگار بن گئے ہیں اور ہمارے حاکم ہمارے مددگار رہیں۔ چند سال کے بعد جب میں آپکے درمیان نہ ہونگا کالج خوب ترقی کریگا اور ہمارے ہموطنوں کو تعلیم دیکر انکے دلوں میں ایسی قسم کی وطن پرستی سرکار کی خیرخواہی۔ اور اسکی حکومت کی نعمت

اعتراف کا احساس - اور انگریزوں سے دوستی رکھنے کا خیال پیدا کردیگا - جو میری زندگی پر حکمران ہیں -

علیگڈھ کے سر کامیابی کا سہرا بندہ گیا ہے - اس کے طلبار اپنے مذہب کے ہو دل کی تعلیم سے مضبوط ہو کر زندگی کی لڑائی لڑنے کے واسطے نکلتے ہیں انکو وفاداری اور وطن پرستی کی تلقین بہت اعلی ملی ہے - اب جبکہ ہندوستان کے پولیٹیکل مستقبل کی حالت نازک ہو رہی ہے سرسید کی نظیر اور علیگڈھ کی تعلیمات اسلامی تاریخ کی رفعت دفاداری کی حس شعور کے اور قومی استدلال جو آپکے ایڈریس سے بخوبی عیاں ہے بڑی عمدگی سے جھلک رہی ہیں -

نئی پود اور نیا خیال

لیکن حضرات! آپ نے مجھے مطلع کیا ہے کہ گو آپکا بہر رو انصاف پسندی اور راست شعاری پر ہے مگر موجودہ واقعات نے نئی مسلمان پود کے اندر ایک ایسا جوش پیدا کر دیا ہے - کہ ممکن ہے وہ معتدل پسند اور متین لوگوں کی صلاح کی پرواہ نہیں کرینگے - میرا ارادہ مشرقی بنگال اور آسام کے معاملات پر اسوقت بحث کرنے کا نہیں ہے - تاہم میں اُمید کرتا ہوں کہ کسی کی دلشکنی کرنے کے بغیر ہی میں مسلمانوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ اُنہوں نے مشرقی نئے صوبہ میں ایسے موقعہ پر اعتدال اور ضبط سے کام لیا ہے - جبکہ یہ مشکل تھا - اور اس کی بابت بہت کچھ غلط فہمی ہوئی ہے - میں ساتھ ہی بنگالیوں کے صادق خیالات سے ہمدردی

رکھتا ہوں - لیکن سب کے پہلے میں اس بات کا آپکو یقین دلاتا ہوں کہ وائسرائے اور گورنمنٹ آف انڈیا نے جو کارروائی نئے صوبہ کی بابت کی ہے (جسکی آئندہ فلاح محفوظ ہو گئی ہے) نسل اور مذہب کا کوئی خیال نہیں کیا گیا - اور مشرقی بنگال کی مسلمان رعایا برٹش انصاف پرستی اور عدالت گستری پر پورا بھروسہ کر سکتی ہے - انکی وفاداری کا لحاظ کیا جاویگا - اور انکے فوائد محفوظ رہینگے -

حضرات! آپنے مجھے ایسے موقعہ پر مخاطب کیا ہے جبکہ تمام پولیٹیکل کرہ ہوا تغیرات سے لبریز ہے ہم سب محسوس کرتے ہیں اس کی ہستی سے انکار کرنا حماقت ہے - اُمیدیں اور خواہشات جو اس ملک کے نئے بیگانہ نہیں ہیں ہم انکو نظرانداز نہیں کر سکتے - اگر ہم ایسا کرینگے تو یہ ہماری غلطی ہوگی لیکن اس بے چینی کی کیا وجہ ہے؟ بدانتظامی اس کی ذمہ دار نہیں ہے - میں کہتا ہوں کہ کوئی آدمی اُسکو ثابت کرے - مضطرب اور شاکی قوم کے جوش سے بھی اضطراب نہیں پیدا ہوا - بلکہ اس بے چینی کی وجہ تعلیمی ترقی ہے جسنے لوگوں کے درمیان تعلیم شاعت قبول کی ہے اور جس کے تخم انگریزی راج نے ابتدا میں بوئے تھے - مگر اب گورنمنٹ اُنکی پرورش اور حفاظت کرنا چاہتی ہے - ممکن ہے کہ بعض میں کڑوے دانوں کے پودے بھی اُگ آئے ہوں - مغرب کا بیج جو ہم نے بو دیا ہے ممکن ہے اہل ہندوستان کی ضرورت کے لیئے قطعی طور پر کافی نہ ہو - مگر سال بسال تعلیم بڑھتی ہی

جائیگی - اور اس کے عمدہ نتائج کا انحصار عمدہ طریقہ تعلیم پر ہوگا -

حضرات! آپکو یہ بات بتلانے کے لیئے کہ مغربی آئین ہندوستان کے لیئے بالکل بیگانہ ہیں مجھے معذرت کرنے کی ضرورت نہیں ہے - اور نہ اس بات کے واسطے مجھے معافی مانگنی چاہیئے کہ نئے آئین کے اجرا کے واسطے پیش بینی اور احتیاط کی ضرورت ہے - میں کبھی پسند نہیں کرونگا کہ مغرب کی پولیٹیکل انسٹیٹیوشن مشرقی قوموں کے درمیان ... مغربی خیال کی وسعت - مغربی شائستگی کی تعلیم اور برٹش حکومت کی آزادی - اہل ہند کے حق میں بہت مفید ثابت ہو سکتی ہے مگر میں آپکے ساتھ متفق ہو کر کہونگا کہ پولیٹیکل انسٹیٹیوشن (آئین) ناکام اور ناقابل عمل ہونگے -

اسلام کا سیاسی مستقبل

اب حضرات! میں آپکی پولیٹیکل حالت کا ذکر کرتا ہوں یعنی مسلمانوں کی سیاسی حالت کی طرف متوجہ ہوتا ہوں میں اُمید کرتا ہوں آپ تسلیم کرینگے میرے واسطے ممکن نہیں ہے کہ میں آپکی حسب منشا مسلمان کمیونٹی کی حالت اور اس کے شرکت انتظام کے حق پر بہت گہری توجہ ڈال سکوں - اس وقت میں صرف موٹی موٹی باتوں کو لیتا ہوں جن باتوں کے واسطے آپنے درخواست کی ہے کیمیٹی انکے اوپر پہلے ہی سے غور کر رہی ہے - جو کچھ عرصہ ہوا جبکہ قائم مقامی کے مسئلہ پر غور کرنیکے واسطے مقرر کی گئی تھی

مندرجہ ذیل سندات میں سے ایک کو بھی فرضی ثابت کرنے والے کو مبلغ

پانچ سو روپے انعام

جناب حکیم جگت سنگھ صاحب تسلیم! آپکی دوائی پہنچی اور ایک پرانے مریض پر استعمال کی میں خوشی سے تحریر کرتا ہوں کہ آپکی دوائی مفید ہے اور درحقیقت طلسم کا کام کرتی ہے - مریض بہت کمزور ہو گیا تھا لیکن اب درست ہے اور آپکا شکریہ ادا کرتا ہے -

راقم ڈاکٹر ... سندر سنگھ صاحب جزیرہ پینانگ ... سٹریٹ سٹلمنٹ -

(۲) حکیم جگت سنگھ صاحب! آپکی دوائی اکسیر جریان درحقیقت نہایت مفید ثابت ہو رہی ہے براہ مہربانی دو پیکٹ اور بذریعہ ویلیو پے ایبل ... ارسال فرمایئے - چند مریضوں پر آپکی دوائی کا استعمال کرانا چاہتا ہوں فہرست ... بھیجئے -

جریان کی لاثانی دوا

مشہور و معروف انگریزی ڈاکٹروں - دیسی حکیموں - معزز اخبار کے ایڈیٹروں اور دیگر معزز اصحاب نے بعد تجربہ اس بات کی تصدیق فرمائی ہے کہ یہ دوائی مرض جریان کے واسطے اکسیر اعظم ہے - جریان کیسا ہی سخت اور پرانا کیوں نہ ہو مریض نہایت ہی کمزور اور ہر قسم کے علاج سے مایوس ہو چکا ہو - تمام اُمیدیں خاک میں مل چکی ہوں صرف سات روز کے استعمال سے مرض جریان بالکل نیست و نابود ہو جاتا ہے تمام کمزوریاں رفع ہو جاتی ہیں اور آئندہ کبھی اسکا اندیشہ نہیں رہتا - باوجود اسقدر فائدہ کے قیمت بالکل تھوڑی رکھی گئی ہے قیمت ایک پیکٹ ایک روپیہ -

نوٹ - ایک پیکٹ اُس مریض کیواسطے کافی ہے جسکو امراض سات سال سے زیادہ کا نہ ہو لیکن اگر مرض سات سال سے زیادہ کا ہو تو اس حالت میں پوری صحت دو پیکٹ متواتر استعمال کرنے سے ہوگی

(۱) راقم سید رضا محمد صاحب از برودہ گجرات ۱۱ - جولائی سنہ ۱۹۰۲ء

(۳) مکرم بندہ تسلیم! قبل اس کے تین پیکٹ جریان کی لاثانی دوائی آپ سے طلب کی تھی واقعی دوائی مذکور کو بھی ہمہ صفت موصوف پایا - اسلیئے دوبارہ تکلیف دیتا ہوں کہ براہ عنایت ایک دو پیکٹ اور مرحمت فرمایئے -

راقم جناب خان محمد صاحب ٹھیکہ دار ... ملک ... بتوسط ۱۲ ستمبر سنہ ۱۹۰۱ء

(۴) مہربان من تسلیم! آپ کے احسان کو زندگی بھر ایکدم کی سخت ناشکر گذاری ہے - آپکو یاد ہی ہے کہ ایک پیکٹ دافع جریان آپ سے اس حالت میں طلب کیا تھا - جبکہ میں اشتہاری حکیموں سے متنفر ہو گیا تھا - مگر اخیر کی کرنے سے اُن پڑیوں کو کہ ایک ماہ ہو گیا تھا - اب بالکل آرام ہے - کل ہی ... میں خدا بخش خاں کے لیئے ایک پیکٹ طلب کیا ہے

راقم بابو گوپال دت صاحب منشی مال گودام ریلوے ... ضلع حصار

حکیم جگت سنگھ کواترہ مقام گجرانوالہ پنجاب

ہم فرمائشیں اس پتہ پر آویں اخبار کا ... ضرور دیں - اپنا پتہ صاف اور خوشخط ... فرماویں

بڑے بڑے قصبوں میں دوا کی تعداد ایجنٹوں کی ضرورت ہے - کمیشن کا فیصلہ بذریعہ خط و کتابت کریں -

آپکا ایڈریس کمیٹی کے پاس بھیجا جاویگا لیکن مجھے ساتھ ہی امید ہے کہ میں آپکے ایڈریس کی عام باتوں کا جواب کمیٹی کی رپورٹ کی بابت کچھ کہنے کے بغیر بھی دے سکونگا میں سمجھتا ہوں کہ آپکے ایڈریس کا لب لباب یہ ہے کہ آپ قایم مقامی کے نظام میں خواہ وہ میونسپل کمیٹی ہو یا لوکل بورڈ یا لیجسلیٹو کونسل ہو جسکے انتخابی آرگنی زیشن بڑھانے کی تجویز ہے محمدن کمیونٹی کے قایم مقام بطور کمیونٹی کے لیئے جائیں آپ کہتے ہیں کہ بہت سے انتخاب کرنے والے مجمع موجودہ حالت میں مسلمان امیدواروں کے حق میں رائے نہیں دیتے - اگر وہ اسے منتخب کرتے ہیں تو کامیاب امیدوار کو کثرت رائے کے ساتھ اپنے خیالات کو متفق کرنا پڑتا ہے - وہ مسلمان کمیونٹی کی قایم مقامی نہیں کرتا ہے - آپکا یہ دعوے جایز ہے کہ آپ کی کمیونٹی کی پولیٹیکل اہمیت قایم مقاموں کی تعداد سے ظاہر ہو - میں اس وقت یہ نہیں بتانا چاہتا ہوں کہ کن وسایل سے جماعتیں قایم مقامی حاصل کر سکتی ہیں - لیکن میرا خیال ہے کہ نیابت بذریعہ انتخاب کا نظام ہندوستان میں مضر احکامی ثابت ہوگا - حالانکہ شخصی حق رائے دینے کا اختلاف کی مختلف قوموں اور نسلوں کے مذہبی یا نسلی باتوں کی لحاظ کے بغیر دیا جائیگا - ہندوستان کی آبادی کی ایک بڑی تعداد نیابتی آئین سے بالکل بے خبر ہے -

حضرات! میں آپ سے متفق ہوں کہ حکومت خود اختیاری کی پہلی کارروائی میونسپل اور ڈسٹرکٹ بورڈوں سے شروع ہوتی ہے - اور پولیٹیکل تعلیم کے واسطے یہ نہایت ضروری ہیں - میں آپکو صرف اسیقدر یقین دلا سکتا ہوں کہ محمدن کمیونٹی کے پولیٹیکل حقوق اور فوائد بحیثیت کمیونٹی انتظامی تغیر میں جس سے میرا تعلق ہوگا - محفوظ رہیں گے - آپ اور اہل ہند اعتماد پر بھروسہ رکھیں کہ برٹش راج ہزاروں رعایا ہند کے عقاید اور مذاہب کی تعظیم کریگا - جیسا کہ اسکا آج تک فخر رہا ہے -

یور ہائینس اینڈ جنٹلمین! میں قلب سے شکریہ ادا کرتا ہوں کہ مجھے اس ڈیپوٹیشن کے بذریعہ معزز قایم مقام اور مشہور مسلمانوں سے ملاقات کرنے کا موقع ملا - میں عام معاملات کی اس دلچسپی کی قدر کرتا ہوں جس نے آپکو یہاں اتنے فاصلہ پر آنے کی ترغیب دی ہے - مگر مجھے افسوس ہے کہ آپ شملہ میں صرف تھوڑی دیر کے لیئے آئے ہیں -

تجویز - ایک ہندوستانی صاحب نے حضور والیسرائے کی خدمت میں ایک عرضداشت بھیجکر انکم ٹیکس کے موقوف کرنے کی درخواست کی ہے اور تجویز کیا ہے کہ شادیوں پر کل خرچ کا دو فیصدی بطور فیس لیا جائے - جس کو ہر شخص خوشی سے دیدیگا - چونکہ حضور والیسرائے سے اس کا کچھ جواب نہیں ملا - امید ہے کہ مجوزہ صاحب کے حسب منشا کوئی بات قرار پائے -

پنجاب پراونشل کانفرنس کا پریسیڈنشل ایڈریس

(پنجاب پراونشل کانفرنس کے پریسیڈنٹ صاحب کا ایڈریس بڑا طویل ہے اس لیئے اسکا مکمل و دلچسپ خلاصہ درج ذیل کیا گیا اور صرف بعض ضروری حصوں کا ترجمہ لیا گیا ہے - ایڈیٹر)

طلبا اور پالیٹکس

بعض لوگوں کا خیال ہے کہ طلبا کو پالیٹکس سے الگ رہنا چاہیئے میں ان حضرات کا مطلب بالکل نہیں سمجھا - اگر انکی یہ غرض ہو کہ طلبا کو علوم و فنون حاصل کرنے میں مصروف رہنا چاہیئے تو میں بالکل متفق ہوں - اگر وہ چاہتے ہیں کہ طلبا کو نصاب کی کتابوں کے سوا کسی اور بات سے سروکار نہیں رکھنا چاہیئے تو مجھے اختلاف ہے - میں یہاں اس مسئلہ پر بحث نہیں کرنا چاہتا - میرا خیال یہ ہے کہ جو تعلق تجربوں اور عملی کاموں کا علم طبیعیات سے ہے وہی تجارت - صنعت - امور مالیہ - قانونی اور مروجہ معاملات کا مباحثہ پالیٹکس سے واسطہ رکھتا ہے - علاوہ ازیں جدید تعلیم گاہوں کے لڑکے قدیم زمانہ کے طلبا کے نقوش قدم پر نہیں چلتے تعلیم کا بڑا مقصد لڑکوں کو عمدہ شہری بنانا ہے اور وہ دنیاوی معاملات کے حلقہ تاثیر سے الگ رہیں گے تو زندگی کی حقیقت [illegible]

خدا ترس مسلمانوں کیلئے جنت میں اپیل

حضرات! اپنے بچوں کی پرورش تو سب ہی کرتے ہیں ہاں تنگ کر پہ مجبور بھی اس سے غافل نہیں مگر یتیم بچے اس سے مطلق محروم ہیں - اس یتیم خانہ قنوج میں اسّی یتیم اور لاوارث طلبا پرورش اور تعلیم پا رہے ہیں جن کے مصارف نہایت تنگی سے نکلتے ہیں - لہذا حضرت بلند حوصلہ اپنی کمائیوں سے یتیم خانہ کی امداد فرما کر دین و دنیا میں سرخروئی حاصل کریں رسید زر شہر قنوج اخبار قنوج پنچ میں شایع ہو کر حضرات معاونین کی خدمت میں ارسال ہوتی رہتی ہے -

المشتہر مہتمم یتیم خانہ اسلامیہ و منیجر قنوج پنچ شہر قنوج

کیسے وسیع ہوگی۔ یورپ اور امریکہ کی یونیورسٹیوں اور کالجوں کے طلبار پالیٹکس میں بہت حصّہ لیتے ہیں۔ طالبعلم کی زندگی کا بڑا مقصد ہر قسم کے علوم کی شاخوں کی تحصیل ہے

گورنمنٹ اور جلسہ

آپکو یہ تسلیم کرانے کی ضرورت نہیں ہے کہ اس قسم کی کانفرنس اور انڈین نیشنل کانگریس گورنمنٹ اور ملک کی ایک بڑی خدمت کر رہی ہیں۔ وزیر ہند سے لیکر نائب تحصیلدار تک جانتے ہیں کہ ملکی معاملات کی بابت عام رائے معلوم ہونے سے کیا فائدہ پہنچا ہے۔ سوائے نہایت غیر مہذب قوموں کے کسی ملک اور قوم کی حکومت بلا شمولیت و اتحاد رعایا ناممکن ہوگئی ہے۔ کوئی آدمی سوائے بچہ کے یہ خیال نہیں کرتا کہ ہز امپیریل مجسٹی ملک معظم اپنے لندنی محلات سینٹ جیمز یا ہز اکسیلنسی وائسرائے بہادر کلکتہ کے کمرۂ تخت میں بیٹھکر انتظام کا تمام کام کرتے ہیں۔ یہ حالت مطلق العنان شاہان مشرق کے زمانہ میں بھی نہ تھی۔ غیر محدود اور شخصی حکومت کا زمانہ گذر گیا ہے۔ اب رعایا کی شمولیت کے بغیر حکومت کا انتظام چلانا محال ہے۔ تمام عمدہ اور اچھی حکومتوں کا جزو اعظم حاکم و محکوم کا اتحاد ہے آپ بخوبی جانتے ہیں کہ ہر معاملہ میں ہر شخص کی رائے دریافت کرنا بہت مشکل ہے۔ صرف اس قسم کے مجمعوں پر تمام رائے کا پتہ لگتا۔ اور وہ ظاہر کیجاتی ہے۔ اس لئے اس قسم کے جلسے بالکل فضول اور غیر ضروری نہیں ہیں۔

مقاصد اور اغراض

ہمکو جاننا چاہئیے کہ ہم کیا کر رہے ہیں۔ ہماری کوششوں کی کیا غرض ہونی چاہئیے۔ میں خیال نہیں کرتا کہ کانگریس انگریزوں کو ہندوستان سے نکالنے کی کوشش کر رہی ہے۔ یا بقول بعض انگریزوں سے درخواست کرتی ہے کہ وہ اس ملک کو خالی کر کے چلے جائیں۔ میرا خیال یہ ہے کہ انتظام الہی سے ایک قوم دوسری قوم پر حکومت کرتی ہے۔ اس قسم کا مقصد میرے نزدیک اچھا نہیں اور نہ اسکا امکان ہے۔ میں ہرگز نہیں چاہتا کہ برطانیہ اور ہندوستان کا ایک دوسرے سے تعلق ٹوٹ جائے۔ اس سے دونوں کو سخت نقصان برداشت کرنا پڑیگا۔ میں خوب غور کرنے کے بعد اس نتیجہ پر پہنچا ہوں۔ میرے خیال میں کانگریس بلکہ پولٹیکل مجمع کے مقاصد اپنے اہل وطن کو سب سے زیادہ آسودہ بنانے کے ہونے چاہئیں۔ جس سے سلطنت کے جملہ حقوق حاصل اور حاکم و محکوم قانون کی نظر میں مساوی ہو جائیں ... اور قانون سب کے واسطے یکساں ہونا چاہئیے شہری حقوق اور فرائض کی وسعت اور نوعیت اسکی حیثیت پر ہونی چاہئیے۔ جو سلطنت میں ہے۔ نہ کہ مذہب نسل اور قومیت پر۔ یہ ہیں کانگریس کے مقاصد جن کے واسطے وہ کام کرتی ہے۔ یہ کام بہت اہم اور مشکل ہے چند آدمی یا ایک مجمع جسکا انعقاد سال میں صرف ایک مرتبہ ہوتا ہے اس ضروری کام کو انجام نہیں دیسکتا۔ ہر ایک سب وسائل کو

اس کے واسطے کام کرنا چاہئیے۔ مگر گرم از گرم ان شخصوں کو جو پولیٹیکل فرائض اور معاملات کو بخوبی سمجھتے ہیں۔ ضرور اتحاد اور یگانگت سے کام کرنا چاہئیے۔ کانگریس کسی خاص قوم یا فرقہ کی نہیں انڈین نیشنل کانگریس اسم بامسمّےٰ ہے۔ اسکو کسی خاص گروہ اور فرقہ کا مجمع خیال کرنا سخت غلطی ہے۔ کوئی ایسی وجہ نہیں ہے کہ کانگریس کو غیر قومی تصوّر کیا جائے جو آدمی بغور اسکی تاریخ کا مطالعہ کرتا ہے وہ معلوم کریگا کہ جو کچھ میں نے کانگریس کے مقاصد کی بابت بیان کیا ہے وہ بالکل صحیح ہے۔ اور فوائد کی یگانگت جس سے اس کے تمام ممبر متحد ہیں۔ بالکل پولیٹیکل قسم کی ہے۔ اگر چند اشخاص کانگریس سے علیحدہ رہیں اور کہیں کہ کانگریس ہمارے خیال کا اظہار نہیں کرتی تو یہ انکا اپنا قصور ہے میں اُمید کرتا ہوں کہ اس طبقہ کے لوگ غور سے اس مسئلہ پر نظر ڈالیں گے

کانگریس کا کانسٹی ٹیوشن

جب میں کہتا ہوں کہ کانگریس کے واسطے کانسٹی ٹیوشن کی ضرورت ہے تو میں اپنی ذاتی رائے ظاہر نہیں کرتا۔ بلکہ آپ سب کی خواہش کا اظہار کرتا ہوں۔ میں پیچھے کانگریس کے مقاصد کا ذکر کر چکا ہوں۔ اب یہ بتانا چاہتا ہوں کہ کانگریس کے مقاصد کیسے حاصل ہو سکتے ہیں۔ سال میں ایک مرتبہ جمع ہوکر اہم امور پر ضروری رزولیوشن پاس کر دینا کافی

روئے زمین کی خبریں

ہندوستان

عالم اسلام :- نواب صاحب ڈھاکہ کی آنکھ پر عمل جراحی کیا گیا ہے۔ نواب نظام الدین صاحب بی اے ایل ایل بی معین المہام بھوپال رخصت لیکر وہاں سے چلے آئے ہیں۔ قطب صاحب کے مینار دہلی کے قریب ایک مکان ہے جسے حضرت بختیار کاکی کا مسکن بتایا جاتا ہے۔ اس کے متعلق ایک مسجد بھی ہے۔ چند سال سے یہ مکان سرکاری کاغذات میں شامل ہو گیا تھا۔ اب حکام نے اُسے واگزار کر دیا ہے۔ ہز میجسٹی امیر کی دعوت کا انتظام [illegible] کے متعلق ہوا ہے۔ امیر صاحب کا ارادہ ہے کہ ہندوستان کی سیاحت وسیع پیمانہ پر کریں۔ حال کے پروگرام کی بموجب ہز میجسٹی جلال آباد سے ۱۳ دسمبر کو روانہ ہو کر ۲ جنوری کو لنڈی کوتل اور ۳ جنوری کو پشاور [illegible] ۶ جنوری اور ۷ جنوری کو آگرہ پہونچیں گے۔ ہز ہائینس آغا خاں بوجہ علالت شملہ نہیں آتے۔ کلکتہ کی خادم اسلام سوسائٹی نے ایک اعلان شایع کرکے تمام مسلمانوں کو سلطان المعظم کے لئے دعائے صحت کرنے کی ہدایت کی ہے۔ نواب صاحب بہاولپور کے ساتھ بہت سے غرباء بھی حج کو جائیں گے۔ سندھ کے شیعوں سنیوں میں نزاع ہے۔

ریلوے :- کوٹری اور کراچی کے مابین محافظ ریلوے [illegible] کی تعداد بڑھا دی گئی ہے۔ [illegible] لین کی گرانڈ ٹرنک لائن پر مال کی آمد و رفت یکم نومبر سے شروع ہو جائیگی مگر مسافر اور ڈاک گاڑیاں یکم جنوری سے چھوٹیں گی۔ امسال ہندوستان کی ریلوں کی آمدنی میں بمقابلہ یکم اپریل لغایت ۲۲ ستمبر سال گذشتہ کے ۲۶ لاکھ کی بیشی ہوئی صرف جی آئی پی اور نارتھ ویسٹرن [illegible] ریلوے کی آمدنی میں کمی ہوئی ہے۔

فوجی خبریں :- یہ خبر غلط ہے کہ ہندوستانی فوج کے لفٹنٹ جنرلوں کی تعداد میں کمی کیجائیگی۔ جنرل سر جے ولکاکس نے نوشہرہ برگیڈ کی کمان سنبھالی ہے۔ لارڈ کچنر ماہ حال کو نیپال جانے والے ہیں۔ میجر ایف [illegible] ٹامسن کو صاحب کمانڈر انچیف نے السنہ [illegible] افسر فوجی جاسوسوں کے لئے مقرر کیا ہے۔ ہز اکسیلنسی کمانڈر انچیف نے فیصلہ کر دیا ہے کہ کنگز اون کیولری کے دو سکوارڈرن [illegible] ہونگے۔ ایک جاٹ سکھ سکوارڈرن اور دوسرا [illegible] جاٹ سکوارڈرن۔ انبالہ میں پولو کے گھوڑوں کی نمائش یکم نومبر کو ہوگی۔ لارڈ کچنر نے کشمیر میں چار ریچھ شکار کئے۔ ۲۴ ستمبر کو پشاور میں کرنل [illegible] سپاہیوں کو ترک شراب کی [illegible]۔ میجر جنرل سر [illegible] چیف [illegible] اسٹاف اس ہفتہ میں [illegible] ہو جائینگے۔ [illegible] فوجی قواعد کا معائنہ کریں۔ لارڈ کچنر [illegible] بخار میں مبتلا تھے۔ میجر جنرل [illegible] رامپور۔ پٹیالہ اور [illegible]

چھلکیاں کی امپیریل سروس فوج کا معائنہ کریگے۔

امراض و حفظان صحت :- ہیضہ کی وجہ سکھر کی آدھی آبادی بھاگ گئی ہے۔ پٹنہ میں طاعون زوروں پر ہے۔ پچھلے ہفتہ میں ایک دن میں ۱۰۵ آدمی مرے تھے۔ برہما میں جاڑے بخار کی بڑی شدت ہے۔ رنگون کے مقام کنگلنو میں ہیضہ پھیلتا جاتا ہے۔ شملہ کی کمیٹی حفظان صحت نے اپنی رپورٹ مکمل کرکے گورنمنٹ میں پیش کر دی۔ انبالہ کے موضعوں میں موش کشی شروع ہو گئی ہے۔ ہفتہ مختتمہ ۲۹ ستمبر کے اندر ہندوستان میں طاعون سے ۲۰۶۰ موتیں ہوئیں۔ بمبئی ۹۵۰۔ وسط ہند ۱۴۹۔ ممالک متوسط ۴۴۵۔ ریاست میسور ۱۲۷۔ صوبجات متحدہ ۲۰۴۔ پنجاب ۴۵۔ برہما ۶۲۔ باشندگان ہگلی ہیضہ کے نمودار ہو جانے سے سخت مضطرب ہیں۔ شکارپور اور لاڑکانہ میں باہر کے آئے ہوئے لوگ ہیضہ میں مبتلا ہو کر رہے ہیں۔ صوبجات متحدہ کے قحط زدہ حصوں میں ہیضہ [illegible] مظفرنگر۔ اٹاوہ اور جھانسی میں موسمی بخار کا زور ہے۔

فصل و موسم و زراعت :- ضلع حیدرآباد سندھ کے تعلقہ [illegible] میں سیلاب سے سرکار کا ۱/۲ لاکھ اور زمینداروں کا ۵۰ لاکھ کا نقصان ہوا ہے۔ [illegible] اسنول میں بہت بڑا ٹڈی دل نمودار ہوا جس سے کھیت ڈھک گئے تھے۔ کیتلا میں بارش نے سیلاب بپا کر دیا۔ اور فصلوں کو سخت نقصان پہنچایا۔ ضلع پر تباہی آئی ہوئی ہے۔

قحط :- ضلع دربھنگے میں بوجہ گرانی امتحانی امدادی کام شروع ہو گیا ہے۔ ریاست کی طرف سے سعی کیجانے جاری ہیں۔ ہفتہ مختتمہ ۲۰ ستمبر کے اندر کل ہندوستان میں امدادی کام پر ایک لاکھ ۲۰ ہزار آدمی تھے۔ ان میں سے دس ہزار خیراتی امداد پا رہے ہیں۔ بنگال میں ۱۰۳۵۱ اور دربھنگہ ۴۵۵۰ آدمی خیراتی کام پر ہیں۔

عالم ہنود :- ٹراونکور میں چونکہ دسہرہ کے موقع پر دربار نہیں ہوا تھا۔ اس لئے رعایا نے برا مانا تھا۔ [illegible] مہاراجہ صاحب [illegible] چیچک میں مبتلا ہیں۔ [illegible] میں مسٹر تلک کو مسٹر گنگا دھر راؤ [illegible] ڈپٹی [illegible] بی اے ایل ایل بی نے راج دھرم چتر [illegible] تلک مہاراج کا خطاب دیا۔ بنگلور پولیس نے ایک ہندو کو گرفتار کیا ہے جو شہر کے معزز لوگوں پر بڑی [illegible] سے حملہ کیا کرتا تھا۔ اُس کے دفتر میں مطبوعہ خطوط اور چھاپنے کا سامان بھی گرفتار ہوا ہے۔ میسور میں دسہرہ کے جلوس میں موٹر گاڑیاں بھی شامل تھیں۔ ہز ہائینس گیکوار بڑودہ ولایت سے ہندوستان کو روانہ ہو گئے۔ علی ہذا ہز ہائینس راجہ صاحب کپورتھلہ۔ مسٹر دادا بھائی نوروجی نے لکھا ہے کہ اگر منتخب ہوا تو میں کانگریس کا پریسیڈنٹ ہو جاؤنگا۔ راجہ صاحب [illegible] بنگال اور منشی مادھو لال صاحب صوبجات متحدہ امپیریل کونسل کے ایڈیشنل ممبر نامزد ہوئے ہیں۔ سردار جیت سنگھ اور رائے بہادر سردار امریک سنگھ [illegible] ایچیسن [illegible]

کے نام سے اناج منڈی بنانا چاہتے ہیں۔

سودیشی :- مدناپور کے ڈاکٹروں نے اُن لوگوں کا علاج چھوڑ دیا ہے۔ جو سودیشی سامان نہیں خریدتے۔

تعلیم :- راجہ چندر چور سنگھ صاحب رئیس چندا پور [illegible] رائے بریلی، ''ہز آنر لفٹنٹ گورنر صوبجات متحدہ کی یادگار میں بی اے کے امتحان سنسکرت اور عربی میں اول آنیوالے ہندو اور مسلمان طلبا کو دو تمغے دیا کریںگے۔ مسز اینی بسنٹ نے یہ رائے پیش کی ہے کہ تعلیم کے زمانہ میں طلبا مجرد رہیں۔ [illegible] ایک اینگلو ورنیکولر اسکول کھلنے والا ہے۔ بابو سورج نرائن نے اس کے لئے دس ہزار روپے دیئے ہیں۔ مسٹر چیپن کے پرنسپل کلکتہ مدرسہ ہونے پر اس بنا پر اعتراض کیا جاتا ہے کہ وہ عربی فارسی نہیں جانتے۔

سلسلہ خبر رسانی :- ہندوستان اور غیر ملکوں میں آنے جانے والے پارسلوں کا جو یکم اکتوبر سے محصول کم ہو گیا ہے وہ بعض حالتوں میں بہت ہی ہوگا۔ مسٹر اسٹوارٹ کا بجائے سر آرتھر فنشا کے ڈائرکٹر جنرل ڈاکخانجات ہونا حضور وائسرائے نے منظور کر لیا ہے۔ ۱۹۰۵ء کے اندر پیغامات تار کی تعداد میں ۵ء۲ اور محصول میں ۲ء۲ فیصدی کی ترقی ہوئی۔ اختتام سال پر سلسلہ تار کا طول ۶۶ ہزار ۲۸۳ اور خود تار کا طول ۲۴۲۵۶۰ میل تھا۔ آسام کا سلسلہ تار درست ہو گیا۔ ڈاکخانہ کی انتظامی رپورٹ عنقریب شایع ہونے والی ہے۔ کلکتہ کے تار بابوؤں نے اسٹیٹسمین کے اس بیان کے خلاف کہ ہندوستان کے تار بابو سست ہوتے ہیں۔ اعتراضی جلسہ کیا۔

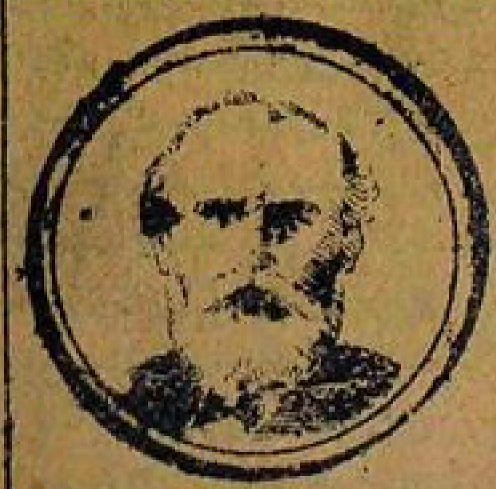
سرکاری خبریں :- مسٹر گورڈن واکر آئی سی ایس امپیریل کونسل کی ممبری سے مستعفی ہونے والے ہیں۔ مسٹر مارٹن نے جو رپورٹ کارخانجات ہند طلب کی تھی وہ تیار ہو گئی ہے۔ پارلیمنٹ کے دوبارہ کھلنے پر اُن کے پاس پہنچ جاویگی۔ برہما میں حق شفع کے متعلق گورنمنٹ غور کر رہی ہے۔ کلکتہ کے ہیرالال گھوش اور شیخ دائم علی کو جنہوں نے لڑکے چرانے کے شبہ میں دو پنجابیوں کو مار ڈالا تھا دو ماہ قید با مشقت کی سزا ہوئی۔ مسٹر ایرنڈل امپیریل کونسل کی ہوم ممبری کا چارج سر ڈنزل ایبٹسن کو دیکر شملہ سے ۱۵ اکتوبر کو ولایت چلے جائیں گے۔ گورنمنٹ پنجاب نے ملازمان میونسپلٹی کے لئے امدادی فنڈ کی منظوری دیدی ہے۔ ہز آنر لفٹنٹ گورنر پنجاب کے دورہ کا پروگرام حسب ذیل ہے۔ شملہ سے روانگی ۱۸ اکتوبر۔ لدھیانہ ۱۹ فیروزپور ۲۰۔ لاہور میں ایک ہفتہ قیام ہوگا۔ اس کے بعد راولپنڈی مری کیمبل پور اور میانوالی کا وسط نومبر تک مختصر دورہ ہوگا۔ یکم اکتوبر کو ڈیرہ دون میں [illegible] انسٹیٹیوٹ کی دوسری جماعت کھل گئی۔ مسٹر [illegible] انسپکٹر جنرل جنگلات کلو سے واپس ہو کر ڈیرہ دون کا مدرسہ جنگلات کا معائنہ کرینگے۔ مسٹر طامس ریلوے کے مسودہ ترمیم ضابطہ دیوانی کی اصلاح ہو گئی۔ نینی تال پر افسران [illegible]



ہز آنر سر جیمس ڈگلس لاٹوش کے سی ایس آئی لفٹنٹ گورنر صوبجات متحدہ جو دسمبر اپنے عہدہ جلیلہ سے سبکدوش ہونے والے ہیں۔ ہز آنر صوبجات متحدہ کے پرانے سویلین ہیں۔ اور لفٹنٹ گورنری پر درجہ بدرجہ ترقی کرتے ہوئے پہنچے ہیں۔ آپ نہایت ہردلعزیز حاکم ہیں۔

سر جیمس لاٹوش کو چلتے اور تھوڑے تفریحی سٹ اور لیڈی لاٹوش کو نہ پیدا ت دینگے۔ حضور وایسرائے نے سر ڈینزل ہوم ممبر امپیریل کونسل کو جو سبکدوش ہوکر ولایت جاتے ہیں۔ شملہ پر رخصتی ڈنر دیا تھا۔ لارڈ منٹو پورہ ریاست پھلکیاں کے موقع پر مالیر کوٹلہ میں بھی قیام کرینگے۔ سر اینڈریو فریزر لفٹنٹ گورنر بنگال چھ ماہ کی رخصت سے واپس آکر کلکتہ پہنچ گئے۔

لوکل ۵ ستمبر کو بیوپاریوں کا عام جلسہ ہوا اور قرار پایا کہ لاہور کے سوداگروں کی ایک کمیٹی قائم کی جائے جس میں ہر ایک بیوپار کے سوداگر شامل ہوں اور یہ کمیٹی تجارت کے متعلق کام کیا کرے۔ ابھی ہیضہ کا سلسلہ چلا جاتا ہے۔ برہان الدین نامی ایک شخص جو لوگوں کو یہ دھوکا دیکر لوٹتا تھا کہ میں تمکو سرکار سے زمین دلا سکتا ہوں وہ گرفتار ہوگیا۔ میونسپلٹی نے ریلے اور کوڑی ٹرکٹ کے لیے شہر کے گرد ٹراموے چلانے کا ارادہ کیا۔ [illegible] کی چوری کا مقدمہ ۲۹ اکتوبر کے لیے ملتوی ہوگیا۔ ۳ اکتوبر کو دیوان بھگوانداس صاحب آنریری مجسٹریٹ کی پھولوں کی سواری بڑی دھوم دھام سے نکالی گئی۔ ۳ اکتوبر کو ایک آٹھ نو سالہ لڑکا گاڑی کے نیچے آکر سخت



مسٹر ڈبلیو ٹی سٹیڈ ایڈیٹر نامور رسالہ ریویو آف ریویوز لندن سے کون بشر ہے ہندوستان کی سیاست جیسے اچھی سمجھے آئندہ ۱۵ اجلاس مدراس نیشنل کانگرس کلکتہ کی پریسیڈنٹی کے لیے بھی آپ کا نام تجویز کیا جاتا ہے۔

زخمی ہوا۔ شب برات کے موقع پر پولیس کا انتظام اچھا رہا۔ ایک شخص مسمی عبد اللہ عیسائی آریہ سماج سے آکر لاہور پر چرچ میں ۵ نومبر ۱۹۰۸ء کو آریہ ہوا تھا۔ دسمبر ۱۹۰۸ء میں انجمن نصرت السنۃ امرتسر میں مسلمان ہوا۔ پھر قصور میں عیسائی ہوگیا پھر بابا دنیپت صاحب کے مرید ہوا پر کچھ دن بعد پھر اب پھر سے آپکو مسلمان ظاہر کرتا ہے۔ لاہور میں خبر ہے کہ امرتسر میں رام تلائی سامنے نواب صاحب میں ایک بھاری دنگل کشتیوں کا ۱۲-۱۳ اکتوبر ۱۹۰۸ء کو ہوگا۔ بڑا جوڑ رحمانی پہلوان برادر غلام پہلوان مرحوم کا رحیم والا پہلوان کے ساتھ ہوگا۔ اس کے علاوہ اور بہت سی کشتیاں ہونگی جو قابل دید ہونگی۔ اور پنجاب کے مختلف حصوں سے شائقین اس دنگل پر آئیں گے۔

ممالک غیر

سلطنت برطانیہ:۔ جدید جنگی جہاز ڈریڈ ناٹ کی آزمائش سے اسکی رفتار ۲۱ ناٹ فی گھنٹہ ثابت ہوئی۔ مانچسٹر میں پنبہ کے قحط کا اندیشہ کیا جاتا ہے۔ ایک برٹش ڈیپوٹیشن سینٹ پیٹرز برگ کو جانے والا ہے تاکہ ڈیوما کے سابق پریسیڈنٹ سے بذریعہ ایک میموریل کے ہمدردی ظاہر کریں۔ نمائلڈ کے کارخانہ جہاز سازی کے ۱۲ ہزار کاریگروں نے ہڑتال کر رکھی ہے۔ مسٹر چیمبرلین کے گوشہ نشین ہونے کے چرچے کی زور سے تردید کی ہے۔ لنڈن میونسپل کارپوریشن ۱۲ ماہ حال کو پیرس جانے والا تھا۔ مغربی اور جنوبی برطانیہ میں سخت طوفان باد و باراں آیا۔ چند نوآبادی باشندگان ٹرانسوال کا ڈیپوٹیشن شکایات پیش کرنے ولایت کو روانہ ہوگیا۔

ڈنمارک:۔ اواخر اکتوبر میں ڈنمارک کے جہازوں کا ایک مشن سیام چین اور جاپان کو جاویگا۔

اٹلی:۔ بیاسنزا کے قریب روم کی ڈاک گاڑی رات کے وقت کہرہ میں پٹری سے اتر گئی۔ گاڑیاں پاش پاش ہوگئیں۔

مصر:۔ قاہرہ کی انگریزی سپاہ کی دو کمپنیاں اور ایک اسکاڈرن رات کو وقت تیار کھڑی رہتی ہیں تاکہ اگر مصر میں کسی قسم کی شورش ہوجائے تو دفعۃً ۲۵ ہزار سپاہ فی الفور مصر کو روانہ کر سکے۔ ترکی مصری کمیشن نے سرحد کے نقشہ کے عہدنامہ پر دستخط کر دیئے ہیں۔ سرحدی لائن الرافع سے عقبہ تک [illegible] میل ہے۔ عقبہ کے قریب ترکی کو تھوڑا سا علاقہ دے دیا گیا ہے۔

امریکہ:۔ نیوفاؤنڈلینڈ کی ماہی گیری کے متعلق امریکہ اور برطانیہ میں باہم معاہدہ ہونے والا ہے۔ مسٹر [illegible] کا خیال ہے کہ اگر گورنمنٹ کمپنیوں کے کاروبار میں دخل دیگی تو قوم کی ترقی کو نقصان پہنچیگا۔ نیو [illegible] میں طوفان [illegible] ۵ میل تک زمین میں شگاف ہوگیا ہے۔

روس:۔ گزشتہ چار ماہ میں وارسا کے بازاروں میں ۱۲۴ مقتول اور ۵۰۰ مجروح ہوچکے ہیں۔ ۳ خنجر تک اسکول اور وزارت ریلوے کے دفتر سے بہت سا ڈائنامیٹ اور



آنریبل سر جان ہیوٹ کے سی ایس آئی سی آئی ای حال کل امپیریل کونسل کے ممبر صیغہ تجارت و حرفت ہیں۔ ہز آنر سر جیمس ڈگلس لاٹوش کی بجائے لفٹنٹ گورنر صوبجات متحدہ وارد ہونگے۔ ولایت سے رخصت کے دن پورے کرکے حال ہی میں واپس آئے ہیں۔

ایک سو دس بمب گولے پولیس کے ہاتھ لگے ہیں۔ سینٹ پیٹرزبرگ میں ایک سرکاری افسر کو جو صرافہ سے روپیہ لیے جا رہا تھا۔ لٹیروں نے لوٹنے کا ارادہ کیا مگر پولیس نے حفاظت کرلی۔ کاسکوں نے ۹۰ دہقین کو جان سے مار ڈالا۔ اور ۱۳۰ کو زخمی کیا۔ دوسرے حصوں کی حالت بھی ناگفتہ بہ ہے۔



راجہ روی ورما ٹراونکور کے رہنے والے اور ہندوستان کے ایک نہایت مشہور مصور تھے۔ انہوں نے اس فن میں ایک نئی جان ڈال دی تھی۔ بالخصوص تصاویر میں رنگ اور رنگین تصاویر چھاپنے میں وہ کمال حاصل کیا تھا کہ ہندوستان میں کوئی نظیر نہیں۔ انکی بنائی ہوئی تصویریں دیکھکر لوگ حیران رہ جاتے تھے۔ ہندوستان میں تو کوئی شخص ایسا نہیں ہوگا جو انکے کام کی تعریف نہ کرتا ہو لیکن افسوس ہے کہ ایسا کامل شخص کا حال میں انتقال ہوگیا۔ انکی عمر ۵۹ سال کی تھی۔ انکی دو نواسیاں ٹراونکور کی بڑی رانی اور چھوٹی رانی ہیں۔ ان کے انتقال کا ماتم صرف دربار ٹراونکور میں بلکہ تمام ملک میں ہوگا۔

خبروں کے خطوط

دہلی:- ۲۸ ستمبر کو وزیر آباد کے قریب ہیڈ افسر پولیس شکار کھیلنے کے واسطے گئے۔ ایک تالاب میں سنگھاڑوں کی بیلیں پھیلی دیکھکر ان کا ایک ملازم سنگھاڑے توڑنے پانی میں گرا۔ جھیل میں اس کا پیر پھنس گیا۔ جب وہ ملازم ڈوبنے لگا۔ تو صاحب موصوف نے ایک سپاہی کو اس کے نکالنے کیواسطے بھیجا۔ اس نے ملازم کو تو پانی سے نکالدیا۔ مگر خود ڈوبنے لگا ہیڈ صاحب یہ دیکھکر فوراً پانی میں کود پڑے۔ اور اس سپاہی کو بچایا۔ ان کی کوشش سے سپاہی تو باہر نکل آیا مگر صاحب موصوف کے پیروں میں سنگھاڑوں کی بیلیں الجھ گئیں۔ اور اس وقت ابھرنا دشوار ہوا۔ کسی کو ان کے نکالنے کی جرأت نہیں ہوئی۔ آخر صاحب موصوف پانی میں ڈبکیاں کھاتے کھاتے جان بحق ہو گئے۔

کلکتہ:- ۲۹ ستمبر سنہ ۱۹۰۶ء گیارہ بجے دن کے زلزلہ بہت زور کا آیا۔ جس سے کئی مکانات وغیرہ کو نقصان پہونچا۔ لیکن شکر ہے خداوند تعالے کا کہ کسی جان کا نقصان نہیں ہوا۔

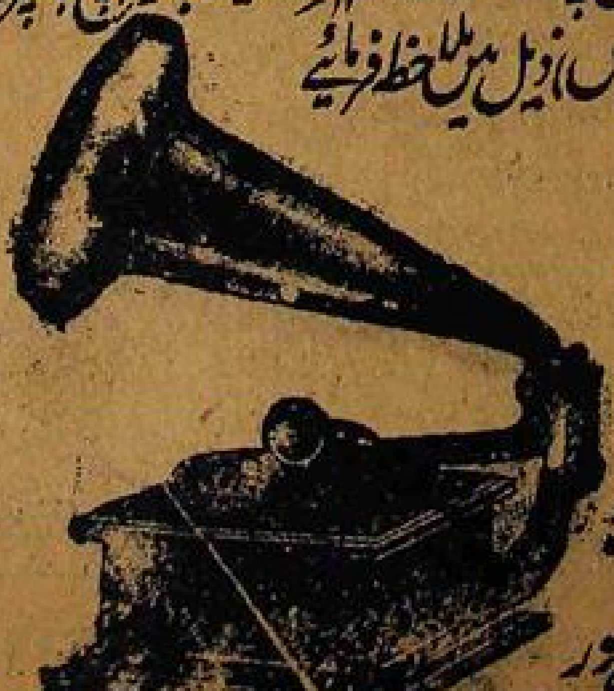
جہلم:- (یکم اکتوبر سنہ ۱۹۰۶ء) صاحب سیکرٹری خالصہ دیوان جہلم کا جلسہ ۱۹-۲۰-۲۱- اکتوبر سنہ ۱۹۰۶ء مطابق ۳ و ۴ و ۵ کاتک سمت ۱۹۶۳ کو بڑی دہوم دہام سے ہوگا۔

بمبئی:- اتوار کو مظفر آباد ہال میں مسلمانوں کا ایک بڑا جلسہ منعقد ہوگا۔ ہز ایکسلنسی لارڈ منٹو اور صاحب وزیر ہند کو قرنطینہ حجاج کے اٹھا دئے جانیکے متعلق شکریہ کا تار دیجگے۔ اور اسی جلسہ میں سیٹھ آدم جی پیر بھائی صاحب کو ایک ایڈریس بھی دیا جائے گا۔ جو قرنطینہ حجاج کے میموریل کے بانی تھے۔ اور جنہوں نے جس پر [illegible] آدمیوں کے دستخط کراکے میموریل مذکور ہز ایکسلنسی لارڈ کرزن بہادر کی خدمت میں ارسال کیا تھا۔ آنریبل بدرالدین طیب کی لاش ۵- اکتوبر کی صبح کو بمبئی پہنچ جائے گی۔ مسز اینی بیسنٹ ۲۰- اکتوبر سے ۲۵ اکتوبر تک بمبئی میں قیام فرمائینگی اور "تھیاسوفی" اور "مغربی و مشرقی سائینس" وغیرہ پر لکچر دینگی۔

جوناگڈھ:- کئی دن سے قاری عبد العزیز مہتمم مدرسہ تعلیم القرآن لاہور معہ چند بچوں کے آئے ہوئے ہیں اس غرض سے کہ سالانہ عطیہ مقرر ہو جائے۔ یا امداد مل جائے۔ چند بار انہوں نے جامع مسجد میں بچوں سے نظم پڑھوائی۔ مگر اس طور سے جس طرح تھیٹر کے ایکٹر گاتے ہیں۔ افسوس مدرسہ تعلیم القرآن کو تھیٹر اور اس کے طلبہ کو ایکٹر سے مشابہت ہوگئی۔ کیا قومی ترقی اسی کا نام ہے؟

فیروزپور:- آہ شب برات کے گھر پھونک تماشے نے سخت رنج دکھایا۔ اسطرح کہ مرزا ناصر علی صاحب پلیڈر فیروزپور کے خورد سال لخت جگر کے کپڑوں میں دیا سلائی چھوڑتے ہوئے آگ لگ گئی۔ اور وہ معصوم رسم آتشبازی کی نذر ہو گیا۔ افسوس۔

گوالیار (۳- اکتوبر سنہ ۱۹۰۶ء):- ۲۷- ستمبر کو یہاں دسہرہ ہوا صبح ہی بارش ہو رہی تھی۔ اسوجہ سے حضور مہاراجہ صاحب بہادر کی سواری سرکاری محل سے دسہرہ کے میدان تک گئی۔ ماہی مراتب اور زری کا نشان جسکو زری پٹکا کہتے ہیں بسبب لازمہ ہاتھی پر تھا۔ ہاتھی پر سواری نہ ہونے نیز بارش کیوجہ سے بے لطفی ہو جانیکے باعث سواری کی رونق اگلی سی نہ تھی۔ رامچندر بقال غلہ فروش کا فرزند بعمر ۳۵ سال دوکان میں گاہک کو گندم تولکر دے رہا تھا۔ ایک پنسیری تول چکا تھا ہنوز دوسری تولنے کی نوبت بھی نہ آئی تھی کہ غش کھاکر زمین پر گرا۔ اور ناک سے خون جاری ہونیکے بعد فوراً دم نکل گیا۔ یہ کل کام پانچ منٹ کے اندر ہوا۔



گرامو فون

یعنی گانے کی اصلی مشین!

اصلی گراموفون کے گانے کے توے صرف سب سے عمدہ اور رسیلے ہی نہیں بلکہ مقابلتاً ارزاں بھی ہیں۔ کیونکہ پرانے توے ۱۰۔ انچ عہ اور ۱۲ انچ عہ کو ہر وقت واپس کیے جاتے ہیں۔ اور کسی کاریگر کے پورانے توے کسی قیمت پر بھی نہیں ملسکتے۔

سدا نند دیوان چند اجنٹان نیلا گنبد لاہور

علاصہ تو امین امتحان مختاری و رجسٹری کی بابت علاصہ سرگزشت حجم قریب ... سو صفحے عہ اخیر دسمبر تک پھر ... ہو بیو تھیک ... محصول ڈاک ... ادا ایم مریری کمپنی دال منڈی شہر آگرہ

ضرورت

ایک مسلم محسن بد خلیق عربی۔ فارسی انگریزی دان اتالیق تنخواہ عہ ماہوار معہ خوراک ... خط و کتابت بہ پتہ ذیل مع نقول اسناد۔ المشتہر سید اسحاق انسپکٹر پولیس ہردہ۔ سی پی۔

بہت کم لوگ

ایسے ہیں جو یہ نہیں جانتے کہ

شنکر داس اینڈ کمپنی لاہور

کے ہاں گراموفون بجنے گانے اور گانے والی مشینوں کا معہ گانے اور دیگر سامان متعلقہ کا سب سے بڑا اسٹاک ہے اور وہ ان پر

عہ فیصدی کمیشن دیتے ہیں

جو کوئی سوداگر نہیں دیتا

سامان فوٹو گرافی ریکارڈ کی مہریں اور ہارمونیم باجے بھی ہمارے ہاں سے ملسکتے ہیں۔ فہرست درخواست پر مفت

شنکر داس اینڈ کو نیلا گنبد لاہور

گوری خوبصورت بننے کی دوا خوشبودار گلاب کے پھولوں کا دودھ

یہ دوا بالکل ولایتی پھولوں کا دودھ ہے ایک ولایت کے نامی ڈاکٹر کی بنائی ہوئی ہے اس دوا کو سات دن تک بدن اور چہرہ پر مالش کرنے سے بدن اور چہرہ گلاب کے رنگ کے موافق رنگ ہو جاتا ہے۔ اور بدن سے خوشبو نکلنے لگتی ہے۔ گالوں کے سیاہ داغ مہاسے چیچک جھریاں پھولا ہنسی داد وغیرہ بیماریاں دور ہو کر ایک ایسی خوبصورتی آجاتی ہے کہ کالی رنگت چاندی جیسی چمکنے لگتی ہے۔ اور بہت پیاری معلوم ہوتی ہے۔ جلد مخمل کی طرح ملایم ہو جاتی ہے۔ اب اس کی تعریف ہم آپکے منہ سے سننا چاہتے ہیں۔ ابھی منگوا کر دیکھو اور اپنی درباہ جہاب سابناؤ۔ قیمت فی بوتل عہ تین بوتل للعہ وی پی معاف سوسیں دوا کے صدہا سرٹیفکٹ موجود ہیں۔

المشتہر جسونت برادرس ڈوری بازار متھرا

کیش رنجن تیل یعنی امراض کیلئے لاجواب روغن

ہر طرح کے سر اور دماغی عارضوں کے علاوہ بالوں اور گنج کیلئے اکسیر اعظم۔ نہایت ہی عمدہ اور چیدہ دیسی جڑی بوٹیوں کے روغنوں سے بنایا گیا ہے۔ اور بہت سے لطیف و خوشبودار اجزا سے جو نہایت ہی مفرح اور خوشگوار دلپسند ہیں۔ بسایا گیا ہے یہ تیل بالوں کا ایک زبردست محافظ اور قوت دینے والا ہے گنج یعنی چندلاپن کو اچھا کرتا ہے پٹھوں کے ضعف کو ضعف دماغ کو جنون ضعف نظر کمی حافظہ دوران سر درد دسر اور اسی قسم کے کل عارضوں کو نیست و نابود کر دینے کے علاوہ بالوں کو گرنے نہیں دیتا۔ اس کا استعمال بہت جلد گرے ہوئے بالوں کی جگہ نئے بال پیدا کرتا ہے۔ قیمت فی شیشی خورد ایک روپیہ (عہ) ایک درجن

رتی بلاس۔ یعنی نامردی کی آزمائی ہوئی دوا

یہ مرض دشمن کیطرح پیچھے لگا رہتا ہے جو لوگ ان امراض میں مبتلا ہیں وہ اس دوا کا استعمال کریں اپنی زندگی کے باقی حصہ کو خوشی و خرمی بسر کرنے پر مجبور ہوں گے ... ڈاکٹری تیار کی ہے۔ جو لوگ بہت قسم کی دوائیاں کھا کر اچھے نہیں ہوئے اپنی بیماری زندگی کر ناامید ہو گئے ہیں انکو یہ مجرب دوا صرف ایک دفعہ ... کبھی کہا کر آزمائیں۔ اس سے بھوک بڑھتی نیند آتی اور زور بڑھتا ہے قوت ... قوت باصرہ قوت دماغی وغیرہ زیادہ ہو جاتی ہے۔ ... اور معدہ قسم کی وہ گولیاں جو ... کی قیمت چار روپیہ (للعہ)

بابو محمد رنگھ سین کوبراج نمبر ۱۸ الو چیت لر رہو ...

شادی کی ضرورت

ایک نوجوان رکنوارا قریشی رئیس زادہ جو کہ بڑی وسیع زمینداری کا مالک اور منتہم ہے جس سے ہزاروں روپیوں کی اس کو مستقل آمدنی ہے کسی شریف متمول صحیح النسب قریشی خاندان میں جو صدیقی فاروقی یا ہاشمی ہو شادی کرنا چاہتا ہے۔ لڑکے کی عمر ۲۳ سال اور وہ تعلیم یافتہ ہے۔ لڑکی حسین اور عمر میں سولہ سال سے زیادہ نہ ہو۔

المشتہر قریشی۔ معرفت ایڈیٹر صاحب پیسہ اخبار لاہور

مرض جریان

کی معجون رفعت و سرعت کی مجرب دوا
سمار الابدان اور بھی بہت سے فوائد رکھتی ہے

جوانی کی طاقتوں کو بڑھاتی ہے۔ ضعف جگر ضعف رئیہ و اختلاج قلب۔ مالیخولیا کے لئے بے نظیر ہے۔ ہر قسم کی عام کمزوری کے لئے نہایت مفید ہے۔ سر میں ٹھنڈک ڈالتی ہے اور نہایت مفرح ہے۔ پورے فوائد معلوم کرنے کے لئے ہماری فہرست منگوا کر ملاحظہ کیجئے۔ قیمت فی پیکٹ عہ محصول ڈاک علاوہ ۳/

نوٹ۔ دوا منگوانے وقت اخبار کا حوالہ ضرور دیں۔

موہن شرما مالک ادوا دھار کا یالی ٹرکی دھام (متھرا)



جادو وہ جو سر پہ چڑھ کے بولے

ملک جرمنی میں ایسے بہت سے کارخانے ہیں جنمیں کپڑے سینے کی مشینیں بنائی جاتی ہیں لیکن باین ہمہ جرمنی کے لوگ اپنے استعمال کے لیے لاکھوں مشینیں سنگر کمپنی کی خرید کرتے ہیں اور جرمنی کی مشینیں جو مقابلتاً نصف قیمت پر انکو پیش کی جاتی ہیں خریدنے سے انکار کر دیتے ہیں۔

اس کی وجہ کیا ہے؟

کہ جرمنی والے بخوبی جان چکے ہیں کہ سنگر کمپنی کی مشینیں جرمنی کی مشینوں سے بدرجہا اعلیٰ ہوتی ہیں۔ ہندوستان میں اگر غریب زمیندار جرمنی کی بنائی ہوئی مشینوں کی ظاہری بہڑک اور چند فالتو پرزوں کی لالچ میں آکر اپنا روپیہ برباد کر دیں تو

محض ان کی نادانی ہے

جرمنی والے سنگر کا مقابلہ ہرگز نہیں کر سکتے وہاں مشینیں صرف خوشنما ہی بنائی جاتی ہیں لیکن سنگر کی مشینیں اچھی طرح کام دینے کیلئے بنائی جاتی ہیں پس ہوشیار مستری کا فرض ہے کہ خریدتے وقت خوب سمجھ کر کہ مشین پر

سنگر کمپنی

کا نام لکھا ہوا ہے

دی سنگر مینو فیکچرنگ کمپنی کمرشل بلڈنگ

لاہور

ایک روپیہ میں آٹھ سو صفحہ

جب سے ملک میں رعایتی قیمتوں کا سلسلہ جاری ہوا ہے۔ خاصکر کتابوں کے خریداروں کو بجائے مفید کے سخت نقصان اٹھانا پڑا ہے۔ سکی وجہ یہ ہے۔ کہ اکثر جلد اجزاے کتاب کی قیمت دو روپیہ کی بجائے رکھی گئی۔ اور رعایتی آڑ کو بہت تھا کی جو تھائی قیمت سے خریدار کو صرف منتخب ہے خریدار کو تو وہ لالچ ہوا کہ تی مہینی کی کتاب ایک سستے داموں میں مل گئی۔ اور چھپنے والے یوں سمجھتے ہیں کہ انہیں اچھی ہی نفع رہا۔ مگر جب آڑ دیکھا کہ دستی کتاب کے اوراق دیکھے گئے۔ تو وہ اس خواب کی تعبیر یوں نکلا۔ چنانچہ اس طریقہ سے رعایت بار بار بھی شکوک پیدا ہونے لگے۔ اس لئے ہم نے یہ کتابیں کو اس قدم کا جو نرخ رعایت سے بالکل الگ کرتا ہے ہم ایسی کتب کے ساتھ ایسے ضخامت سے صفحوں کی تعداد کو بھی نوٹس دیتے ہیں اور ایک روپیہ میں پورے ۸۰۰ صفحے ہدیہ ناظرین کرتے ہیں۔ یقیناً اس موقعہ کی ضرورت قدر کی جائیگی۔

نوٹ:۔ کتابوں کے آگے جو صفحات درج ہے ان سے بچے صرف کار ہیں صفحے شمار کرکے قیمت لگائی جائیگی۔ نتائج ڈاک بذمہ خریدار ہوگا۔ سو صفحہ ہر میں دو سو۔ ایک روپیہ میں آٹھ سو اور دو روپے میں سولہ سو صفحے دیئے جائیں گے۔

ناول

نام کتاب	صفحہ
شام غربت	۱۵۶
تصویر حیرت	۳۲
لنگوا فاضل	۳۶
بچھا	۱۲۴
حسرت نصیب	۲۱۸
گل نا شگفتہ	۲۰
شہ خون	۱۲۸
حراص بیوی	۴۶
وصال یار	۳۲
دل ہار شتہ	۵۶
بیقوبا حبشی غلام	۲۸
صلوے	۴۰
شہزادہ حبشی	۱۲۸
بیژن ناصر	۵۱
فادان سودا گر	۲۰
حلوائے الفت	۶۸
سوکی صورتی	۹۰
صبح بنارس	۵۶
ایک عجیب و غریب	۸۴
اندلس کی بیوی	
گر شدہ معصوم	۱۰۳
درد دل	۲۸
انارکلی	۱۴۸
ترنگ	۹۳
عجیب	۵۶

نام کتاب	صفحہ
لسٹر برگ	۵۶
بے سروساماں	۱۵۸
گلدستہ	۴۶
ضیا و رکیج	۱۰۰
الحیس ان نی زید	۴۲
اسرار حسن	۹۳
لال گیستان	۱۱۶
بیچہ اداس	
کا انتخاب	۴۸
خون	۳۴
مسٹر ریزآف	
پشاور رحمے	۲۲۰
راز عصمت	۵۸
عزیزو چابا	
فادی وغم	۳۳۴
پھر خضر	۴۸
نام زہر	۲۲۴
مسٹر ریز آف	
قبرہ وزیر	۱۲۸
مرحبا	
ساز سوز	۶۰
بیزار خادند	۱۰۸
حسرت و امید	۵۶
حصولی کا عیار	۸۸
صبح پانی پت	۲۲۸
شیخ عیار	۹۶
چراغ سحری	۱۲۴
منصور و موہنا	۲۲۰
سر تلوار	۳۰
غبار گذشتہ	۴۴
	۹۲

نام کتاب	صفحہ
نام دختر بانو	۹۲
برلس گستو	۴۲
گوکلا گمارسی	۵۲
انجام ستم	۴۸
انجام کار	۳۲
انقلاب زمانہ	۹۶
مریض عشق	۹۰
غلط فہمی	۲۰۰
انگلستان	
سفید غلام	۱۰۴
حسرت وصل	
مایہ کا کھیل	۳۶
مرض الموت	۳۶
انجمن کمارسی	۶۰
خونناک قتل	۲۴
کامیاب عشق	۵۲
منصور جمیلی	۷۰
مسٹر ریز آف	۹۰
کرامات	
دوست محمد خاں	۹۰
پردہ کا راز	۱۴۰
پیرا نا چند ڈل	۱۹۴
تسخیر	۹۹
تحریب محبت	۹۲
سیر کی منگل	۱۴۴
بیرسٹر کی	۹۴
خفیہ پیا	
دلچسپ	۴۶
طوفان	۸۲
	۱۸۰

نام کتاب	صفحہ
مسٹر ریز آف دہلی	۴۴
جلوہ ہونا ک	۱۲۸
زلمہ رنگو پکھ	۳۲
رقیب	۵۰
سار بنجابی	۳۲
چاہ عشق	۴۴
اسرار حرم	
حرم سرائے	۲۱۲
شریلی لڑکی	۸۴
عصمت	۴۸
دوست آصف	۹۸
فیجی اسرار دنیا	۳۴
مس للی	۴۴
پاپس دلہن	۶۰
فتنہ کا انجام	۳۶
ملکہ نشاط	
سکی معیت	۴۶
آتیس ورلہ	۸۲
خون عاشق	۴۴
غرہ خاموشی	۶۴
شیر کی رانی	۴۶
پیش	
نیک نفس	۴۶
خون	۱۱۶
بارہ لنگر	
جوانا مردی	۸۰
جام خاموشی	۴۸
خط	۵۲
	۵۲
	۱۴۴

نام کتاب	صفحہ
مقدس حسینہ	۴۴
ارمین وحسینہ	۹۸
عجیب غاصب	۴۶
مشترہ جوش	
راز بنہاں	۸۶

سوانح عمری

نام کتاب	صفحہ
سہراب جریرہ	
محمود کی لالچ	۶۴
آفتاب عالمتاب	۳۴
سکندر و قلوپطرہ	۶۴
نیتس بلوری	۴۰
حیات طیبہ	
سلطان	۴۸
واقعات نادری	۱۰۸
معصوم	۴۸
حیات حسن	۶۰
مظفر شاہ	۹۱
حیات غالب	۳۴
سوانح عمری	
حضرت علی	۴۶
حیات خلافت	۲۴
حالات شاہ	
بیسل	۸۴
سوانح عمری	
گورو نانک	
در ابی	۱۵۲
حیات جہان	۵۴

نام کتاب	صفحہ
حیات ارسطو	۴۶
جمال الدین محمد	۱۳۰
اکبر و شاہ	
سوانح عمری	
حضرت خواجہ	۸۰
نظام الدین	
شیخ ابو الفضل	۴۲

مختلف کتب

نام کتاب	صفحہ
باغ و بہار	۱۵۶
الف لیلہ	
آئینہ اللہ	۱۱۸
سوہ اکو	
ما بہشت	
حضرت عثمان	۱۰۵
مجموعہ	
جاپان	۱۲۸
رسالہ	۹۰
درازی عمر	۱۴۴
انگریزی	
اسانی	۸۴
مجموعہ صنعت	
و حرفت	۶۸
دستکاری حصہ دوم	۸۴
ایضاً حصہ سوم	۶۸
داستان	
شجاعت	۱۳۴
حضرت عثمان	۵۲
سوانح عمری	
حضرت خواجہ	
معین الدین	۸۴
چشتی	
چھوت کا علاج	۴۴
فہرست	
تبدیل	۹۲
عاشق	
نی	۱۴۴
مجموعہ صنعت	۵۶
دستی	۳۶
حیات	
راج	۲۸
انگریزی کہانے	
بچے کی کتاب	۳۰
دستی	۹۸
حیات نور	۲۴
شیر پنجاب	
رنجیت سنگھ	۵۶
کے حالات	

نام کتاب	صفحہ
اسرار محبت	
درازی عمر	۱۳۶
صنعت و فن	۱۱۶
قوانین فطرت	۳۲
کلیہ	۶۸
کلمہ	
نایاب قابل	۳۵۶
کتاب ہے	
یادگار	
سوانح عمری	۹۸
مشاہیر عالم	
زعفران	۶۸
مجموعہ	
حصہ اول	۴۸
انشا	
نتیجہ	۵۴
رسالہ	
رسالہ	۳۶
مثنوی	
شگفتہ	۶۲
دیوان اشتیاق	۸۰
غلطی	
نظیر	
عجیب	۶۴
عجیب کتاب	
وظائف	
عبد العزیز	
خدا	
بیوی	
مجموعہ	
نامہ	۱۱۳
محمود نامہ	
رسالہ	
تعجب	
جیب	
تصنیف	۱۶
حیات	
عجیب	۲۶
کتاب ہے	
کھانے پکانے	۵۶
کی کتاب	
رسالہ	۲۰
ادب	
رسالہ	۲۰
علاج کمزوری	۴۴
آئینہ	
تمدن	۹۶
رسالہ	۲۰

میں کیمیاگر ہوں

کیوں؟ اس لئے کہ سینکڑوں روپے ایک دوائی کی بدولت [illegible] کماتا ہوں جس کو قدرت نے فورًا حصہ دے مجھ کو مالا مال کر دیا ہے جس کی جادو بھری تاثیروں نے ملک میں دھوم مچا دی ہے [illegible] ملک کے باشندے بچے سے لے کر بوڑھے تک اس کے نام سے واقف ہیں اور جانتے ہیں کہ نامردی و کمزوری کے دفعیہ کے لئے یہی ایک بے نظیر اور بے خطا دوائی ہے جس کا نام ہے

روحِ حیات

میں جادوگر ہوں کیونکہ مادرزاد نامردی کے سوا خواہ کیسا ہی نامرد ہو اس کو بفضل خدا پوری شفا دے کر مرد میدان بنا دیتا ہوں۔ [illegible] مرد کو وہ قوت دے سکتا ہوں کہ بھاگتی گھوڑی اور جن کے جسم پر خواہ وہ [illegible] ہی خشک ہو گیا ہو گوشت آ جاتا ہے [illegible] مادہ تولید [illegible] اولاد [illegible] وہ طاقت [illegible] جس کی وجہ [illegible]

روحِ حیات کے خواص [illegible] اور [illegible] بمنزلہ تریاق [illegible]

روحِ حیات کے فائدے کا یہ اثر ہے کہ تھوڑے ہی عرصہ میں ہو گیا ہوں کہ اس کی کثرت فروخت سے ایک لاکھ روپیہ سے زیادہ کی جائداد میں نے پیدا کر لی ہے جس میں مکانات، کوٹھیاں، باغات اور اراضی شامل ہیں۔ روحِ حیات کی تیاری اور حساب کتاب رکھنے کے لئے میرے [illegible] مسلمان اور عیسائی مذہب کے [illegible] ملازم ہیں اور کارخانہ روحِ حیات [illegible] میری آمدنی کی نسبت ایک دفعہ صاحب ڈپٹی کمشنر [illegible] کی خدمت میں تین یوم کی [illegible] منی آرڈر جو ڈاک خانہ سے [illegible] بالاختصار بغرض اطمینان خلائق درج ذیل ہے [illegible]

میری تین یوم کی آمدنی بذریعہ منی آرڈر

۲-اکتوبر ۱۹۱۰ء	۱۰۳ روپے	۱۳ آنے
۳	۷۸	۷
۴	۱۶۷	۴
۵	۵۵	۱۵
۶	۳۲۸	۵
۷	۱۵۲	۲
میزان کل	۸۸۳	۱۴

[illegible] میں آپ کی چٹھیات اور دیگر [illegible] (۱۵-اکتوبر ۱۹۱۰ء) [illegible] صاحب بہادر ڈپٹی کمشنر لاہور [illegible] روحِ حیات کی قدر [illegible] اس سے فائدوں میں آپ کو ذرا بھی شک [illegible] میں تامل نہ کریں۔

قیمت فی شیشی دوائی روحِ حیات دو روپے آٹھ آنے ...... (عہ ۲)

لارڈ کرزن کو بہادر بالقابہ

ڈھن اے لفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب کے پرائیویٹ سکرٹری صاحب کا [illegible]:- حکیم محمد شریف بجواب آپ کی درخواست درباره ملاقات جناب ہز آنر نواب لفٹنٹ گورنر بہادر پنجاب میں بڑی خوشی سے لکھتا ہوں کہ ہز آنر نے سر شفاخانہ کو بڑی دلچسپی سے ملاحظہ و کر خوش ہوئے۔ ان سرٹیفکیٹوں میں شمار کی پبلک خدمات کا کافی ثبوت ہے۔ (دستخط) پرائیویٹ سکرٹری نواب لفٹنٹ گورنر بہادر (پنجاب) - ۱۹ فروری ۱۹۱۰ء

میری طبی قابلیت و کامیابی کا ثبوت

جناب سی ایچ ایٹکنس ڈپٹی کمشنر

لاہور ۱۷ اکتوبر ۱۹۱۰ء حکیم محمد شریف لاہور کا بڑا [illegible] اس کی دوائیاں بہت فروخت ہوتی ہیں [illegible] پبلک میں بہت مرد دی ہے۔

جناب آر کلارک صاحب بہادر کمشنر لاہور

[illegible] ڈپٹی کمشنر سیالکوٹ [illegible] حکیم محمد شریف لاہوری کا [illegible] رسالہ تدابیر انسداد طاعون [illegible] ڈپٹی کمشنر اور [illegible] حکیم محمد شریف [illegible] لئے دیتے ہیں۔

میری کیمیاگری کا تصدیقی ثبوت

جناب جی سی کننگھم لفٹنٹ کرنل بہادر آئی ایم ایس - سول سرجن

لاہور ۱۸ جون ۱۹۱۰ء [illegible] حکیم محمد شریف لاہوری کے [illegible] کاسٹ اور سول [illegible] ایک لاکھ [illegible] تدابیر انسداد طاعون خود [illegible] [illegible] لائق [illegible] کا کافی ثبوت ہے [illegible] ڈپٹی کمشنروں، کمشنروں، میڈیکل افسروں [illegible] میونسپل بورڈوں [illegible]

جناب آر آئی بنگ اسسٹنٹ کمشنر

لاہور ۱۹ مارچ ۱۹۱۰ء [illegible] حکیم محمد شریف کے [illegible] رسالہ تدابیر انسداد طاعون [illegible] تقسیم کرنے سے پبلک کی بڑی خدمت کی ہے۔

علاوہ ازیں ایسے صدہا ثبوت دفتر میں موجود ہیں۔

جوہر عشبہ

خون کو صاف و پاکیزہ بنانے میں بے مثل نسخہ [illegible] امراض فساد خون کے دفعیہ کے لئے تریاق ہے۔ شیشی (عہ)

حب دافع بواسیر

خونی و بادی بواسیر کے لئے اکسیر ہے۔ بکس (عہ)

تریاق طاعون

گورنمنٹ کے یورپین افسروں نے تصدیق کی ہے کہ تریاق طاعون [illegible] سفید دوا ہے [illegible] بطور حفظ ماتقدم استعمال [illegible] شیشی (عہ)

حب دافع ذیابیطس

پیشاب کا بار بار آنا دور [illegible] تین یوم میں فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس (عہ)

روغن دافع سستی

صرف بیرونی استعمال سے [illegible] رگوں پٹھوں کی سستی لاغری وغیرہ دور۔ قیمت فی شیشی (للعہ)

حب دافع آتشک

یہ گولیاں بلا کسی تکلیف کے [illegible] آتشک کو [illegible] قیمت فی بکس (عہ)

سفوف جریان

قیمت فی بکس (عہ)

سوزاک کی حکمی دوا

چوبیس گھنٹے میں تکلیف [illegible] دور ایک ہفتہ میں [illegible] قیمت فی شیشی (للعہ)

حب دافع قبض

[illegible] عارضی و مزمن [illegible] بکس (عہ)

بال اڑانے کا تیل

قیمت فی شیشی آٹھ آنہ ۸

مردی کا بکس

نامردی کیلئے سنگ پارس۔ قیمت آٹھ روپے۔ اور صحت کے ٹھیکہ پر علاج

ہاں ہاں وہ حسرت بھری آہیں [illegible] اور [illegible] نامرد [illegible] اپنی حالت [illegible] ہو کر خودکشی کرنے پر آمادہ ہیں [illegible] نوجوان جنہوں نے اپنی نادانی سے رگوں پٹھوں کو کمزور کر دیا ہے اور ان میں مادہ تولید نہیں رہا [illegible] وہ اولاد کو ترستے ہیں ان کو خوشخبری دیتا ہوں کہ میں نے ان کے لئے مردی کا بکس تیار کیا ہے جس سے [illegible] جوانی و بچپن کی تمام [illegible] خرابیاں [illegible] نامرد مرد اور مرد جوان [illegible] بے اولادوں کے ہاں اولاد نرینہ پیدا ہوتی ہے۔ رگوں پٹھوں کی کمزوری اور سستی دور ہو کر نامردی سے نجات کامل ملتی ہے۔ اس بکس میں دو شیشیاں روحِ حیات [illegible] روغن [illegible] موجود ہیں [illegible] نامرد کو پوری شفا ہو سکتی [illegible] قیمت فی بکس آٹھ روپے [illegible] علاج کرانا چاہیں ان سے چار روپیہ پیشگی [illegible] آرڈر ... روپے مابعد لئے جائیں گے۔

حکیم محمد شریف ڈاکٹر کیمیاگر و پراپرائٹر شفاخانہ عام لاہور

[illegible]

اس اشتہار میں جو قیمتیں درج ہیں ان سب ادویات کی رعایتی قیمتیں درج ہیں۔ ان قیمتوں میں ہرگز کمی بیشی نہ ہوگی +

...ھویں سالگرہ شفاخانہ کی خوشی میں ادویات آخیر دسمبر ۱۹۰۶ء تک چوتھائی قیمت ...

...کے لئے مژدۂ جانفزا۔ شرطیہ و ٹھیک کا علاج۔ بشرط اطمینان تا ازالہ مرض دوا مفت بھیجا جاویگی۔

بجا کہے جسے عالم اُسے بجا سمجھو

زبانِ خلق کو نقارۂ خدا سمجھو

...س و فع نامردی

پھوڑیہ ... اصل قیمت

...حاصل ... وہ بلا ہیں کہ انسان جیتے جی زندہ درگور ہو جاتا ہے یا اپنے ... کے قابل نہیں رہتا۔ نعمت ہائے دنیا کو دیکھ دیکھ کر جو خیالات ... ہیں وہ مریض سے پوچھو جب صحت ہی درست نہیں تو پھر ... ۔ اگر آپ نخل حیات کو اپنے ہاتھوں محض نادانی کی وجہ سے ... بیخ و بن سے اکھاڑ چکے ہوں تو یہ ان تمام نقصوں کو دور کر کے ... کو بالکل درست اور کام کے قابل بنا دیتا ہے اس سے جو ... حاصل ہوتی ہے وہ عارضی نہیں بلکہ دائمی ہے انشاء اللہ تاعمر ... کو دوسری دوائی کے استعمال کی نوبت نہ آئیگی۔ بہت نامرادوں ... اس سے حاصل ہوئیں۔ اگر آپ تندرستوں کی طرف ... سر در گریبان ہو کر متفکر و پریشان ہیں اور یہ چاہتے ہیں ... دائمی طاقت بحال ہو تو گھبرائیں نہیں آپ اپنی مراد ... قیمت فی بکس چھ روپے (ستے)۔ رعایتی ڈیڑھ روپیہ عہ۔

روغن طلا

وہ حضرات جو بچپن کی غلط کاریوں کے باعث رشتۂ امید منقطع کر کے سامان عیش میں نقص پیدا کر چکے ہوں جنہوں نے اپنے ہاتھوں اپنے آپ کو زندہ درگور کیا ہو تو یہ بے مثال روغن طلا سست اور مردہ نسوں میں جان ڈالکر بہار کے لئے کام کا اور بھاری ... کے مطابق کام چلانے کا پردہ بناتا ہے قیمت فی تولہ (عار) +

سرمہ ممیرا و دُر اوّل

اس سرمہ کے استعمال سے آنکھوں سے آگے ترمروں کا گھومنا۔ پانی بہنا۔ نزدیک اور دور کی چیزوں کی تمیز نہ کر سکنا وغیرہ عوارض چشم ... رفع ہوتے ہیں۔ عینک کی عادت اسکے استعمال سے چھوٹ جاتی ہے۔ خالص ممیرا ... اور دُر ناسفتہ سے یہ سرمہ تیار کیا گیا ہے۔ قیمت تولہ دو روپے عہ ۶ ماشہ ایک روپیہ +

جوہر ...

... ادہ کو جڑھ سے اکھاڑ کر غلیظ اور ... خون کی جگہ نیا اور صاف خون پیدا کرتا ہے۔ پھوڑے پھنسی کا ایک مجرب ... علاج ہے۔ تبدیل موسم ... کی ... خارش کو دور کرتی ہے۔ چہرے کے سیاہ داغ۔ چھائیاں اور کیل وغیرہ کو چند خوراک میں اڑا دیتا ہے۔ نہایت خوش مزہ ... اشتہاری ... نہیں کیا گیا ہے۔ آپ ... انشاء اللہ ... دیکھیں ... کہ اس میں اور ان میں کس قدر فرق ہے + قیمت ... رعایتی عہ

نمک سلیمانی

خوش مزہ۔ دو چار رتی کھانے سے جو کھائی ہضم ... درد شکم۔ قراقر باد گولہ وغیرہ تندرستی کی جان۔ مقوی معدہ ہے۔ ۴ تولہ (عہ) ۲ تولہ ۸

سر کا خوشبودار تیل

اسکے استعمال سے بال نرم اور سیاہ رہتے ہیں۔ دماغی ناطاقتی خشکی اور سبوست کو دور کرتا ہے۔ نہایت ہی خوشبودار ہے۔ بیگمات اور شریف زادیوں کے لئے عجیب تحفہ ہے۔ قیمت فی شیشی (عار) +

بال اڑانے کا تیل

... کے شائقینوں کے لئے نادر تحفہ ... لگا دو ۳ منٹ میں بال صاف ... لطف یہ کہ آئندہ کے لئے بال ... دیر بعد نکلتے ہیں۔ قیمت شیشی کلاں (عہ) خورد ۸

سنون مستحکم دندان

دانتوں کو بدبو میل سے صاف کرتا ہے۔ اور موتیوں کی طرح آبدار بنا کر تمام خرابیاں دور کر دیتا ہے ۴ تولہ (عہ) ۲ تولہ (۸)

حبوب دمہ ضیق النفس

ان گولیوں سے مرض دمہ و کھانسی دور ہو جاتی ہے ۴۸ گولی (عہ) +

حبوب چوب چینی

مصفّی ... مبدل خون ... سینہ و جوڑوں و پسلی کے دردوں میں اکسیر ... قیمت ۲ درجن

دوائی دافع بواسیر

... خونی ہو یا بادی ... دو ہفتے کے استعمال سے ... خون آنا قطعاً ... جاتا رہتا ہے + قیمت دوائی ... (عہ)

دوائی دافع جریان

جریان کے مریض ... رہتے ہیں ... بصارت دھندلی ... کام ... آدمیوں کی صحبت ... ہیں ... اس کے استعمال سے ایک ... میں صحت کلی ہوتی ہے + قیمت فی بکس ایک روپیہ ... (عہ)

دوائی دافع طحال

... بے نظیر دوا ہے جس کے استعمال سے مرض جڑھ سے جاتا رہتا ہے۔ ۲۴ گولی (عہ)

دوائی سیلان الرحم

قیمت دوائی خوردنی و ... (عہ)

جوہر جیون بوٹی

زندگی کو قائم کرنے ... صحت کو قائم رکھنے کا خدائی علاج۔ کمزوری۔ لاغری جسمانی ... جریان۔ رطوبت ... بلاشبہ علاج۔ چہرے کو سرخ بنانے والا ... دماغ اور لاغری کا ... مضبوط بنانے والا ... رعایتی قیمت فی شیشی ایک روپیہ عہ

... روح

... علاجات اشتہاری سے مایوس ہیں اور ... دماغ ... تباہ ... دوائی کو ... میدان میں ... رعایتی (عہ) +

... نصیحت سنو!

صدہا مایوس مریض صحت پاچکے ہیں ... مریض ... سے اس قدر ... مبتلا ... حرام کھانے پینے کا لطف ہی نہیں ... تمام جسم میں ... خارش ... بہ مشکل پہچانی نہ جاتی تھی ... مرض میں مبتلا ... اندیشہ ... اور دوبارہ دنیا میں ... زندگی بسر ... سند یافتہ لاہور ... دوائی ... طلب کرو + رعایتی قیمت (عار)

... سوزاک

اس دوائی کے کھانے سے درد ... پیشاب ... بہت جلد صحت ہو جاتی ہے + رعایتی قیمت فی شیشی (عار)

حب ممسک

حب دافع قبض

سرمہ و ... دسر ... گولیاں

مقوی ... تیل

حب ... دافع ... مفرحہ

حبوب دافع بخار ...

... عنبر ... فولادی گولیاں

طلائے ... افیون

... کی دوائی

... سفید داغ کی دوائی

اسہال ... کی دوائی

مرض ... کی دوائی

... کی گولیاں

عجیب ... مجرب دوائی

طاعون کی ...

مدر ایام ماہواری

... قسم ... جات

پتہ:- منظہر الحسین مینیجر شفاخانہ کمپنی طبیب سند یافتہ پنجاب یونیورسٹی - لاہور

لبالب جام ہاتھ سے چھلک گیا

برقی قرص گولیاں (رجسٹرڈ)

مندرجہ بالا فقرہ ایک نوجوان کے منہ سے حسرت بھری آہ کے ساتھ نکلا تھا جو چند روز ہوئے ہمارے ہوسپٹل میں آکر اپنی کم طاقتی کی شکایت سُناتا تھا اور ہماری تشخیص قابلیت نے قرار دیا تھا کہ اُس شخص کے خون میں (جسے انسان کا روح رواں کہنا چاہئیے) غایت درجہ کی کمی واقع ہو چکی ہے جس کا بہترین علاج برقی گولیوں کے سوا کچھ نہیں ہو سکتا۔ پس ہم نے اپنے مسلسل تجربوں کے بھروسے پر اُسے بے تامل اِن اعجاز نما برقی گولیوں کا استعمال کرایا۔ اور اب وہ ماشاءاللہ اپنی جوانی کے بھاگوں تندرست اور قوی الجثہ ہے۔ یہ ایک تازہ فیکٹ ہے جسکی تصدیق قریباً ہمارے پاس اور زیر علاج مریض کر سکتے ہیں جو اُس وقت ہمارے ہوسپٹل میں مختلف اغراض کے لئے موجود تھے +

ہمیں ضرورت ہے پانچسو ایسے اشخاص کی

جو ہماری ان بے نظیر برقی گولیوں کو آزما کر اپنی قیمتی رائے کے سرٹیفکیٹ سے مشکور فرمائیں۔ اگرچہ بقول شخصے

"حاجت مشاطہ نیست روے دلارام را"

ایسی مجرب اور تاثیر مجسم دوا کے لئے سندات کی کوئی ضرورت نہ تھی۔ مگر چونکہ آجکل اکثر ٹکے بٹورنے والے اشتہاریوں کے دھواں دھار مضامین سے مطلع اس قدر ناصاف بلکہ سیاہ ہو گیا ہے کہ راستی کے آفتاب کی کرنیں آنکھوں سے اوجھل ہیں۔ اسلئے ضروری معلوم ہوتا ہے کہ سندات اور تصدیقات کے اسم اعظم سے اُن کے ساحرانہ طلسموں کے دھوئیں اُڑا کر افق صاف کر دیا جائے اور سچائی کے سورج کی شعاعیں منودار ہوں اور بے اعتباری کی تاریکی کافور ہو جائے +

گو ہماری اِن پُرتاثیر گولیوں کو اب تک دس ہزار اشخاص خرید چکے ہیں۔ لیکن ہم پھر ایک اور یہ **موقعہ** دیتے ہیں کہ نہایت ہی کم قیمت پر (جو قریباً مفت کے ہم معنی ہے) بطور نمونہ کم از کم ایک ایک شیشی جس میں ۳۰ گولیاں ہیں طلب فرما کر آزمائیں اِن **مقوی** اور پُرتاثیر **مولد خون** گولیوں سے جن جن امراض کو نمایاں اور فوری شفا ہوتی ہے اُن کے نام دوائر میں درج ہیں۔ یہ گولیاں اپنے اکسیری خواص کی طفیل لنڈن اور

نامردی | ضعف باہ | جریان | سستی | ضعف مثانہ | ضعف اعصاب | ضعف دماغ | ضعف معدہ | لاغری جسم | درد کمر | بے رونقی چہرہ | بخار طحال | درد اعضا | آتشک | بھگندر | خارش | بند حیض | امراض رحم | فساد خون | پھوڑے پھنسی | چہرے کے داغ | کیل چھائیاں

فرانس کے مشہور ڈاکٹروں کی نظروں میں و… حاصل کرنے کے علاوہ اطبائے یونان سے جوب… کا خطاب پا چکی ہیں اور دنیا نے مان لیا ہے کہ کوئی… دوائی ان گولیوں کے جادو اثر کرشموں کا مقابلہ نہیں کر س…

دعوےٰ کہ یورپین ڈاکٹر و یونانی حکیم

ہماری گولیوں کو کسی حالت میں غیر مفید نہیں کہہ سکتے۔ اسلئے کہ… امر ہے کہ انسانی زندگی میں جو چیز سب سے زیادہ پارٹ لے… ہے اور اعضاء و قواء کو مدد دے رہی ہے وہ خون اور صا… ہے اور خون کی تولید کا انحصار جوب برقی پر ہے + دنیا بھر میں کوئی ایسی دوائی نہیں مل سکتی جو اس قدر کم… اور کثیر المنفعت ہو +

چونکہ ہم نے محض **نمونہ** کے لئے پانچسو درخواستوں ک… قدر کم قیمت رکھی ہے جس میں ہم سراسر نقصان میں ر… اس لئے ایک آدمی کے نام ایک شیشی سے زیادہ روانہ ن… ہاں جن جن اصحاب کے لئے گولیاں درکار ہوں اُن کے… ایک ہی جگہ وی۔پی طلب کیا جا سکتا ہے +

برقی گولیاں وہ اعجاز نما دوائی

جسکے استعمال سے بوڑھے جوان اور جوان نوجوان ہوتے ہیں۔ اص… طاقت میں وہ روز افزوں ترقی ہوتی ہے کہ باید و شاید۔ یہ وہ گ… ہیں جو متناسل طاقت کو برقرار رکھنے میں اپنی آپ نظیر ہیں۔… دماغی و حافظہ و باصرہ میں اپنا خاص اثر دکھلا کر انسان کو خو… زندگی کا لطف اُٹھانے کے قابل بناتی ہیں +

برقی گولیوں کی قیمت معہ…

ایک شیشی جس میں ۳۰ گولیاں ہیں چھ آنہ ۶/ محصول…
" " ۶۰ " دس آنے ۱۰/ محصول…
" " ۱۲۰ " ایک روپیہ عہ/ محصول…

مندرجہ ذیل پتہ پر طلب فرمائیں +

پتہ:۔ ڈاکٹر ایس۔ ایم۔ حسین کے۔ جی۔ ایل۔ ایم۔ ایس۔ سرجن اینڈ فزیشن امرتسر

GRIMAULT & Co.
PARIS

گریمالٹ اینڈ کمپنی کی مشہور آفاق ادویہ

موریول

کاڈلیور آئیل یعنی مچھلی کے تیل کا جوہر

موریول بہترین کاڈلیور آئیل سے کھینچا جاتا ہے۔ کاڈلیور آئیل گو اپنی ذات سے بہت اچھا ہے مگر اس کے کھانے سے جو ڈکار اور بدہضمی وغیرہ ہوتی ہے اس کے سبب اکثر بیمار اس کو استعمال کرنے سے پرہیز کرتے ہیں۔

شاپٹو صاحب کا ماریول چھوٹی چھوٹی گولیوں میں بھرا ہوا ہے جو یکبارگی نگل لی جائے کہ یہ کم از کم کاڈلیور آئیل کی قوت رکھتی ہے۔ شفاخانوں میں جو ماریول کی آزمایش ہوئی تو ثابت ہوا کہ کاڈلیور آئیل سے زیادہ موثر اور نفع بخش ہے۔ نزلہ ہر قسم کی کھانسی۔ دمہ۔ ورم گوش۔ نزلہ کا پسینہ۔ سینہ کا درد۔ اور تپ دق ماریول کے استعمال سے دور ہو جاتے ہیں۔ صرف چند خوراک کھانے ہی سے نیند بھی آنے لگتی ہے اور بھوک کھلتی ہے۔ جو صحت کی علامت ہے۔ کم طاقت بچے جنکے چہرہ کا رنگ زرد ہو گیا ہے اور جنکی بھوک مر گئی ہے اور جو لوگ ایسی بیماریوں میں مبتلا ہیں مثلاً کھجلی۔ پھوڑا پھنسی۔ ورم گوش۔ ناسور وغیرہ۔ سیاہی چہرہ و بدن۔ فسادات آتشک و سوزاک وغیرہ اس دوا سے بہت جلد فائدہ اٹھاتے ہیں۔ جو لوگ بیٹھے رہنے یا بدہضمی سے بیقرار رہیں ماریول کے استعمال سے فائدہ کثیر حاصل کرتے ہیں چنانچہ اشتہا کی زیادتی اور تندرستی کی علامات اس بات کی تصدیق کرنے لگتی ہیں کہ یہ دوا کچھ کرامات دکھاتی ہے۔

گریمالٹ صاحب کا لال شربت

ماریول کے ہمراہ اگر گریمالٹ صاحب کا لال شربت بھی استعمال کیا جاوے تو دونوں دوائیں مل کر کیسی ہی پرانی کھانسی ہو۔ دور کرنے کے لیئے کافی ہیں۔ ایک سے بیماری کی جڑ جائیگی اور دوسرے سے بدن کو توانائی اور فربہی حاصل ہوگی قیمت

ماریول فی شیشی

لال شربت ۱۲؎ علاوہ محصول ڈاک

شاپٹو صاحب کا فاسفوگلیسریٹ

آف لائم یعنی چونہ کا مصفا ست

اعضاء رئیسہ کی قوت بڑھانے اور تحریک دلانے والا ہے جسمیں فاسفورس اسی وضع پر شامل ہے۔ جیسے دماغ پشت اور حرام مغز میں پایا جاتا ہے۔ قوت اعضاء کی کمی پوری کرنے میں اور نظام عصبی کو طاقت بخشنے اور از سر نو نشو و نما دینے میں فاسفوگلیسریٹ آف لائم نہایت مفید کارگر ہے۔ عام ناتوانی کے علاوہ اُن قوتوں کے گھٹ جانے یا جاتے رہنے میں جو زندگی کا مدار ہے نیز بچوں اور بڈھوں کے جملہ امراض اعصاب دہول دل وغیرہ میں فاسفوگلیسریٹ آف لائم کی اطبا استعمال کی رائے دیتے ہیں چند ہی خوراکوں کے بعد اس کی خوشگوار کیفیت محسوس ہونے لگتی ہے اور لگاتار استعمال کرنے سے جسمانی تکان دور ہو جانے سے۔ حسب حال کی اور شگفتگی خاطر پیدا ہو جاتی ہے اور تمام ایسے امراض میں جنکی بنا دماغ ہے درد کو جو بوجہ ناتوانی خاطر ہو۔ امراض تشنج و جگر طپش دل اضطراب طبیعت مرگی غشی عادات استعمال افیون و دیگر منشیات۔ سلب حرارت غریزی انحطاط یا جلد کے پھٹنے میں فاسفوگلیسریٹ آف لائم بہ معجزنما تاثیر دکھاتا ہے۔

سالہا سال کے متواتر تجربوں سے جو مندرجہ بالا شکایتوں میں پیرس کے دار السلطنت فرانس کے شفاخانوں میں مشہور و حاذق ڈاکٹروں نے کیئے ہیں فاسفوگلیسریٹ آف لائم کی خوبیاں مسلم ہو چکی ہیں

شاپٹو صاحب کا فاسفوگلیسریٹ چار قسم میں مرکب کرکے فروخت کیا جاتا ہے

(۱) کیپسول قیمت عہ فی بوتل (۲) مرکب شربت فی بوتل عہ
(۳) مرکب عرق انگور فی بوتل تین روپے [illegible]
(۴) سفوف فی بوتل دو روپے آٹھ آنہ [illegible]

مندرجہ بالا ادویہ سنز ایے برکت اینڈ کمپنی سوداگران دہلی سے طلب کرو